فرمانِ الٰہی، سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرامؓ
بزرگانِ دین، قدیم یونانی فلاسفر، یورپی مفکرین،
مشاہیرِ امت اور دیگر معروف شخصیات کے بنی نوع
انسان کی اصلاح، اخلاق و کردار، معاشرت اور دیگر
موضوعات پر مستند اور ایمان افروز اقوال کا مجموعہ

سنہری باتیں

اقوالِ زرّیں

ترتیب

مفتی محمد راشد ڈسکوی

مکتبہ ابنیازاہد

ناشرین و تاجرانِ کتب

Ph: 061-4571218

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو جن عظیم نعمتوں سے نوازا ہے ان میں سے ایک نعمت عقل ہے۔ یہی عقل ہے جو انسان کو اشرف المخلوقات کے درجے پر فائز کرتی ہے اس کے بغیر انسان بھی حیوان ہے۔

پھر اسی عقل کے صحیح استعمال سے انسان کو ایمان و عمل کی سعادت ملتی ہے۔ یہی عقل و دانائی اور بصیرت و حکمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر یعنی بہت زیادہ بھلائی قرار دیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ

يؤتي الحكمة من يشآء ج ومن يؤت الحكمة فقد اوتي خيرا ط

وما يذكر الا اولوا الالباب ○ (سورۃ البقرہ:۲۶۹)

وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جسے حکمت عطا کی جاتی ہے اسے یقیناً بہت بھلائی ملی ہے
اور نصیحت تو صرف عقل مند ہی لیتے ہیں۔

اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ دانائی مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں سے پائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

اسی حکمت اور عقل و بصیرت کی آبیاری کیلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید نازل فرمایا تا کہ ہم اس کے احکام کے مطابق زندگی گزاریں اور ہدایت کی روشنی سے کام لے کر کفر و شرک اور گمراہی کے اندھیروں سے بچیں۔

زیر نظر کتاب 'اقوالِ زریں' میں اللہ تعالیٰ کے ارشادات، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ، صحابہ کرام علیہم الرضوان، بزرگانِ دین رحمہم اللہ تعالیٰ، یونانی مفکرین اور اہل علم و دانش کے اقوال درج ہیں۔ کتاب کیا ہے؟ رنگارنگ پھولوں کا ایک گلدستہ ہے جس کا ہر پھول اپنا رنگ، لطافت، تازگی اور خوشبو لئے ہوئے ہے۔ یہ موتیوں کی مالا ہے۔ اس میں وحی الٰہی کی روشنی بھی ہے اور مشرق و مغرب کے انسانوں کی دانش و بینش کا نچوڑ بھی ہے۔ یہ کتاب ہر عمر کے لوگوں کیلئے مفید ہے اس پر عمل کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

ادارہ مکتبہ حاجی نیاز احمد نے حسب روایت میں کتاب کو صوری اور معنوی طور پر بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ ہمیں اس سلسلے میں اپنے مفید اور قیمتی مشوروں سے نوازیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں دین و حکمت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بہار سیرانی ، یاسر سیرانی

ارشاداتِ خداوندی

☆ انسان کیلئے وہی کچھ ہے جس کیلئے وہ کوشش کرتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلے۔

☆ اور تمہارے ربّ کا فیصلہ یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور والدین کیساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمہارے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو اور مت جھڑکو اور ان سے عزت کے ساتھ بات چیت کرو۔

☆ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کی ہدایت کی ہے۔

☆ اور میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی۔

☆ اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے والدین کو بھی۔

☆ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا۔

☆ یعنی بے شک یہ نصیحت ہم ہی نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

☆ یہ کسی انسان کا کلام نہیں۔ (کہو اے میرے ربّ!)

☆ ان لوگوں سے کہہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے (اَن پڑھ) برابر ہو سکتے ہیں۔ (ہرگز نہیں)

☆ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی (دین) کو مضبوطی سے تھامے رہو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

☆ باہمی جھگڑوں سے بچو ورنہ تم بزدل اور پست ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی (یعنی تمہارے رُعب وجلال جاتا رہے گا)۔

☆ بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

☆ ہم تمہیں کچھ خوف، بھوک، جانوں اور مالوں کی کمی سے ضرور آزمائیں گے اور صابروں کو خوشخبری دے دو۔

☆ اللہ تعالیٰ کو ان جانوروں کا گوشت اور خون ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ اس کو تمہاری جانب سے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

☆ بے شک میں انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔

☆ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔

☆ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔

☆ قیامت کے روز خدا تعالیٰ فرمائے گا اے آدم (علیہ السلام) کے بیٹے! میں بیمار پڑا تو نے عیادت نہ کی۔ بندہ کہے گا، پروردگار تو ساری کائنات کا مالک ہے بھلا میں تیری عیادت کس طرح کرتا؟ خدا کہے گا، میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تو تُو نے اس کی عیادت نہ کی اگر تو اس کی عیادت کو جاتا تو مجھ کو وہاں پاتا۔

☆ اور اللہ تعالیٰ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو وہاں جا سکتے ہوں اور جو انکار کرتے ہیں پس بے شک اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ دغا بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔

☆ اللہ تعالیٰ وعدہ خلاف نہیں ہے۔

☆ جنہوں نے نماز کو ضائع کیا وہ عنقریب جہنم کے ایک خاص طبقے میں ڈالے جائیں گے۔

☆ بڑائی صرف اللہ کیلئے ہے۔

☆ اللہ کا نور زمین و آسمان میں ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ بے شک اے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

☆ اور ہم نے تمہارا (رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا) ذکر بلند کیا۔

☆ لوگو! تم کہیں بھی ہو موت تم کو آ کر رہے گی۔

☆ تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود و سلام بھیجتے رہتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر خوب صلوٰۃ و سلام بھیجو۔

﴿ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴾

میں نے اپنی رضا کو مخالفتِ نفس میں رکھ دیا ہے
لوگ اسے موافقتِ نفس میں تلاش کرتے ہیں
بھلا وہ کیسے پائیں گے

میں نے آرام کو جنت میں رکھ دیا ہے
لوگ اسے دنیا میں تلاش کرتے ہیں
بھلا وہ کیسے پائیں گے

میں نے علم و حکمت کو بھوک میں رکھ دیا ہے
لوگ اسے سیری میں تلاش کرتے ہیں
بھلا وہ کیسے پائیں گے

میں نے تونگری کو قناعت میں رکھ دیا ہے
لوگ اسے مال میں تلاش کرتے ہیں
بھلا وہ کیسے پائیں گے

میں نے عزت کو اپنی اطاعت میں رکھ دیا ہے
لوگ اسے بادشاہوں کے دروازوں پر تلاش کرتے ہیں
بھلا وہ کیسے پائیں گے

☆ تمہارا ربّ کہتا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری فریاد سنوں گا۔

☆ اور اللہ تعالیٰ دِلوں کے حال تک جانتا ہے۔

☆ اور اگر اللہ تعالیٰ تمہیں مصیبت میں ڈال دے تو کون ہے جو تمہیں اس مصیبت سے نکال دے اور اگر وہ تمہیں کسی خیر سے نوازتا ہے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ اور جو کوئی عزت چاہتا ہو اسے معلوم ہو کہ عزت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

☆ اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے علاوہ پکارتے ہو تو وہ کھجور کی گٹھلی کے ریشے جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے۔

☆ اے لوگو! تم سب اللہ کے در کے فقیر ہو اور اللہ تعالیٰ ہی تو غنی اور حمید ہے۔

☆ جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اپنے کو خالص کر کے صرف اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں لیکن جب وہ نجات دے کر خشکی پر اُتار دیتا ہے تو یکا یک شرک کرنے لگتے ہیں۔

☆ زمین اور آسمان کی بادشاہی اللہ تعالیٰ کی کیلئے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے۔ جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا قدرت والا ہے۔

☆ اور جب تم کو کوئی دعا دے (جواب میں) تم اس سے بہتر (معاملے) سے اسے دعا دو۔

☆ اور جو کوئی نیک کام کرے تو خدا قدر شناس اور جاننے والا ہے۔

☆ خدا تکبر کرنے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

☆ اے اہل ایمان خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔

☆ خدا پرہیز گاروں کو دوست رکھتا ہے۔

☆ مسلمانو! تم پر اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔

☆ اور تمہارا معبود ایک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔

☆ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پلٹنا ہے۔

☆ وہ پورب کا ربّ اور پچھم کا ربّ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔

☆ پڑھو! اپنے پروردگار کے نام سے جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھو! تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا۔

☆ اپنی نظروں کو نیچی رکھا کرو۔

☆ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا مذاق نہ اُڑاؤ۔

☆ جب اللہ تعالیٰ کی آیتوں پر انکار اور مذاق کرتے سنو تو ان کے ساتھ نہ بیٹھو۔

☆ اچھی باتوں کا حکم دو، بری باتوں سے روکو۔

☆ گواہی مت چھپایا کرو۔

☆ برے مال کو اچھے مال سے نہ بدلو۔

☆ مفلسی کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو اور ان کو رزق دیتے ہیں۔

☆ زمین پر تکبر کے ساتھ مت چلو۔

☆ نہ فضول خرچی کرو اور نہ بخل کرو۔

☆ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکر گزار ہے۔

☆ والدین سے حسن سلوک سے پیش آیا کرو۔

☆ ایک دوسرے کے نام نہ بگاڑو۔

☆ تجسس نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

☆ شیطان کی پیروی نہ کرو، تحقیق وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

☆ جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ہم ان کو اپنا راستہ بتائیں گے۔

☆ جو لوگ راہِ ہدایت پر چلیں گے ان کیلئے نہ دنیا میں کوئی ڈر ہے اور نہ وہ آخرت میں غمگین ہوں گے۔

☆ اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا دے کر برباد نہ کرو۔

☆ جو چیز پیغمبر خدا تمہارے پاس لائے ہیں اس کو لو اور جس چیز سے وہ منع کرتے ہیں اس سے باز رہو۔

☆ لوگو تم کہیں بھی ہو موت تو تمہیں آ کر ہی رہے گی۔ اگرچہ تم پکے پکے برجوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

☆ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔

☆ جو مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ پر چلے گا تو ہم اس کو جو کچھ کرتا ہے کرنے دینگے اور اس کو جہنم میں داخل کرینگے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ ،انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں۔

☆ اور تم دیکھو گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے ربّ کی حمد اور تسبیح کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ چکا دیا جائے گا اور پکار دیا جائے گا کہ حمد ہے اللہ ربّ العالمین کیلئے۔

☆ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو تمہارے زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے یہ اس لئے کہ اللہ ربّ العزت کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ ہی عالی رُتبہ اور گرامی قدر ہے۔

☆ بلاشبہ ہمارا ربّ بخشنے والا اور ہمارے اعمال کی قدر کرنے والا ہے۔

☆ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

☆ ساری تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔

☆ قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کا نور ہے۔

☆ اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (معلق) رہتا ہے عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

☆ اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

☆ نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔

☆ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو، ایسے لوگ حقیقت میں زندہ ہیں مگر تمہیں انکی زندگی کا شعور نہیں۔

☆ پڑھو! اور تمہارا ربّ بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔

☆ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا سب کچھ اللہ ربّ العالمین کیلئے ہے۔

☆ اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

☆ سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ چھپاؤ اور اگر تمہیں سچائی کا علم ہو تو اس کو جان بوجھ کر اپنے تک نہ روکے رکھو۔

☆ اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ (اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں)۔

☆ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

☆ (منکروں کے بیان کے بعد مومنوں کا ذکر) ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کیلئے نعمتوں کے باغ ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو سچا ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے تم دیکھ رہے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا اور زمین پہاڑ پیدا کر دیئے۔

☆ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ کی تو میری راہ چلو (یعنی پیروی کرو میری) تا کہ محبت کرے تم سے اللہ تعالیٰ اور بخشے گناہ تمہارے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

☆ اور مضبوط پکڑو رسی اللہ تعالیٰ کی سب مل کے اور پھوٹ نہ ڈالو اور یاد کرو احسان اللہ تعالیٰ کا اپنے اوپر جبکہ تھے تم آپس میں دشمن پھر اُلفت دی تمہارے دلوں میں اب ہو گئے اس کے فضل سے بھائی اور تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے کے پھر تم کو اس سے نجات دی اسی طرح کھولتا ہے اللہ تعالیٰ تم پر (اپنی) آیتیں تا کہ تم راہ پاؤ۔

☆ ہم دین کی سمجھ جسے چاہتے ہیں دے دیتے ہیں اور (سچ تو یہ ہے کہ) جسے دین کی سمجھ مل جائے اسے بڑی چیز مل گئی اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

☆ تو جو شخص اپنے ربّ کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو، وہ نیک کام کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

☆ بیشک ہم نے آدمی کو اچھی صورت پر بنایا پھر اسے نیچی سے نیچی حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے (نیک) کام کئے کہ انہیں بے حد ثواب ہے۔

☆ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

☆ اس میں فرشتے اور جبریل علیہ السلام اُترتے ہیں اپنے ربّ کے حکم سے ہر کام کیلئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔

☆ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ سوائے ان کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔

☆ نیکی کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی۔

☆ بڑی برکت والا ہے تمہارے ربّ تعالیٰ کا نام جو عظمت اور بزرگی والا ہے۔

☆ تو اپنے ربّ کی ثناء کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اور بیشک ہم نے آدمی کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے اور ہم دل کی رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں۔

☆ یہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کریں۔

☆ اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت ان کے سارے دھن دولت سے بہتر ہے۔

☆ اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کیلئے بھلا ہے ہم تو اسی لئے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کیلئے ذِلت کا عذاب ہے۔

☆ ایمان والے نیکو کاروں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں۔

☆ تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور سنور جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہر سے اس پر رجوع فرمائیگا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

☆ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ کیلئے ہے آسمان اور زمین کی بادشاہی۔ سزا دیتا ہے جسے چاہے اور بخشتا ہے جسے چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

☆ اللہ جسے ہدایت دینے کا فیصل کر لیتا ہے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے۔

ارشاداتِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

☆ کسی بھائی کی حاجت براری کرنے والا ایسا ہے کہ گویا تمام عمر خدا کی خدمت میں گزاری۔
☆ تم اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ مظلوم کی مدد ظالم سے اس کو چھڑانا اور ظالم کی مدد اس کو ظلم سے باز رکھنا۔
☆ جس کو مسلمان کا غم نہ ہو وہ میری اُمت میں سے نہیں۔
☆ اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ کوئی عبادت نہیں کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کردے۔
☆ شرک کے بعد بدترین گناہ ایذا رسانی خلق ہے۔
☆ ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلق کو آرام دینا ہے۔
☆ جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو جب تک پہلے سلام نہ کرے۔
☆ سلام میں سبقت والے کو تیس اور جواب دینے والے کو دس نیکیاں ملتی ہیں۔
☆ جب دو بھائی مصافحہ کرتے ہیں تو ان میں ستر رحمتیں تقسیم کی جاتی ہیں۔ اُنہتر رحمتیں اس کو ملتی ہیں جو دونوں میں زیادہ خندہ رو، کشادہ پیشانی ہوتا ہے اور ایک رحمت دوسرے کو۔
☆ حق ہمسائیگی درجہ وار چالیس گھروں تک ہے یعنی چاروں طرف چالیس چالیس گھر۔
☆ ہمسایوں کا حق صرف یہ نہیں کہ ان کو ستائے نہیں، بلکہ ان کے ساتھ احسان کرنا ضروری ہے۔
☆ قیامت کے دن غریب ہمسایہ امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہوگا۔
☆ احوال پرسی کرنا اور پھر غم خواری نہ کرنا منافقت کی دلیل ہے۔
☆ کافر ہمسایہ کا ایک حصہ حق ہے۔ مسلمان ہمسایہ کا دو چند اور رشتہ دار کا ہمسایہ کا سہ چند۔
☆ جو خدا تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اسے کہہ دو کہ پڑوسی کا اکرام کرے۔
☆ جس نے پڑوسی کے کتے کو مارا اس نے پڑوسی کو ایذا دی۔
☆ پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے۔ اگرچہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔
☆ جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں خواہ وہ پڑوسی کافر ہو یا مومن۔
☆ قسم ہے خدا کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ حق ہمسایہ اسی سے ادا ہوتا ہے جس پر خدا کی رحمت ہوتی ہے۔

☆ بیگانوں سے نیکی کرنا عمر دراز اور رزق فراخ کرتا ہے۔

☆ مسلمان کی رنجش کا خاتمہ سلام علیک ہے۔

☆ تو بوڑھوں کی تعظیم کر خدا تعالیٰ نوجوانوں کو توفیق دے گا کہ تیری تعظیم کریں جب کہ تو بوڑھا ہوگا۔

☆ جو شخص بڑوں کی تعظیم اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے گا وہ میری اُمت میں نہیں۔

☆ رنجش کی حالت میں بہتر وہ ہے جو صلح میں سبقت اور سلام علیک کرے۔

☆ ہر نیک و بد کے ساتھ نیکی کر۔ اگر وہ نیکی کے قابل نہیں تو تُو اس لائق ہے۔

☆ بدوں سے نیکی کرنا نیکوں کا کام ہے اور نیکوں سے بدی کرنا بدوں کا کام ہے۔

☆ جو کام سب سے زیادہ سببِ مغفرت ہوگا وہ کشادہ روئی اور شیریں زبان ہے۔

☆ جو چیز تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ کسی مسلمان بھائی کیلئے بھی پسند نہ کر۔

☆ کوئی مسلمان تیرے ہاتھ اور زبان سے ایذا نہ پائے۔

☆ تین دن سے زیادہ کسی آشنا سے ترکِ کلام نہ کر۔

☆ ہر قوم کے معزز آدمی کی تعظیم کر۔

☆ حتی المقدور ہر ایک سے نیکی کر خواہ وہ نیک ہو یا بد۔

☆ تہمت کی جگہ سے دُور رہ۔ کسی کو اپنی نسبت بدگمانی میں نہ ڈال۔

☆ اگر تو صاحبِ مرتبہ ہے تو کسی کیلئے کوشش کرنے میں دریغ نہ کر۔

☆ غریبوں کے ساتھ دوستی رکھ اور امیروں کی مجلس سے بچ۔

☆ ایسا اشارہ بھی حرام ہے جس سے کسی کو رنج ہو۔ چہ جائیکہ کلام۔ ایسا کلام حلال نہیں جس سے کوئی گھبرائے یا ڈر جائے۔

☆ کوئی صدقہ زبانی صدقہ سے بہتر نہیں۔ زبانی صدقہ یہ ہے کہ کسی کی سفارش کر دے یا اذیت ہٹا دے یا جان بچائے۔

☆ جو نرمی سے محروم ہو، وہ نیکی سے محروم رہا۔

☆ زیارتِ قبور کیلئے جا۔ خود عبرت حاصل کر اور مسلمانوں کی مغفرت کیلئے دعا کر۔

☆ سادگی ایمان کی علامت ہے۔

☆ سخی اللہ سے قریب ہے، جنت کے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور آگ سے دُور ہے۔

☆ بخیل اللہ سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے نزدیک ہے۔

☆ تین کاموں میں تاخیر مت کرو۔ نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے۔ جنازہ میں جب تیار ہو جائے اور بیوہ کے نکاح میں جب اس کا جوڑ مل جائے۔

☆ دو نعمتیں ہیں کہ ان میں اکثر لوگ نقصان اُٹھاتے ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسرا کاروبار میں فراغت۔

☆ جس نے جنگل میں سکونت اختیار کی وہ علم و عقل سے خالی رہا۔ جو شکار کے پیچھے لگا وہ غافل ہوا۔

☆ جو امرا کے دروازے پر آیا، وہ فتنے میں پڑا۔ جس قدر اس کے نزدیک ہوا، اتنا ہی خدا تعالیٰ سے دور ہوا۔

☆ کھاؤ، خیرات کرو اور پہنو، اس حد تک کہ فضول خرچی اور تکبر نہ کرو۔

☆ تیرا کسی چیز کو چاہنا تجھے اندھا اور بہرا کر دیتا ہے۔

☆ جس شخص نے اپنی زبان اور شرمگاہ کو قابو میں رکھا۔ میں اس کے واسطے جنت کا ضامن ہوتا ہے۔

☆ ایماندار آدمی کے شایانِ شان نہیں کہ اپنے آپ کو ذلیل کرے یعنی اس بلا میں ہاتھ ڈالے جس کے مقابلہ کی اس میں طاقت نہ ہو۔

☆ مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔

☆ بغیر سختی اُٹھائے حلیم اور بغیر تجربہ کے حکیم نہیں ہو سکتا۔

☆ نجات کیا ہے؟ اپنی زبان کو بند رکھنا۔ اپنے گھر میں قیام رکھنا اور گناہوں پر نادم ہونا۔

☆ زمانے کو برا نہ کہو کہ اس کا فاعل حقیقی خدائے بزرگ و برتر ہے۔

☆ ایمان دو نصف ہیں۔ نصف صبر اور نصف شکر ہے۔

☆ صبر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر جسم سے۔

☆ جو کوئی قصور کرے گا، اسی سے اس کا مواخذہ کیا جائے گا۔ باپ سے بیٹے کا مواخذہ نہ ہوگا، نہ بیٹے سے باپ کا۔

☆ جس کسی نے ظالم کی مدد کی گویا اس نے غضبِ الٰہی کو اپنے سر لے لیا۔

☆ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ کینہ اس شخص کے دل میں ہے جو بہت جھگڑے بکھیڑے اور مباحثے کرتا رہتا ہے۔

☆ جو شخص بغیر اجازت کے اپنے بھائی کے خط کو دیکھے گا وہ آگ کو دیکھے گا۔

☆ کسی انسان کے دل میں ایمان اور حسد اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

☆ جب انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں ایک مال کی حرص اور دوسری عمر کی۔

☆ آپس میں سلام کا رواج عام کرو، محبت بڑھے گی۔

☆ ہر دین کے واسطے خلق ہے اور سلام کا خلق حیا ہے۔

☆ جو چیز لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور خوش خلقی ہے۔

☆ جس چیز میں فحش ہو گا اس کا انجام سوائے اس کے کچھ نہیں کہ تباہی ہو اور جس میں حیا ہے اس کا انجام اس کی زینت ہے۔

☆ اگر تم مرتے وقت حاکم یا منشی یا کاردار نہ ہوتے تو سمجھو کہ مزے میں رہے اور مواخذہ سے بچ گئے۔

☆ حکومت طلب مت کر۔ کیونکہ وہ اگر تجھے مانگنے سے ملی تو اس کا سب بوجھ تجھ پر پڑے گا اور اگر بن مانگے ملے تو تیری ہر طرح سے امداد ہوگی۔

☆ مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ اس کے اور خدا تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

☆ اپنی جانوں، اپنی اولاد، اپنے خدام اور اپنے مال کے حق میں بد دعا نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی اجابت کی ہو اور تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔

☆ تم میں سے ہر ایک کو اپنی ساری حاجتیں اپنے رب سے مانگنی چاہئیں یہاں تک کہ تسمہ ٹوٹ جائے تو بھی اس سے مانگو۔

☆ تم سے پہلے قوموں نے اپنے پیغمبروں اور بزرگوں کی قبروں کو اپنی عبادت گاہ بنالیا تھا۔ دیکھو تم نہ ایسا کرنا میں تم کو منع کرتا ہوں۔

☆ اللہ سے پناہ مانگو اس دل سے جس میں عاجزی نہ ہو۔ ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

☆ دنیا کی محبت سب گناہوں کی جڑ ہے۔

☆ ملعون ہے وہ شخص جس کا اعتماد اپنے جیسی مخلوق پر ہے۔

☆ جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو گا وہ دوزخ سے نکال لیا جائے گا۔

☆ ایماندار آدمی کا ہر ایک کام اس کیلئے اچھا ہے، اسے جب خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے اور اگر اسے دُکھ پہنچتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ دونوں باتیں اچھی ہیں۔

☆ ایماندار شخص وہ ہے جس سے لوگ اپنے مال اور جان دونوں کو محفوظ سمجھیں۔

☆ کوئی شخص تم میں سے ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

☆ لوگ جب ظالم کو دیکھیں اور اسے ظلم سے باز نہ رکھ سکیں تو جلد ہی خدا ان سب پر عذاب نازل کرے گا۔

☆ بہت بڑا جہاد یہ ہے کہ انصاف کی بات ظالم حاکم کے روبرو کہہ دی جائے۔

☆ جہاں شبہ و شک کی گنجائش ہو، وہاں قبل اس کے کہ کوئی منہ کھولے، خود اپنی بریت کا اظہار کر دینا چاہئے۔

☆ باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کیلئے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت اچھی کرے۔

☆ قسم سے خرید و فروخت میں زیادتی ہو سکتی ہے مگر کمائی گھٹ جاتی ہے۔

☆ خدا اس شخص پر مہربانی کرتا ہے جو خرید و فروخت اور قیمت وصول کرنے کے تقاضے میں سہولت اور نرمی اختیار کرتا ہے۔

☆ میری کمر دو آدمیوں نے توڑی ہے ایک جاہل عابد و زاہد نے، دوسرے دین کی ہتک کرنے والے عالم نے۔

☆ وہ لوگ جو فنافی المال ہیں وہ راندہ درگاہِ خداوندی ہیں۔

☆ درختوں کے پھل مت بیچا کرو۔ جب تک کہ ان میں صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے۔

☆ دو خصلتیں کسی ایماندار آدمی میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ ایک بخل اور دوسری بدخلقی۔

☆ اے بنی آدم! تیرا کوئی مال نہیں سوائے اس کے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا، یا پہن کر گھسا دیا، یا کارِ خیر پر صَرف کر کے اسے جاری رکھا۔

☆ غیر کیلئے کوئی صدقہ نہیں جب قریبی رشتہ دار محتاج ہیں۔

☆ کسی کے غضب پر صبر کرنے اور ایذا رسانی سے درگزر کرنے کے رویے کو جو لوگ اختیار کریں گے خدا تعالیٰ انہیں محفوظ رکھے گا اور ان کے مخالف ان سے عاجزی کریں گے۔

☆ بہتر صدقہ وہ ہے جو صاحب توفیق دے اور اپنے عیال سے شروع کرے۔

☆ علم کے بغیر عمل وبال ہے اور عمل کے بغیر علم گمراہی۔

☆ ناقص دانائی کے بہ نسبت بیوقوفی نجات سے زیادہ قریب ہے۔

☆ خدا بزرگ و برتر غیور ہے اس لئے اس نے غیرت کی بنا پر بری باتوں کو حرام قرار دیا ہے۔

☆ نیکی کا بتانے والا مثل اس کے کرنے والے کے ہے۔

☆ مسکین کو صدقہ دینا ایک صدقہ ہے اور قرابتی کو صدقہ دینا دو صدقے ہیں۔ ایک تو اصل صدقہ دوسرے رشتہ داروں کی نگہداشت کا۔

☆ اگر میں حکم دیتا کہ کوئی کسی کو سجدہ کرے تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

☆ اگر کوئی عورت مر جائے اس حال میں کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گی۔

☆ ایماندار آدمی اپنی بیوی سے ناراض نہ رہا کرے، کیونکہ اس کی کوئی عادت سے ناپسند ہو تو کوئی قابل پسند بھی ہو گی۔

☆ پیٹ سے بڑھ کر کوئی بدترین برتن نہیں۔

☆ جو شخص کسی برائی میں حاضر ہوا اور اس سے راضی ہوا تو گویا اس نے خود برائی کی۔

☆ لوگوں کو اپنی منزل پر اُتارو۔ یعنی حفظ مراتب کا خیال رکھو۔

☆ اگر کوئی بندہ مشرق میں مارا جائے اور دوسرا شخص مغرب میں اسکے قتل سے راضی ہو تو وہ دوسرا بھی اسکے قتل میں شریک ہوگا۔

☆ مومن کا چہرہ بشاش رہتا ہے اور دل غمگین۔

☆ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا، بیمار پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کا جواب دینا۔

☆ حسن خلق کو حقیر مت سمجھو، خواہ وہ اسی قدر ہو کہ تم اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔

☆ جب سالن پکاؤ تو اس میں پانی ذرا زیادہ ڈال لیا کرو اور اپنے ہمسائے کو اس میں سے دو چمچ دے ڈالو۔

☆ جب تین شخص بیٹھے ہوں تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں کہ اس سے وہ آزردہ ہو جائے گا۔

☆ جو شخص اس بات سے خوش ہو کہ لوگ اس کیلئے تعظیماً کھڑے ہوں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ رکھے۔

☆ کھانا کھلانا، واقف ناواقف ہر دو کو سلام کہنا بہترین اسلام ہے۔

☆ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، اور تھوڑے بہتوں کو سلام کریں۔

☆ گوشہ نشینی کو لازم پکڑو کہ عبادت ہے اور تم سے پہلے نیکوکاروں کا طریقہ ہے۔

☆ خدا کی عبادت اس طرح سے کر گویا تو اس کو دیکھتا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تجھے دیکھتا ہے۔

☆ مجھے سورۂ ہود نے بوڑھا کر دیا کیونکہ اس میں پل صراط پر چلنے کا حکم ہے جو کہ بال سے زیادہ باریک تر اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

☆ اپنے آپ کو تمنا سے بچا کہ وہ بیوقوفوں کی وادی ہے۔

☆ لوگ خدا کے عیال ہیں اور خدا کے نزدیک زیادہ پیارا اس کے عیال کو فائدہ پہنچانے والا ہے۔

☆ علم عمل کو آواز دیتا ہے پس اگر وہ جواب دے تو وہ ٹھہرتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے۔

☆ جس نے جہالت سے اللہ کی عبادت کی اس کا فساد اصلاح سے زیادہ ہوتا ہے۔

☆ جاہل کو ایک دفعہ عذاب دیا جائے گا اور عالم کو سات دفعہ۔

☆ جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے وہ بدلہ نہیں لیتا۔

☆ بندے کیلئے دنیا میں اللہ کا سخت ترین عذاب غیر مقسوم (جو مقدر میں نہیں) کا طلب کرنا ہے۔

☆ مومن کی فراست سے بچتے رہو۔ یقیناً وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

☆ مجھے اپنی اُمت پر زیادہ خوف منافق اور زبان دراز کا ہے۔

☆ عبادت کے دس جز ہیں۔ ان میں سے نو طلب حلال ہیں۔

☆ جو شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کہاں سے مال کماتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس کو کہاں سے دوزخ میں داخل کرے۔

☆ ایماندار کو غصہ بھی جلدی ہوا کرتا ہے اور وہ راضی بھی جلدی ہوا کرتا ہے۔

☆ آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ وہ مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

☆ رحم رحمٰن سے مشتق ہے جو کوئی اس کو ملائے گا رحمٰن سے ملے گا۔ جو کوئی اس سے قطع کرے گا وہ رحمٰن سے قطع کرے گا۔

☆ نیک خو اور خوش خلق صائم الدہر اور قائم اللیل کا درجہ پاتا ہے۔

☆ جس کو سلامت رہنا اچھا لگے وہ سکوت لازم پکڑے اور چاہے کہ تیرا گھر تجھ کو گنجائش کرے۔

☆ مومن کی زبان دل سے پیچھے رہتی ہے (یعنی جب وہ بولتا ہے تو پہلے دل میں سوچ لیتا ہے تب زبان سے نکالتا ہے)۔

☆ جب کوئی تم کو دعا دے تو تم بھی دعا دو۔ اس سے بہتر یا وہی۔

☆ زیادہ گوئی سے بڑھ کر انسان کیلئے کوئی چیز بری نہیں۔

☆ دنیا کی محبت ہر ایک خطا کی جڑ ہے۔

☆ میں اور میری اُمت کے پرہیز گار لوگ تکلف سے بری ہیں۔

☆ آگ خشک لکڑی میں اتنی جلدی نہیں لگتی، جتنی غیبت بندہ کی نیکیوں کو جلاتی ہے۔

☆ لوگوں میں سے برا وہ ہے جس کی تعظیم اس کے شر کے خوف سے کی جائے۔

☆ بہتر وہ ہے جو دیر میں خفا ہو اور جلد مان جائے۔ بدتر وہ ہے کہ جلد غصہ ہو اور دیر میں راضی ہو۔

☆ دنیا کی کوئی چیز نہ ہو لیکن یہ چار چیزیں ہوں تو تجھے کوئی ضرر نہیں۔ راست گفتاری، حفظِ امانت، خوش خلقی، غذائے حلال۔

☆ دنیا حلال بھی عذاب ہے مگر یہ حرام کی نسبت خفیف ہے۔

☆ عمل بقدرِ طاقت کرو۔ خدا کی قسم خدا تعالیٰ ملول نہیں ہوتا تم ہی ملول ہو جاؤ گے۔

☆ کار ہائے زندگی کو پائیدار سمجھ کر اور کار ہائے آخرت کے وقت یہ خیال کر کہ کل ہی موت کا سامنا ہے۔

☆ سخی گناہ گار خدا تعالیٰ کے نزدیک بخیل عابد سے اچھا ہے۔

☆ کوئی فقیر اور غنی ایسا نہیں جس کو قیامت میں یہ تمنا نہ ہو کہ دنیا میں اس کو بقدر قوت یعنی گزارہ کے لائق دیا جائے۔

☆ جب خدا کو کسی کی ہلاکت منظور ہوتی ہے تو سب سے پہلے خود رائے کی خورائی اس کو برباد کرتی ہے۔

☆ جو دنیاوی حیثیت میں تجھ سے زیادہ ہے۔ اس کو مت دیکھ کہ ناشکری پیدا ہوگی۔

☆ سخی کا کھانا دوا ہے اور بخیل کا مرض۔

☆ اوپر کا ہاتھ یعنی سخی کا ہاتھ نیچے والے ہاتھ یعنی سائل کے ہاتھ سے بہتر ہے۔

☆ نہ نقصان اُٹھانا چاہئے نہ نقصان پہنچانا چاہئے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضی لوگوں کی رضامندی میں چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں ہی کے حوالے کر دیتا ہے۔

☆ بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے گمان کے ساتھ ہوں۔

☆ جو چیز اولاد کیلئے بازار سے لئے پہلے لڑکی کو دے پھر لڑکے کو دے۔

☆ کیا میں تمہیں ایسے خزانے سے مطلع نہ کروں جو سب سے اچھا ہو؟ سن لو کہ وہ نیک عورت ہے۔

☆ آپس میں تحفہ بھیجا کرو کہ تحفہ دل کی کدورت کو دور کرتا ہے۔

☆ اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی کا اظہار نہ کرو کہ خدا تعالیٰ اسے آرام دے اور تجھے دکھ میں مبتلا کر دے گا۔

☆ حاکم عادل کی تعظیم کرنا خدا کی تعظیم میں داخل ہے۔

☆ جس نے لڑنے کی غرض سے تلوار اُٹھائی اور پھر اپنے ارادے سے باز آ کر میان میں رکھ لی اس پر مواخذہ نہیں۔

☆ ایک بیٹی والا رنجور ہے۔ دو بیٹیوں والا گرانبار اور تین بیٹوں والے کی مدد کرواے مسلمانو! کہ وہ جنت میں میرا ہمسایہ ہوگا۔

☆ ایک شخص نے سوال کیا کہ گناہ کیا ہے؟ فرمایا جو دل کو کھٹکے۔ (سبحان اللہ! کتنا مختصر اور جامع جواب ہے)

☆ ایسی نعمت کسی کو بھی نہیں ملی جو صبر سے بہتر اور بڑی ہے۔

☆ لوگ ہرگز ہلاک نہیں ہوں گے جب تک کہ ان کے اعمال بد کی وجہ سے ان کی جانوں پر حجت قائم نہ ہو۔

☆ دعویٰ کی شہادت پیش کرنا مدعی کے ذمہ ہے اور اس سے انکار کی صورت میں قسم کھانا مدعا علیہ کے ذمہ ہے۔

☆ وہ شخص جھوٹا نہیں جو دو شخصوں میں صلح کرا دے۔ نیک بات کہے یا اپنی طرف سے نیک بات ملا دے۔

☆ تم میرے پاس حسب نسب کو لے کر نہ آؤ بلکہ اعمال لے کر آؤ۔

☆ جو شخص اپنے ظالم پر بددعا کرتا ہے وہ اپنا بدلہ لے لیتا ہے۔

☆ جو شخص تلاشِ علم میں نکلا۔ وہ اپنی واپسی تک گویا اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلتا رہا۔

☆ جب تم میں سے ایک اپنے بھائی سے محبت رکھے تو چاہئے کہ اسے بتادے کہ میں تم سے محبت رکھتا ہوں۔

☆ تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے اگر کوئی کسی میں برائی دیکھے تو چاہئے کہ اسے ہٹادے یا بتادے۔

☆ آدمی کے اسلام کی خوبی امور بے فائدہ کو چھوڑ دینا ہے۔

☆ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس پر پردے نہ ہوں۔

☆ مرد بغیر عورت کے مکین ہے اور عورت بغیر مرد کے مسکینہ ہے۔ خواہ مالدار ہی ہوں۔

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور اسے کان لگا کر سننے والی دونوں پر لعنت فرمائی۔

☆ حقیقی صبر مصیبت کو اوّلاً ہی برداشت کر لینا ہے۔

☆ مسلمان کے اسلام کی خوبیوں میں سے بڑی خوبی لایعنی باتوں کا ترک کرنا ہے۔

☆ دنیا سامان زیست ہے اور اس کی بہترین متاع صالح عورت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ پانچ چیزوں پر پانچ چیزیں عنایت فرماتا ہے۔ (۱) شکر کے ساتھ مال کی زیادتی (۲) دعا کے ساتھ اجابت (۳) استغفار کے ساتھ آمرزش (٤) صدقہ کے ساتھ قبولیت (٥) رحم کے ساتھ رحمت۔

☆ اگر تمہارا کھانا حسبِ خواہش نہ ہو تو اس کو برا نہ کہو۔

☆ اپنے پیٹوں کا کچھ حصہ پر کرو۔ کیونکہ پیٹ تمام بیماریوں کا سر ہے۔

☆ مجھے حکم کیا گیا کہ تقریر و گفتگو میں اختصار کیا کروں۔ اس لئے کہ مختصر بات چیت بہتر ہوتی ہے۔

☆ مومن کامل وہی ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

☆ بیشک دنیا تمہارے لئے پیدا کی گئی ہے اور تم آخرت کیلئے پیدا کئے گئے۔

☆ بوڑھوں میں بدتر وہ ہے جو سیاہ خضاب سے جوانوں کی مشابہت کرتا ہے۔ کیونکہ سیاہ خضاب فریب اور فریب دینے والا ہم میں سے نہیں۔

☆ فرمایا دوسروں کیلئے وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو۔

☆ فرمایا سب سے زیادہ خدا کا ذکر کرو۔ خدا کے مقرب بن جاؤ۔

☆ فرمایا اپنے اخلاق اور عادات سنوار لو ایمان مکمل ہو جائے گا۔

☆ ارشاد ہوا اپنے فرائض ادا کرتے رہو گے تو تمہارا شمار اطاعت گزاروں میں کیا جائے گا۔

☆ فرمایا غسل جنابت کی برکت سے گناہوں سے پاک اُٹھو گے۔

☆ فرمایا کہ اگر ظلم نہیں کرو گے تو قیامت میں نور کے ساتھ اُٹھائے جاؤ گے۔

☆ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھ پر رحم کرے۔

☆ فرمایا اپنے نفس پر رحم کرو اور خلق خدا پر بھی رحم کرو خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا۔

☆ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرے گناہ کم ہوں۔ فرمایا استغفار کثرت سے پڑھا کرو، گناہ کم ہو جائیں گے۔

☆ عرض کیا میں سب لوگوں سے بزرگ تر بننا چاہتا ہوں۔

☆ فرمایا مصیبت کے اوقات میں خدا کی شکایت نہ کرو۔ سب سے بزرگ تر ہو جاؤ گے۔

☆ عرض کیا میں چاہتا ہوں میرے رزق میں زیادتی ہو۔ فرمایا ہمیشہ پاک و طاہر رہا کرو، رزق میں برکت ہوگی۔

☆ فرمایا اگر کسی پر بے جا غصہ نہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے غضب اور ناراضگی سے بچے رہو گے۔

☆ فرمایا حرام چیزوں اور حرام باتوں سے بچتے رہو تو مستجاب الدعوات بن جاؤ گے۔

☆ فرمایا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے رہو گے تو قیامت کے دن خدا تمہیں رُسوائی سے بچا لے گا۔

☆ جس بات کو تم جانتے ہو اس میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اگر ناجائز ہو تو باز رہو۔

☆ تنگدستی اور خوشحالی میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

☆ تہمت والی جگہوں (برے مقامات) سے بچتے رہو۔

☆ تم میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرتا ہے۔

☆ شراب خانہ خراب سے بچو کہ تمام برائیوں کی کنجی ہے۔

☆ اجر محنت کے مطابق ملے گا۔

☆ دنیا میں اچھی چیزوں کی طلب رکھو کہ انسان کو وہی ملے گا جو اس کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔

☆ احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے گویا کہ تو خدا کو دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہیں تو خدا تجھے دیکھ رہا ہے۔

☆ میری اُمت کا آپس میں تبادلہ خیال رحمت ہے۔

☆ زبان کو قابو میں رکھو ہاں اگر بھلائی کی بات ہو تو ضرور کہو۔

☆ نیکی خالص نیت سے کرو ایسی نیکی تھوڑی بھی بہت ہوگی۔

☆ جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہو اس کی امانت واپس کردو اور اگر کوئی تم سے خیانت کرے تو بھی تم اس سے خیانت مت کرو۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مجھے خود ادب سکھایا اور خوب سکھایا۔

☆ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے دنیا سے بے رغبت کردیتا ہے اور وہ اپنے عیب دیکھنے لگتا ہے اور اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

☆ جب تو کوئی برائی کر بیٹھے تو نیکی کر۔

☆ جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کرتا پھر۔

☆ جب تقدیر میں ہوتا ہے تو آنکھ اندھی ہو جاتی ہے۔

☆ رحم کیا کرو تم پر بھی رحم ہوگا۔

کرو مہربانی تم اہل زمین پر — خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

☆ دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تم سے پیار کرے گا۔ جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبت ہو جاؤ لوگ تم سے پیار کریں گے۔

☆ اپنی ضروریات کی تکمیل راز میں رکھ کر کرو کیونکہ صاحبِ نعمت پر لوگ حسد کرتے ہیں۔

☆ ہر کام میں اس کے ماہر سے مدد لو۔

☆ اپنے دل سے پوچھ لے چاہے لوگ بھی بتائیں۔

☆ مسلمان بن جا سلامت رہے گا۔

☆ سخاوت کرو تمہیں بہت کچھ ملے گا۔

☆ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کے پیچھے بھی چلو گے راہ پاؤ گے۔

☆ باغی کو سزا دینے میں بہت جلد کرنی چاہئے۔

☆ تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے اندر موجود ہے۔

☆ لوگوں میں سب سے زیادہ غلط کار وہ شخص ہے جو باطل میں دلچسپی لیتا ہے۔

☆ لوگوں میں زیادہ غلط کار جھوٹ بولنے والی زبان ہے۔

☆ سب سے زیادہ اندھاپن ہدایت کے بعد گمراہ ہو جانا ہے۔

☆ ایک طریقے سے نیکی میں لگ جانے سے سارے طریقے آسان ہو جائیں گے۔

☆ سب سے افضل یہ ہے کہ تم مسلمان کو خوش کر دو۔

☆ افضل عمل اللہ تعالیٰ کی پہچان ہے۔

☆ افضل جہاد یہ ہے کہ تم اپنے نفس اور خواہشاتِ دنیاوی سے جہاد کرو۔

☆ اگر رُسوائی ہو جائے تو اصلاح کر لو۔

☆ دین کی برتر چیز پرہیزگاری ہے۔

☆ بہترین صدقہ تنگدست آدمی کا صدقہ ہے اور صدقہ کا آغاز بال بچوں والے سے کرو۔

☆ لوگوں میں زیادہ بزرگ، زیادہ پرہیزگار آدمی رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنے والا ہے۔

☆ میانہ روی آدمی معیشت ہے اور لوگوں سے دوستی کرنا آدھی عقلمندی ہے اور اچھا سوال آدھا علم ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ بندے کی اس وقت تک مدد کرتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

☆ جاہلیت کے تمام کام کردہ (بیکار) ہیں۔ ہاں جنہیں اسلام نے پسند کر لیا ہو۔

☆ ہمیں یہ حکم ہے کہ لوگوں سے ان کے مرتبہ کے مطابق گفتگو کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ نے مجھے رحمت اور ہدایت یافتہ بنا کر بھیجا ہے اور مجھے ایک قوم کو بلند کرنے اور دوسری پست کرنے کو بھیجا ہے۔

☆ میری اُمت کو وہ گناہ معاف ہے جو اس نے بھول کر کیا یا اسے کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔

☆ اللہ تعالیٰ نے حق حضرت عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی زبان اور دل پر جاری کر دیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اونچے کام پسند کرتا ہے اور گھٹیا کام ناپسند کرتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ محنت کے مطابق رزق اُتارتا ہے۔

☆ اس شخص کا سودا سب سے زیادہ خسارے کا جس نے دوسرے کی دنیا کیلئے اپنی آخرت برباد کر لی۔

☆ بے شک دین آسان ہے جو دین کو مضبوط کرے گا وہ اس پر حاوی ہوگا۔

☆ بے شک صبر صدمہ کے آغاز میں ہی قابل قدر ہے۔

☆ اگر تو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے کسی چیز کو چھوڑ دے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تجھے اس سے بہتر عطا کرے گا۔

☆ تم لوگوں کی نظر میں اپنے مال و دولت سے عزت حاصل نہیں کرو گے بلکہ اپنے اخلاق حسنہ کی بدولت عزت حاصل کرو گے۔

☆ حق دار بات کرنے کا مجاز ہے۔

☆ اعمال کے دُرست ہونے کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

☆ لین دین رضامندی سے درست ہوتا ہے۔

☆ یقیناً علم سیکھنے سے اور حوصلہ برداشت کرنے سے آتا ہے۔

☆ انسان اپنے دوست سے پہچانا جاتا ہے انسان کو چاہئے کہ دیکھے وہ کس سے دوستی لگا رہا ہے۔

☆ کلام میں بھی جادو ہوتا ہے۔

☆ میں علم کا شہر اور علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس کا دروازہ ہیں۔

☆ تو اور تیرا مال تیرے باپ کی ملکیت ہے۔

☆ اگر تو بھلائی کرے گا تو وہ تیرے لئے ہی بہتر ہوگی۔

☆ لوگوں کو اس کے مرتبے کے مطابق جگہ دو۔

☆ دیکھو خاوند ہی تمہاری جنت اور خاوند ہی تمہاری دوزخ ہے۔

☆ میں تمہیں حیل و حجت سے منع کرتا ہوں اور زیادہ سوال کرنے سے بھی۔

☆ سنو! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

☆ اسلام خوش خلقی کا نام ہے۔

☆ اسلام پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور ہجرت بھی پچھلے گناہوں کو مٹا ڈالتی ہے۔

☆ اسلام غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا۔

☆ مظلوم کی بددعا سے بچو۔

☆ برے ساتھی سے بچو کہ اسی سے تیری پہچان ہوگی۔

☆ خیانت سے بچو کہ یہ بدباطنی ہے۔

☆ ہر ایسی بات کہنے سے بچو جو کان کو بری لگے۔

☆ ظاہری خوبی پہ نہ مرو خاص کر خوبصورت جوان عورت پر غلط مقام پر۔

☆ نیکی خوش خلقی کا نام ہے۔

☆ اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور جس کا تو لوگوں پر ظاہر ہونا پسند نہ کرے۔

☆ اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو تمہارے بیٹے تم سے اچھا سلوک کریں گے اور پاک دامن رہو تمہاری عورتیں پاک دامن رہیں گی۔

☆ مجھے لوگوں سے نرم برتاؤ کیلئے بھیجا گیا ہے۔

☆ مصیبت بولنے کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔

☆ گواہ مدعی کے ذمہ اور قسم انکار کرنے والے کے ذمہ ہے۔

☆ خوشحالی کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہاری تنگدستی کے زمانے میں تمہیں یاد رکھے گا۔

☆ سنو! جو تمہاری قسمت میں نہیں وہ تمہیں کسی صورت نہیں مل سکتا اور جو تمہاری قسمت میں ہے وہ کسی صورت رُک نہیں سکتا۔

☆ بے شک اللہ تعالیٰ کی نصرت صبر سے حاصل ہوسکتی ہے اور کشادگی مصیبت اُٹھا کر ملتی ہے اور تنگی کے ساتھ خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔

☆ زن مرید پر افسوس ہے۔

☆ مضبوط ہینڈل کلمہ 'لا الہ الا اللہ' کو مضبوطی سے تھام لو۔

☆ ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو۔ آپس میں محبت بڑھے گی۔

☆ تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کی مٹھاس محسوس کرے گا:۔

۱...... یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان دونوں سے زیادہ اسے کوئی محبوب نہ ہو۔

۲...... یہ کہ انسان کسی سے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے محبت کرے۔

۳...... اور کفر سے بچنے کے بعد کفر میں لوٹنے کو اتنا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ کے اندر گرنا ناپسند کرتا ہے اور تین باتیں جس کے اندر ہوں گی اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کردے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا۔

☆ تو عطا کر اسے جو تجھے محروم رکھے۔

☆ اور تو معاف کر دے اسے جو تجھے محروم رکھے۔

☆ تین چیزیں بچانے والی ہیں:۔

۱......اللہ تعالیٰ سے ڈرنا۔

۲......خوشی اور ناراضگی کی حالت میں انصاف کرنا۔

۳......غریبی اور امیری میں میانہ روی (جلوت اور خلوت میں) اختیار کرنا۔

☆ اور تین چیزیں تباہ کرنے والی ہیں:۔

۱......خواہشات کی پیروی۔

۲......کنجوس کی اطاعت۔

۳......انسان کا اپنے آپ کو برتر سمجھنا۔

☆ مکان سے پہلے اچھا پڑوسی، سفر سے پہلے اچھا ساتھی تلاش کرلو۔

☆ جو تیرے ساتھ پیش آنا ہے وہ لکھ کر قلم خشک ہو گیا ہے۔

☆ مل کر رہنا رحمت اور جدا جدا رہنا عذابِ خداوندی ہے۔

☆ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

☆ اور جنت تلواروں کے سایہ تلے ہے۔

تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جوان ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشان ہمارا ہے

☆ دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔

☆ کسی چیز کی محبت اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔

☆ لڑائی چال بازی کا نام ہے۔

☆ شرافت خاندانی، دولت اور تقویٰ بزرگ ہے۔

☆ جنت کے گرد مصائب کی باڑ لگائی گئی ہے اور جہنم کے گرد خواہشاتِ نفسانی کی باڑ لگائی گئی ہے۔

☆ دانش مومن کی گمشدہ چیز ہے۔

☆ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔

☆ دانش کو حاصل کرلو اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ کس جگہ سے حاصل کی ہے۔

☆ دو خصلتیں صرف مومن ہی میں پائی جاتی ہیں۔ سخاوت اور خوش اخلاقی۔

☆ تمام کاموں سے بہتر کام درمیانے درجے کا ہے۔

☆ بہتر رزق وہ ہے جو تمہیں نہ اللہ تعالیٰ سے باغی بنائے اور نہ غفلت میں ڈالے۔

☆ بہتر عمل یہ ہے کہ تو دنیا سے ایسے رُخصت ہو کہ تیری زباں پر ذِکر اللہ جاری ہو۔

☆ تم میں بہتر شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کیلئے (سب سے) بہتر ہوں۔

☆ لوگوں میں بہتر وہ شخص ہے جو لوگوں کیلئے فائدہ مند ہو۔

☆ تم میں بہتر وہ ہے جو میرے اہل وعیال کیلئے بہتر ہو۔

☆ نیکی کا راستہ بتانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ثواب کا حقدار ہے اور برائی کا راستہ بتانے والا برائی کرنے والے کی طرح سزا کا حقدار ہے۔

☆ دعا عبادت کا مغز ہے۔

☆ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو اختیار کرو جس میں شک نہ ہو کیونکہ سچائی میں سکون اور جھوٹ میں بے چینی ہے۔

☆ دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

☆ دنیا ایسا سامان ہے جس سے ہر صالح اور گنہگار فائدہ اُٹھاتا ہے اور آخرت ایسا وعدہ ہے جس میں ایک عادل بادشاہ (اللہ ربّ العزت) فیصلہ کرے گا۔ جب حق حق ثابت ہو جائے گا باطل باطل ثابت ہو جائے گا۔

☆ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

☆ کتاب اللہ کے ساتھ چلو جدھر کو چلائے۔

☆ دین خیر خواہی کا نام ہے۔

☆ انسان کا دین اس کی عقل ہے اور اس کا کوئی دین نہیں جس میں عقل نہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد دِلوں کی شفا ہے۔

☆ گناہ بھلایا نہیں جا سکتا، نیکی پرانی نہیں ہوتی اور نیک سلوک کرنے والا مرتا نہیں۔ اب تو جو چاہے بن جا۔

☆ خوش اخلاقی سے ہی دنیا و آخرت بہتر ہوگی۔

☆ چغل خور اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز نہیں ہو سکتا۔

☆ اصل دانائی اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہے۔

☆ اصل دین برائی سے بچنا ہے۔

☆ اصل دانائی ایمان کے بعد لوگوں کے ساتھ دوستی کرنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جس نے گفتگو کر کے فائدہ حاصل کیا یا خاموش رہا اور بچ گیا۔

☆ میں نے اپنی اُمت کیلئے وہی پسند کر لیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کیلئے پسند کیا ہے۔

☆ جنت کے باغیچے مسجدیں ہیں۔

☆ وقفے وقفے سے ملا کرو، محبت بڑھے گی۔

☆ خوش نصیب وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

☆ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے۔

☆ قوم کا سردار اس کا خادم ہوتا ہے۔

☆ تلواریں جنت کی چابیاں ہیں۔

☆ حاضر شخص جو دیکھ سکتا ہے وہ غائب نہیں دیکھ سکتا۔

☆ صبر کشادگی کی کنجی اور دنیا سے بے رغبتی دائمی دولت ہے۔

☆ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ صبر اچھی سواری ہے۔

☆ نماز ہر بھلائی کی کنجی ہے اور شراب ہر شر کی کنجی ہے۔

☆ روزے رکھو صحت مند ہو جاؤ گے۔

☆ مومن کی گمشدہ چیز علم ہے۔

☆ عورت کی اطاعت شرمندگی کا باعث ہے۔

☆ مبارک ہے اس شخص کو جس کو اپنے عیبوں نے دوسرے کے عیبوں سے بے دھیان رکھا۔

☆ مبارک ہے اس کو جس کی عمر لمبی ہوئی اور عمل اچھے ہوئے۔

☆ مومن کی پشت محفوظ ہے ہاں کسی حق کے بدلے۔

☆ وعدہ پورا کرنا ذمہ داری ہے۔

☆ گوشہ نشینی سلامتی کا ذریعہ ہے۔

☆ بادشاہوں کا معاف کر دینا ملک کے دوام کی ضمانت ہے۔

☆ تیرے ذمہ ہے جو تو نے لیا ہے جب تک کہ تو اس کا حق ادا نہ کرے۔

☆ نظر کا لگ جانا برحق ہے۔

☆ حقیقی دولت مندی دل کی دولتمندی ہے۔

☆ فتنہ پڑا سوتا ہے لعنت ہے اس پر جو اسے جگا دے۔

☆ نیک کام خطرناک مقام پر بچا لیتا ہے۔

☆ ہر جاندار کے ساتھ بھلا کرنے پر اجر ہے۔

☆ کہو میں نے اللہ تعالیٰ کو مان لیا پھر اس پر ڈٹے رہو۔

☆ اہل و عیال کی قلت دو آسانیوں میں سے ایک ہے۔

☆ سچ کہہ دو چاہے کڑوا لگے۔

☆ تھوڑا رزق جس کا تم شکر ادا کرتے رہو اس رزق سے اچھا ہے جس کا تم شکر ادا نہ کر سکو۔

☆ تھوڑے کو کافی سمجھنا (قناعت) ایسا خزانہ ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

☆ اپنی سواری کو باندھ لو پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔

☆ انسان کو یہ گناہ ہی بہت ہے کہ روزی رسان کا شکر ادا نہ کرے۔

☆ ہر آنے والی چیز سمجھو قریب ہے۔

☆ ہر شکار جھوٹ کے پردے میں ہوتا ہے۔

☆ تم میں ہر شخص حاکم ہے اور اپنی رعایا کا ذمہ دار ہے۔

☆ ہر مسلمان پر مسلمان کے جان و مال اور عزت کے درپے ہونا حرام ہے۔

☆ ہر نیکی صدقہ کے برابر ہے۔

☆ ہر ایذا دینے والا شخص جہنمی ہے۔

☆ لوگوں سے ایسی گفتگو کرو جو وہ سمجھ سکیں اور جو نہ سمجھ سکیں اُسے چھوڑ دو۔

☆ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

☆ جیسے تم ہو گے ویسے ہی تم پر حاکم مسلط ہوں گے۔

☆ تم دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر راستے پر جا رہا ہو اور اپنے آپ کو قبرستان والوں کا ساتھی ہی سمجھو۔

☆ نہ میرا باطل سے کوئی تعلق ہے اور نہ باطل کا مجھ سے۔

☆ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہو سکتا۔

☆ آبِ زم زم ہر اس مقصد کیلئے مفید ہے جس کیلئے بھی پیا جائے۔

☆ جو شخص قرآن شریف پر ایمان لایا وہ اس کے حرام کردہ امر کو حلال نہیں کر سکتا۔

☆ زبان کی تیزی سے بڑھ کر بری چیز بندے کو اور کوئی نہیں دی گئی۔

☆ جو لوگ مشورہ کر لیں گے وہ راہ ثواب پر ہوں گے۔

☆ علم اور حلم سے بڑھ کر کوئی مجموعہ نہیں۔

☆ جو استخارہ کرے اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا اور جو میانہ روی اختیار کرے گا وہ کنگال نہیں ہوگا اور جو مشورہ لے گا وہ شرمسار نہیں ہوگا۔

☆ جس کام کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔

☆ محبت والوں کی مجلس تنگ نہیں ہوتی۔

☆ جو مال تھوڑا ہو اور کافی ہو جائے اس مال سے اچھا ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے۔

☆ نرمی جس چیز میں بھی ہوگی اسے سنوار دے گی اور بے حیائی جس چیز میں بھی ہوگی اسے عیب ناک کر دے گی۔

☆ وہ شخص برباد نہیں ہوگا جو اپنی قدر پہچان لے۔

☆ وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا جس کی اذیتوں سے ہمسایہ سلامت نہ رہے۔

☆ مسلمان ہو کر مر جا پھر پرواہ نہ کر۔

☆ مجلسیں امانت کے ساتھ سجتی ہیں۔

☆ حرام کو حلال کرنے والا حلال کو حرام کرنے والے کی مانند ہے۔

☆ ایک آدمی اپنے بھائی کے سہارے بہت ہے۔

☆ لوگوں کی دلجوئی صدقہ کے برابر ہے۔

☆ انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اسے محبت ہوگی۔

☆ جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امانت دار ہے۔

☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اس کے کام میں رخنہ ڈالتا ہے۔

☆ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اس کام کو چھوڑ دے جس سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔

☆ ہر فرحت کے ساتھ غم بھی لگا ہوا ہے۔

☆ جنت کی کنجی لا الٰہ الا اللہ ہے۔

☆ دین کی پونجی پرہیز گاری ہے۔

☆ چالبازی اور دھوکہ جہنم میں لے جانے والی چیزیں ہیں۔

☆ جسے اس کا عمل پیچھے چھوڑ دے اس کا خاندان اسے آگے نہیں لے جا سکتا ہے۔

☆ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس کی زبان گنگ ہو جاتی ہے اور غصہ اسے موافق نہیں آتا ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے ہر چیز اس کی حفاظت کرتی ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا مقام جاننا چاہتا ہے وہ یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کا مقام اس کی نظروں میں کیا ہے؟

☆ جو شخص دنیا سے محبت کرتا ہے وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جو شخص اپنی آخرت سے محبت رکھتا ہے وہ اپنی دنیا کو نقصان دیتا ہے۔

☆ فانی کے مقابلے میں باقی کو پسند کرو۔

☆ جو شخص کسی چیز سے محبت کرتا ہے اکثر اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

☆ جو شخص کسی قوم سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ سے انہیں میں اُٹھائے گا۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنے کی تمنا رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے ملنے کی تمنا کرے گا۔

☆ جو شخص ہمارے دین میں کوئی نئی رسم جاری کرے گا جو دین کے اندر نہ ہوگی تو وہ مردود ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے لوگوں کو خوش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے انہی لوگوں کے سپرد کر دے گا۔

☆ جس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا وہ کامیاب ہو گیا۔

☆ جو شخص ظالم کی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اس ظالم کو اسی پر مسلط کر دے گا۔

☆ جس نے راز فاش کر دیا اس نے بے صبری کی۔

☆ جس کو کسی چیز میں برکت ہو وہ اسی کو اختیار کرے۔

☆ جو شخص تحمل و سکون سے کام کرے گا وہ کامیاب ہو گا اور جو جلد بازی کرے گا خطا کھائے گا۔

☆ جو کسی قوم کی سی صورت بنائے گا وہ انہیں میں سے ہو گا۔

☆ انسان کا اچھا اسلام یہ ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

☆ جو شخص کسی ممنوعہ چیز کے آس پاس پھرے گا بہت ممکن ہے کہ وہ اس میں مبتلا ہو جائے۔

☆ جو شخص اللہ ربّ العزت کی تقسیم پر راضی ہو گا وہ غنی ہو گا۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گا اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو گا۔

☆ جسے اپنا برا عمل برا لگے اور اپنا نیک عمل اچھا لگے وہ مومن ہے۔

☆ جو شخص خاموش رہا بچ گیا۔

☆ جو شخص اپنی زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے دے گا میں اس کو جنت کی ضمانت دے دوں گا۔

☆ جو شخص اپنے علم کے مطابق عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اسے مزید علم عطا فرمائے گا۔

☆ جس نے ہم سے فریب کیا وہ ہم میں سے نہیں۔

☆ جو شخص کسی قوم کی تعداد میں اضافہ کرے گا وہ انہیں میں سے ہو گا۔

☆ جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

☆ جو شخص کسی سے مسخرے کرے گا ذلت اٹھائے گا۔

☆ جس کے حساب کی جانچ پڑتال کی گئی پکڑا جائے گا۔

☆ دو حریص سیر نہیں ہوتے طالبِ علم اور طالبِ دنیا۔

☆ مومن مومن کیلئے آئینہ ہے۔

☆ مومن وہ ہے جس سے لوگوں کی جانیں اور مال بچے رہیں۔

☆ مومن کا برتاؤ نرم ہوتا ہے۔

☆ تمام مومن ایک آدمی کی طرح ہیں۔

☆ جس شخص کا آخری کلام 'لا الٰہ الا اللہ' ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔

☆ لوگ ہر زمانے میں اپنے باپ داداؤں کی مانند ہوتے ہیں۔

☆ تمام لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہوتے ہیں۔

☆ لوگ خیر اور شر کی کانیں ہوتے ہیں۔

☆ ہم اہل بیت ہیں ہمارے برابر کوئی نہیں۔

☆ بنو عبدالمطلب (ہاشمی) جنتیوں کے سردار ہوں گے۔

☆ گناہوں پر شرمسار ہونا بھی توبہ ہی ہے۔

☆ عورتیں شیطان کے جال ہوتی ہیں۔

☆ قبر بہتر رشتہ داری ہے۔

☆ نیت عمل سے بہتر ہے۔

☆ تحفہ دانش مند کی آنکھوں کو بھی اندھا کر دیتا ہے۔

☆ والدین تیری جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔

☆ غم آدھا بڑھاپا ہے۔

☆ لوگوں سے تو معاملہ کرے گا تو انہیں پہچانے گا۔

☆ برے ساتھی سے اکیلے رہنا بہتر ہے۔

☆ دشمنی اور دوستی وراثت میں آتی ہے۔

☆ برائی سے بچنا عملوں کا سردار ہے۔

☆ بیٹا تو شوہر کا ہوگا اور زناکار کیلئے سنگساری ہوگی۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں شک کرنے والوں کیلئے تباہی ہے۔

☆ کلمہ 'لا الہ الا اللہ' جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

☆ جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

☆ میری اُمت گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی۔

☆ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے دل بھی مختلف ہوجائیں گے۔

☆ دنیا کو برا بھلا مت کہو کہ یہ مومن کی سواری ہے۔

☆ صرف مومن کا دوست بن اور صرف پرہیزگار شخص ہی تیرے ہاں کھانا کھائے۔

☆ اس شخص کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں جو تیرے لئے وہ نیک جذبات نہیں رکھتا جو تو اس کیلئے رکھتا ہے۔

☆ نہ نقصان پہنچاؤ نہ نقصان اُٹھاؤ۔

☆ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرکے مخلوق کی فرماں برداری جائز نہیں۔

☆ عقل جیسی کوئی سوجھ بوجھ نہیں اور خوش خلقی جیسی کوئی شرافت نہیں۔

☆ جہالت سے زیادہ کوئی محتاج نہیں اور عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور خودپسندی سے بڑھ کر کوئی خطری نہیں۔

☆ مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ کسی مسلمان کو دہشت زدہ کرے۔

☆ لوگ ٹھیک رہیں گے جب تک وہ عورتوں کی پیروی نہیں کریں گے۔

☆ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بھی نہیں ہوسکتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

☆ وہ آدمی متقین میں شمار نہیں ہوتا جب تک وہ مباح چیز سے نہیں بچتا تاکہ ممنوعہ چیز سے بچ سکے۔

☆ کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

☆ کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اس شریعت کے تابع نہیں ہو جسے میں دے کر بھیجا گیا ہوں۔

☆ بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل اور زبان ایک نہ ہو۔

☆ اے انسان اپنی مقررہ روزی پر راضی ہوجا کیونکہ جس نے مرجانا ہے اس کیلئے بقدر کفایت روزی کافی ہے۔

☆ جناب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے غارِ ثور میں ارشاد فرمایا، اے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! ان کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کا تیسرا ساتھی ہے۔

☆ اے ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اپنی کشتی نئی تیار کرو کیونکہ سمندر گہرا ہے۔

☆ اے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اپنی روزی پاک کرلو تمہاری دعا قبول ہوگی۔

☆ اے حرملہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! نیک کام کرتے رہو اور برے کام سے بچتے رہو۔

☆ کیا اچھا تھا اگر ہر بولنے والا عالم ہوتا اور ہر سننے والا عمل کرنے والا ہوتا۔

☆ اے حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! کتاب اللہ کو مضبوط پکڑلو۔

☆ اے عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! تنگدستی اور خوشحالی ہر حالت میں سنو اور اطاعت کرو۔

☆ اے عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! جو تم سے توڑے تم اس سے جوڑو اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو۔

☆ اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! صرف اپنے پروردگار سے اُمید رکھو اور اپنے گناہ سے ڈرو۔

☆ اے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! نیک آدمی کیلئے پاکیزہ مال ہی اچھا ہے۔

☆ اے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چچا جان! (یہ آپ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا) محبت کیلئے زیادہ دعا کیا کریں۔

☆ اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! تو اس کی (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی باندی ہو جا وہ تیرا غلام ہو جائے گا۔

☆ تمہیں اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا تو نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔

غیر کی آنکھوں کا تنکا تجھ کو آتا ہے نظر
دیکھ غافل آنکھ کا اپنی ذرا شہتیر بھی

☆ آسانی کرو تنگی نہ کرو، خوشخبری دو نفرت نہ کرو۔

☆ جھوٹی قسموں سے بستیاں ویران ہو جاتی ہیں۔

☆ آج کا روز گروی ہے اور کل کا دن آگے جانے والا اور نیک انجام جنت ہے اور جہنم میں جانے والا ہلاکت میں پڑنے والا ہے۔

☆ اے لوگو! تم اس بات سے نہیں شرماتے کہ وہ مال جمع کرتے ہو جسے تم کھا نہیں سکو گے اور وہ تعمیرات کرتے ہو جس میں تم رہ نہیں سکو گے۔

☆ اے لوگو! سلام کو رواج دو اور کھانا کھلایا کرو اور رشتہ داروں سے تعلق رکھو اور اس وقت نماز پڑھا کرو جس وقت لوگ سو رہے ہوں تم آرام سے جنت میں چلے جاؤ گے۔

☆ اے معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ! انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں حاضر ہوں میری یہ خوش نصیبی ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پھر فرمایا معاذ! انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری خوش نصیبی ہے کہ میں حاضر ہوں۔ تین بار آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ الفاظ دہرائے اور آپ نے ارشاد فرمایا جو بھی بندہ یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کلمہ اس نے صدق دل سے کہا تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا میں اس بات کی خبر لوگوں کو نہ دے دوں تا کہ وہ خوش ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اس طرح تو وہ اس پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائینگے تو یہ بات حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی وفات کے بعد لوگوں کو بتائی تا کہ وہ عالم چھپانے کے گنہگار نہ ہوں۔

☆ مومن کی دانشمندی سے بچو کہ وہ اللہ ربّ العزت کے نور سے دیکھتا ہے۔

☆ علمائے کرام کا اکرام کرو کہ وہ انبیاء کے وارث ہیں جس نے ان کا اکرام کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا اکرام کیا۔

☆ یہ بڑے گناہ ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا، کسی کو قتل کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی بات کہنا۔

☆ موت کو یاد رکھا کرو۔ یہ گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا سے بے رغبتی کرتی ہے اگر تم دولت مندی کی حالت میں موت کو یاد کرو گے تو یہ دولت کا زور توڑ دے گی اور فقر کی زندگی پر تمہیں خوش رکھے گی۔

☆ جمعہ کے روز اور جمعہ کی رات کو مجھ پر بکثرت درود شریف پڑھا کرو جو شخص ایسا کرے گا میں روزِ قیامت اس کا مددگار اور سفارشی ہوں گا۔

☆ مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کہ تمہارا یہ درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے بخشش ہوگا اور میرے لئے درجہ اور وسیلہ طلب کرو کہ میرا وسیلہ میرے ربّ کے سامنے تمہارے لئے سفارشی ہوگا۔

☆ اپنے گھروں میں تلاوت قرآن کریم کی کثرت کیا کرو۔ کیونکہ جس گھر میں قرآن کریم نہیں پڑھا جاتا اس گھر میں خیر و عافیت کم ہو جاتی ہے اور شر زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اس کے رہنے والوں کیلئے تنگ ہو جاتا ہے۔

☆ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ جہاد کروں اس وقت تک کہ وہ اس بات کی شہادت دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دینے لگیں جب وہ لوگ یہ تمام کام کریں تو انہوں نے اپنی جانیں اور اپنے مال دین اسلام کے واسطے سے مجھ سے محفوظ کر لیے۔ ہاں اگر کوئی حق اسلام ہوا تو انہیں ادا کرنا ہوگا اور ان کا باقی حساب آخرت کو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہوگا۔

☆ اے اللہ کریم! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان کی محبت عنایت فرما جن کی محبت مجھے نفع دے اور اے اللہ کریم جو تو نے مجھے میری پسند کا دے رکھا ہے تو اپنی پسند کے مطابق اسے میرے لئے قوت بنا دے اور اے اللہ کریم! جو تو نے میری پسندیدہ چیز مجھ سے دور رکھی ہے اسے میرے لئے غنیمت بنا دے جیسا تجھے پسند ہے۔

☆ اے اللہ کریم! میں تیری مدد کے ساتھ بے بسی، سستی، بزدلی، کنجوسی اور بڑھاپے سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری مدد کے سہارے عذابِ قبر سے پناہ چاہتا ہوں اور تیری مدد کے ذریعے سے عذابِ جہنم سے بچاؤ چاہتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ میں زندگی اور موت کی مشقت سے پناہ چاہتا ہوں۔

☆ حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں سے بھی پالے اس کا زیادہ حقدار ہے۔

☆ عالم نبیوں کے وارث ہیں۔

☆ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

☆ جس نے علم کا راستہ اختیار کیا اس نے جنت کا راستہ اختیار کیا۔

☆ جو علم کی راہ پر چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

☆ علم کی طلب میں نکلنے والا دراصل اللہ تعالیٰ کے راستے میں نکلنے والا ہے۔

☆ علم کی طلب میں کہیں جانا عبادت ہے۔

☆ علم کی تحقیقات میں بحث کرنا جہاد ہے۔

☆ بے شک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

☆ علم کا پڑھنا صدقہ ہے۔

☆ علم جنت کے راستوں کا نشان ہے۔

☆ علم سفر میں ساتھی ہے۔

☆ علم دشمنوں پر ہتھیار ہے۔

☆ علم آنکھوں کا نور ہے۔

☆ علم دِلوں کی روشنی ہے۔

☆ جس نے طلبِ علم میں وفات پائی اسے شہید کی موت نصیب ہوئی۔

☆ کامل ایمان ان کا ہے جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

☆ علم حاصل کرو ماں کی گود سے لے کر قبر تک۔

☆ جو چیز تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا کسی مسلمان کیلئے پسند نہ کر۔

☆ انسانوں میں سب سے اچھا انسان وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے۔

☆ تم میں سب سے برا وہ شخص ہے جو اخلاق میں سب سے برا ہے۔

☆ جو نرمی سے محروم ہوا وہ نیکی سے محروم رہا۔

☆ پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے۔ خواہ وہ تمام رات عبادت اور تمام دن روزہ دار رہے۔

☆ وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے۔

☆ جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں۔

☆ قیامت کے دن غریب ہمسایہ امیر ہمسایہ کا دامن گیر ہوگا۔

☆ شرک کے بعد سب سے بڑا جرم والدین سے سرکشی ہے۔

☆ نماز کے بعد سب اچھے کاموں سے بڑھ کر اچھا کام والدین کی اطاعت ہے۔

☆ خدا کی خوشنودی والدین کی خوشنودی ہے اور خدا کا غضب والدین کے غضب میں ہے۔

☆ تم اپنے الدین سے اچھا سلوک کرو تمہاری اولاد تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔

☆ والدین کا نافرمان جنت میں نہیں جائے گا۔

☆ جس نے کسی مریض کو حسب خواہش کوئی چیز کھلائی ہے اللہ تعالیٰ اسے جنت کا پھل کھلائے گا۔

☆ وہ شخص ذلیل ہو جائے، پھر ذلیل ہو جائے، پھر ذلیل ہو جائے جس نے والدین کو دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے میں پایا اور جنت میں نہ گیا۔

☆ باپ کی ناراضگی خدا کی ناراضگی ہے اور باپ کی خوشنودی خدا کی خوشنودی ہے۔

☆ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! میرے حسن سلوک کا سب سے بڑھ کر حقدار کون ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا تیری ماں اور چوتھی بار فرمایا تیرا باپ۔

☆ خالہ بھی ماں کی مانند ہے۔

☆ آدمی کا چچا بھی باپ کی مانند ہے۔

☆ ایک شخص آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جہاد کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ وہ بولا کہ ہاں۔ ارشاد فرمایا کہ جاؤ انہی کی خدمت میں جہاد (کی کوشش) کرو۔

☆ ایک بار کسی شخص نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ والدین کی وفات کے بعد میں ان کے ساتھ کیا نیکی کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ان کی بخشش کی دعا مانگو ان کے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرو، ان کے رشتہ داروں کیساتھ نیک سلوک کرو اور ان کے دوستوں اور سہیلیوں کی عزت کرو۔

☆ انسان کے تین باپ ہیں، والد، سسر اور استاد۔

☆ خوشامد طالب علم کیلئے استاذ کے سامنے جائز ہے اور کہیں جائز نہیں۔

☆ بے شک اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔

☆ مصیبت پر صبر کرنا عبادت ہے۔

☆ لوگوں میں زیادہ عابد وہ ہے جو قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرتا ہے۔

☆ مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری ادا کرو۔

☆ جو شخص دنیا میں دورخا پن اختیار کرے گا قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

☆ سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچائے۔

☆ آپس میں سلام کا رواج عام کرو، محبت بڑھے گی۔

☆ جب تم اپنے یا دوسرے گھروں میں جاؤ تو ان پر سلام کہو۔

☆ جو شخص سلام سے پہلے بات کرے اس کا جواب مت دو، جب تک پہلے سلام نہ کرے۔

☆ تین دن سے زیادہ کسی سے ترکِ کلام نہ کرو۔

☆ رنجش کی حالت میں بہتر وہ ہے جو صلح میں سبقت اور سلام علیک کرے۔

☆ مسلمان کی رنجش کا خاتمہ السلام علیکم ہے۔

☆ شرک کے بعد بدترین گناہ مخلوقِ خدا کو تکلیف پہنچانا ہے۔

☆ اور ایمان کے بعد افضل ترین نیکی مخلوقِ خدا کو راحت پہنچانا ہے۔

☆ جو جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنسائے اس کیلئے سخت عذاب ہے۔

☆ تمام بری خصلتوں میں دو سب سے بری ہیں۔ (۱) انتہائی کنجوسی (۲) انتہائی بزدلی۔

☆ زبان سے اچھی بات کے سوا کچھ نہ کہو۔

☆ تین باتوں میں توقف مت کرو۔

۱......نماز میں جب اس کا وقت ہو جائے۔

۲......جنازہ میں جب وہ تیار ہو جائے۔

۳......بیوہ کے نکاح میں جب اس کا جوڑ مل جائے۔

☆ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ اس پر رحم فرمائے اور تم کو اس میں مبتلا کر دے۔

☆ کسی کا دل نہ دکھاؤ اس کے آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں گے۔

☆ اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

☆ مسلمان کی مثال ایک جسم کی سی ہے اگر جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو اس کا اثر سارے بدن پر پڑتا ہے۔

☆ مسلمان ایک دیوار یا عمارت کی مانند ہیں۔ جس میں ایک اینٹ دوسری اینٹ کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔

☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

☆ روزے دار کو دو خوشیاں حاصل ہوتی ہیں۔ پہلی روزہ افطار کرنے کے وقت اور دوسری جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کریگا۔

☆ رمضان کے مہینے میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔

☆ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں ایک کا نام باب الریان ہے اس میں سے صرف روزے دار گزریں گے۔

☆ خدا کے نزدیک قربانی کے دن قربانی کے بہانے سے زیادہ پسندیدہ عمل کوئی نہیں۔ قربانی کے جانور کے ہر ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔

☆ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ یہ بات میری اُمت کو مشکل معلوم ہوگی تو میں انہیں ہر نماز کے وضو کیساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

☆ نماز سے متعلق پانچ احادیث:۔

۱......جس نے فجر کی نماز ترک کی اس کے چہرے سے نور ختم کر دیا جاتا ہے۔

۲......جس نے ظہر کی نماز ترک کی اس کی روزی سے برکت ختم کر دی جاتی ہے۔

۳......جس نے عصر کی نماز ترک کی اس کے بدن سے طاقت ختم کر دی جاتی ہے۔

٤......جس نے مغرب کی نماز ترک کی اس کو اولاد سے کو فائدہ نہ ہوگا۔

۵......جس نے عشاء کی نماز ترک کی اس کی نیند سے راحت ختم کر دی جاتی ہے۔

☆ جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی تحقیق اس نے کفر کیا۔

☆ بے نمازی کی عمر میں برکت نہ ہوگی۔

☆ بے نمازی کی قبر تنگ کر دی جائے گی اور آخرت میں سختی سے حساب لیا جائے گا۔

☆ صالحین کی علامت بے نمازی کے چہرے سے ہٹا دی جائے گی۔

☆ بے نمازی کو کسی عمل کا ثواب نہ دیا جائے گا۔

☆ بے نمازی کی دعا قبول نہ ہوگی۔

☆ بے نمازی بھوک اور پیاس کی حالت میں مرے گا۔اس کی پیاس نہ بجھے گی اگرچہ دریاؤں کا پانی بھی پلایا جائے۔

☆ آدمی کے اور شرک کے درمیان نماز ہی حائل ہے۔

☆ یہ بہت بہتان ہے کہ آدمی ایسی بات کرے جو اس نے نہیں دیکھی۔

☆ ہر دین کی پہچان الگ الگ ہوتی ہے دین اسلام کی پہچان 'حیا' ہے۔

☆ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو دوست کا خیر خواہ ہے۔

☆ تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں سب سے اچھا ہو۔

☆ حاجی کی سفارش چار سو گھرانوں میں مقبول ہوتی ہے۔

☆ مومن کا تحفہ موت ہے۔

☆ اللہ کا ذکر کرنے والا زندہ ہے اور نہ کرنے والا مردہ ہے۔

☆ بہترین عقلمندی ایمان کے بعد لوگوں سے محبت ہے۔

☆ جو شخص عاشورہ کو سرمہ لگاتا ہے اس سال آشوب چشم سے امن میں رہتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے سجدہ کی جگہ کو آگ پر حرام فرمایا۔

☆ جب تجھے نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے پچھتاوا تو تُو مومن ہے۔

☆ اچھی اور میٹھی بات بھی صدقہ ہے۔

☆ جو اللہ تعالیٰ کے واسطے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرتا ہے۔

☆ اپنے گھر کی دیوار اتنی بلند نہ کرو کہ پڑوسی کی ہوا رُک جائے۔

☆ جسم اور لباس کی پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

☆ خدا کی نظر میں وہ عظیم ہے جس کا اخلاق بلند ہے۔

☆ اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا۔

☆ اللہ تعالیٰ احسان کرتا ہے لہٰذا تم بھی احسان کیا کرو۔

☆ جہالت افلاس کی بدترین قسم ہے۔

☆ جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے میرے کسی اُمتی کی کوئی حاجت پوری کر دی اس کا دل خوش کرنے کیلئے تو اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے میرے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو خوش کیا، اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

☆ موت ایک پل ہے جو دوست کو دوست سے ملاتا ہے۔

☆ مجھے وہ شخص بہت پیارا ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔

☆ علم طلب کرو گذشتہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

☆ قرض سے بچو کیونکہ یہ قرض رات کو بے چینی اور دن کو رُسوائی کا باعث بنتا ہے۔

☆ اگر تو صاحبِ منزلت ہے تو کسی کیلئے سعی کرنے میں دریغ نہ کر۔

☆ جو شخص کسی ظالم کا ظلم جانتے ہوئے اس کا ساتھ دے گا وہ اسلام سے نکل گیا۔

☆ کوئی بندہ حرام کا کمائے پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ قبول نہیں ہوگا، اگر وہ اس کو چھوڑ کر مرا تو وہ اسکے جہنم کے سفر میں زادِ راہ بنے گا اللہ تعالیٰ نے برائی کو برائی کے ذریعے نہیں مٹایا بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹایا ہے۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ پاک ہے، تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل درجہ مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک علم حاصل نہ کرے۔

- علم بلا عمل کے نہیں ہوسکتا۔
- علم بغیر زہد کے نصیب نہیں ہوتا۔
- زہد بلا تقویٰ کے حاصل نہیں ہوتا۔
- تقویٰ بغیر انکساری کے حاصل نہیں ہوتا۔
- انکساری بغیر نفس کی معرفت کے حاصل نہیں ہوتی۔
- اور نفس کی معرفت اس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک قرآن میں تدبر و تفکر نہ کیا جائے۔

☆ بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔

☆ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اُٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لئے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتا ہے۔

☆ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی وقعت نہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دعا کے سوا کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلہ) کو رد نہیں کرسکتی اور نیکی (عمل خیر) کے سوا کوئی چیز عمر کو بڑھا نہیں سکتی۔

☆ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا سختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے اس کو چاہئے کہ وہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت سے دعا مانگا کرے۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور آسمان و زمین کا نور ہے۔

☆ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو (کسی مصیبت میں) گرفتار تھی تو ان کی حالت دیکھ کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کی دعا نہیں کرتے تھے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اُٹھاتا ہے (اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور دیتے ہیں یا وہی چیز اس کو فی الفور دے دیتے ہیں یا اس کے واسطے (دنیا یا آخرت میں) اس کو ذخیرہ کر دیتے ہیں۔

☆ ایک بار رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی صدقہ (عمل خیر) اللہ تعالیٰ کے ذکر سے افضل نہیں ہے۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو اپنے پروردگار کا ذکر نہیں کرتا 'زندہ' اور 'مردے' کی سی ہے۔

☆ ایک صحابی رسول نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! اسلام کے (موجب اجر وثواب) احکام تو بہت سے ہوں گے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں مضبوط پکڑلوں (اور برابر کرتا رہوں) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہاری زبان برابر اللہ تعالیٰ کے ذکر سے تر وتازہ رہنی چاہئے۔

☆ حدیثِ پاک ہے کہ (ذکر اللہ سے) غافل لوگوں (کے ماحول) میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا اس مجاہد کی مانند ہے جو (میدانِ جنگ سے) بھاگنے والوں (کی حمایت) میں ثابت قدم رہا۔

☆ ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بندے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے سورج، چاند، ہلال اور ستاروں اور سایوں کی دیکھ بھال رکھتے ہیں (اور ہر وقت اور ہر موقعہ کے مناسب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں)۔

☆ ایک اور حدیث ہے کہ تم اتنی کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو کہ لوگ تم کو دیوانہ کہنے لگیں۔

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ارشاد فرمایا، کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتلاؤں؟ جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر ہے اور تمہارے مالک (پروردگار) کے نزدیک سب سے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا ہے اور سونے چاندی کے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے (میدانِ جہاد میں) مقابلہ کرو اور پھر تم ان کی گردنیں کاٹو اور وہ تمہاری گردنین کاٹیں۔ (صحابہ نے عرض کیا) کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ضرور بتلائیے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (وہ عمل) اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔

☆ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بھی آدمی کا کوئی عمل ایسا نہیں جو اللہ کے ذکر سے زیادہ اس کو اللہ تعالی کے عذاب سے نجات دلانے والا ہے۔

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک وہ لوگ جن کی زبانیں ہمیشہ کے ذکر سے تر (و تازہ) رہتی ہیں وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔

☆ سیّدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نزولِ وحی سے قبل رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالی عنہ سے ایک مقام پر ملاقات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے سامنے دسترخوان پیش کیا گیا جس میں گوشت بھی تھا۔ (یہ دسترخوان بت پرستوں کی طرف سے پیش کیا گیا تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا، میں ان جانوروں کا گوشت نہیں کھاتا، جن میں تم بتوں کیلئے اپنے نصاب پر ذبح کرتے ہو میں صرف ان جانوروں کا گوشت کھاتا ہوں جنہیں اللہ تعالی کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو۔

☆ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم مجھے سیر و سیاحت کی اجازت دیجئے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا، میری اُمت کی سیاحت اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

☆ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سے پہلے قومیں اسی وجہ سے برباد ہوئیں کہ وہ چھوٹوں کو سزا دیتیں اور بڑوں کو معاف کر دیتیں۔ خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرتی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

☆ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی کو بیٹیوں کی کوئی مصیبت پیش آئے اور وہ ان کے ساتھ نیکی کرے تو وہ دوزخ کی آگ سے اس کیلئے آڑ بن جائیں گی

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ عمر تمیز کو پہنچ جائیں تو قیامت کے دن اس کا یہ رُتبہ ہوگا کہ وہ اور میں (دو انگلیوں کو جوڑ کر فرمایا) اس طرح ملے ہوئے ہوں گے۔

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے مکہ (کی سرزمین) کو مخاطب ہو کر فرمایا، تو مجھے دنیا میں بہت عزیز ہے لیکن کیا کروں تیرے باشندے مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔

وطن پر فدا ہے جو انسان ہے　　　　کہ حبِ وطن جزوِ ایمان ہے

☆ مشرکین کو جزیرۂ عرب سے نکال دو۔

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور اس کے علاوہ کی دعاؤں کو چھوڑ دیتے تھے۔

☆ میزان میں اچھے اخلاق سے بھاری کوئی چیز نہیں۔

☆ ہر انسان اپنے دوست کے مشابہ ہوتا ہے پس پہلے ہی سے دیکھ لینا چاہئے کہ وہ کس کو دوست بناتا ہے۔

☆ جس نے اپنے بھائی کو غلط مشورہ دیا اس نے خیانت کی۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تین دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں جن کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔ (۱) اولاد کے حق میں باپ کی دعا (۲) مسافر کی دعا (۳) مظلوم کی دعا۔

☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مسلمان بھی رات باوضو ذکر کرتے ہوئے سفر کرتا ہے، پھر جب کسی وقت رات میں اس کی آنکھ کھلتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی کسی بھی خیر کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز ضرور عطا فرماتا ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس شخص نے صبح وشام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سو مرتبہ پڑھا تو کوئی شخص قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ سوائے اس شخص کے جو اس کے برابر یا اس سے زیادہ پڑھے۔ ایک روایت میں یہ فضیلت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کے بارے میں آئی ہے۔

☆ روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، فرماتے ہیں، فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ بہترین وہ دن جس میں سورج نکلے وہ جمعہ کا دن ہے اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں گئے، اسی دن وہاں سے بھیجے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی ہوگی۔

☆ جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

☆ وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مل گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

☆ ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

☆ پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

☆ قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

☆ نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

☆ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

☆ سچائی سے شہادت کا عظیم رتبہ حاصل ہوتا ہے۔

☆ سچائی سے انسان برابر سچ بولنے لگتا ہے اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔

☆ نیکی اچھا اخلاق ہے اور گناہ وہ ہوتا ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو ناپسند جانے کہ لوگوں کو اس چیز کا علم ہو۔

☆ حضرت سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، (قرآن) کثرت سے پڑھا کرو اسلئے کہ قیامت والے دن یہ اپنے (پڑھنے والے) ساتھیوں کیلئے سفارشی بن کر آئے گا۔

☆ گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور تو اس پر لوگوں کا مطلع ہونا ناپسند کرے۔

☆ آپس میں محبت کا سبب سلام کی کثرت ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، لوگ نماز میں دعا کے وقت اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھانے سے باز آجائیں ورنہ ان کی بینائی اُچک لی جائے گی۔

☆ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، ہر رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ اس میں دنیا وآخرت کی جو خیر مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرماتا ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حدیثِ قدسی میں اپنے ربّ کا یہ ارشاد مبارک نقل فرماتے ہیں، میں اپنے بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا کہ وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے اور جس وقت وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ جب تک گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے، بشرطیکہ وہ جلد بازی نہ کرے۔ پوچھا گیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! جلد بازی کا کیا مطلب ہے ارشاد فرمایا، بندہ کہتا ہے کہ میں نے دعا کی پھر دعا کی لیکن مجھے تو قبول ہوتی نظر نہیں آتی پھر اُکتا کر دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔

☆ اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

☆ چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

☆ رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

☆ ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

☆ ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں لے جائے گا۔

☆ مسلمان تو وہی ہے جس کے زبان اور ہاتھوں کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

☆ پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

☆ اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

☆ تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلق والا ہے۔

☆ دنیا مومن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

☆ حقیقی غنا دل کا غنی ہونا ہے۔

☆ دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے۔

☆ انسان کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

☆ جو کسی کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

☆ سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

☆ میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

☆ آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ تعالیٰ کے بندو سب بھائی بھائی ہو کر رہو۔

☆ کبیرہ گناہ:۔ اللہ ربّ العزت کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو جز کئے اس میں ننانوے اجزاء اپنے پاس رکھے اور ایک جز دُنیا میں اُتار دیا تو اس ایک جز سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے۔

☆ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جس قوم میں عہد شکنی کی عادت پھیل جاتی ہے اس میں خونریزی بڑھ جاتی ہے اور جس قوم میں بدکاری پھیل جاتی ہے اس میں موتوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص کے سر پر بال اور داڑھی کے بال ہوں اس کو چاہئے کہ ان کو اچھی طرح رکھے۔

☆ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک شخص کو دوسرے شخص کی مبالغہ آمیز تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا، تم نے تو اس کو برباد کر دیا۔

☆ ایک اور موقع پر کسی نے فرمایا، تم نے اپنے ساتھی کی گردن ماردی، اگر تم کو تعریف ہی کرنا ہو تو یوں کہو کہ میں یہ گمان کرتا ہوں بشرطیکہ اس کے علم میں وہ واقعی ایسا اور قطعیت کے ساتھ غیب پر حکم نہ لگانا چاہئے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مومن اپنے بھائی کا آئینہ ہے، جب کوئی اس میں عیب دیکھتا ہے تو اس کی اصلاح کی طرف متوجہ کر جاتا ہے۔

☆ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو (روزہ دار) جھوٹ بولنا اور اس کے مطابق عمل کرنا نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی پرواہ نہیں۔

☆ میری اور مجھ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک عمارت بنائی اور خوب حسین وجمیل بنائی مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑی ہوئی تھی لوگ اس عمارت کے گرد پھرتے اور اس کی خوبی پر اظہار کرتے تھے مگر کہتے تھے کہ اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی تو وہ اینٹ میں ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

☆ اگر تم ان باتوں کو جان لو جو مجھے معلوم ہیں تو بہت تھوڑا ہنسو اور کثرت سے روتے رہو۔

☆ جو شخص اپنی نمازوں کی ٹھیک دیکھ بھال کریگا تو وہ اس کیلئے قیامت کے دن روشنی اور دلیل بنے گی اور باعثِ نجات ہوگی۔

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ وہ ساعت جس کی جمعہ کے دن اُمید کی جاتی ہے وہ عصر کے بعد آفتاب ڈوبنے تک ڈھونڈو۔

☆ اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔

☆ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندو! علاج کرایا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بڑھاپے کے سوا ہر بیماری کی دوا پیدا کی ہے۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ برکت کھانے کے بیچ میں نازل کی جاتی ہے اسلئے تم برتن کے کنارے سے کھاؤ بیچ میں سے مت کھاؤ، کیونکہ بیچ میں سے کھانا بے برکتی کا موجب ہوگا اور تہذیب کے خلاف بھی ہے۔

☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ اس سے مانگا جائے اور کشادگی (کی دعا کے بعد کشادگی) کا انتظار کرنا افضل عبادت ہے۔

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ بلند کوئی چیز نہیں ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تم اللہ تعالیٰ سے دعا کی قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعا مانگو اور یہ بات سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کی دعا کو قبول نہیں فرمایا جس کا دل (دعا مانگتے وقت) اللہ تعالیٰ سے غافل ہو، اللہ تعالیٰ کے سوا غیر میں لگا ہوا ہو۔

☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں بہت زیادہ حیا کی صفت ہے وہ بغیر مانگے بہت زیادہ دینے والا ہے جب آدمی اللہ تعالیٰ کے سامنے مانگنے کیلئے ہاتھ اُٹھاتا ہے تو اسے ان ہاتھوں کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے حیا آتی ہے اسلئے ضرور عطا فرمانے کا فیصلہ فرماتا ہے۔

☆ سچائی سے دل کو سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

☆ جو اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

☆ مسلمانو! اپنے سے بڑوں کے پاس بیٹھا کرو، عالموں سے سوال کیا کرو اور دانشمندوں سے ملا کرو۔

☆ جو آدمی اپنی اور دوسرے آدمی کی زمین کی حد بدل ڈالے اس پر قیامت تک خدا تعالیٰ کی لعنت ہے۔

☆ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسلمانو! گھر بنانے سے پہلے اچھے ہمسایہ کو تلاش کیا کرو اور راستہ چلنے سے پہلے اچھے ساتھی کو ڈھونڈ لیا کرو۔

☆ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مسلمانو! اپنے گھروں کے صحنوں کو صاف رکھا کرو کیونکہ وہ یہودیوں کے مشابہ ہیں جو اپنے گھروں کے صحنوں کو عموماً گندہ رکھتے ہیں۔

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، مسلمانو! اپنے جسموں کو پاک صاف رکھا کرو۔

☆ بندہ اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے آخرت کے درجات عالیہ اور اونچے مراتب حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ عبادت میں کمزور ہو۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص باوضو رات کو سوتا ہے تو فرشتہ اس کے جسم کے ساتھ لگ کر رات گزارتا ہے جب بھی وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے فرشتہ اسے دعا دیتا ہے یا اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرمادے اس لئے کہ یہ باوضو سویا ہے۔

☆ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص صبح دس مرتبہ 'لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لا شریك له الملك وله الحمد وهو علیٰ کل شیٔ قدیر' پڑھے تو اس کیلئے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کی دس برائیاں مٹا دی جائیں گی، اس کیلئے دس درجے بلند کر دیئے جائیں گے، اس کو چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا اور شام ہونے تک شیطان سے اس کی حفاظت ہوگی اور جو شخص مغرب کی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے تو صبح تک یہی سب انعامات ملیں گے۔

☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں فجر کی نماز سے سورج نکلنے تک اللہ تعالیٰ کے ذکر، اس کی بڑائی، اس کی تعریف، اس کی پاکی بیان کرنے اور لا الہ الا اللہ کہنے میں مشغول رہوں یہ مجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دو یا اس سے زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اسی طرح عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک ان اعمال میں مشغول رہوں یہ مجھے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو اور اگر تمہارا کوڑا گر پڑے تو اس کو بھی خود گھوڑے سے اُتر کر اٹھاؤ۔

☆ مسلمانو! سوال بالکل نہ کرو اگر ضرورت مجبور کرے تو اپنے لوگوں سے سوال کرو جو نیک دل ہوں۔

☆ حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد پاک فرماتے ہوئے سنا، جو جماعت ایک جگہ جمع ہو اور ان میں سے ایک دعا کرے اور دوسرے آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے۔

☆ حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، دعا میں یاذوالجلال والاکرام کے ذریعہ اصرار کرو یقیناً اس لفظ کو دعا میں بار بار کہو۔

☆ حضرت انس و جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانو! اپنے گھروں میں اکثر قرآن مجید پڑھتے رہا کرو، کیونکہ جس گھر میں قرآنِ پاک نہیں پڑھا جاتا اس میں خیر و برکت نہیں ہوتی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی بنیاد پاکیزگی اور صفائی پر رکھی ہے اور جنت میں وہی آدمی داخل ہوگا جو پاک اور صاف ہوگا جو پاک وصاف رہنے والا ہے۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ صدقہ لینا محمد وآلِ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کیلئے حلال نہیں ہے۔

☆ جو آدمی بغیر ضرورت (کے) سوال کرتا ہے وہ گویا آگ کی چنگاریوں میں ہاتھ ڈالتا ہے۔

☆ جس شخص کی آنکھ (خدا کے خوف کے باعث) بھر آئی اللہ تعالیٰ اس کے بدن پر آگ حرام کر دیتا ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، قسم ہے اس پروردگار کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اگر تم میں سے کوئی آدمی رسی لے کر جنگل چلا جائے اور لکڑیوں کا گٹھا باندھ لائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی کے پاس جا کر سوال کرے اور وہ دے یا نہ دے۔

☆ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جس نے اپنا کپڑا تکبر کے ساتھ کھینچا۔

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے مہاجرین کے گروہ! پانچ باتیں ہیں میں اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا ہوں کہ یہ باتیں تم میں پیدا ہوں۔

◈ جب کسی قوم میں فسق و فجور یعنی عریانی و فحاشی بدکاری عام ہو جائے تو ان میں طاعون کی وبا پھیلتی ہے اور ایسی ایسی بیماریاں پھیلتی ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں پائی جاتیں۔ جب کوئی قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو اس پر قحط نازل ہوتا ہے اور سخت مصیبت میں مبتلا ہوتی ہے اور ظالم حکمران اس پر مسلط کر دیا جاتا ہے۔

◈ اور جب کوئی قوم زکوٰۃ نہیں دیتی تو اللہ تعالیٰ اس پر بارش کو روک دیتا ہے اگر اس قوم میں چار پائے نہ ہوں تو پانی کا ایک قطرہ تک نہ رہے۔

◈ اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر ایسا دشمن مسلط کر دیتا ہے جو اس قوم (میں) سے نہیں ہوتا اور وہ ان کے تمام وسائل مال و دولت پر قبضہ کر لیتا ہے۔

◈ اور جب کسی قوم کے حکمران حدود اللہ کی پامالی شروع کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان نفاق پیدا کر دیتا ہے۔

☆ حضرت سیّدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص رمضان کے روزے رکھے جو پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ ہمیشہ روزے رکھنے کی مانند ہوگا۔

☆ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سوموار اور جمعرات کو اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال پیش ہوں جبکہ میں روزہ دار ہوں۔

☆ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر مہینے کے تین روزے رکھوں۔ ان میں سے پہلا سوموار یا جمعرات کا ہو۔

☆ حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس وقت تم میں سے کسی کو کھانے کیلئے بلایا جائے جبکہ اس کا روزہ ہو وہ کہہ دے میرا روزہ ہے۔

☆ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صبح کا کھانا کھا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بلال کھانا کھاؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں روزے سے ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں اور بلال کا بہترین رزق جنت میں ہے۔ اے بلال! تجھے علم ہے روزہ دار کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور فرشتے اس کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں جب تک اسکے پاس کھانا کھایا جائے۔

☆ حضرت سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ ربّ العزت کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ ربّ العزت اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت تک آگ سے دور کر دیتا ہے۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابومنذر! کیا تو جانتا ہے کہ کتاب اللہ کی کون سی بڑی آیت تیرے پاس ہے؟ (فرماتے ہیں) میں نے کہا، اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا اے ابومنذر! تجھے علم مبارک ہو۔

☆ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے ایک آیت الکرسی اور دوسری آیت
الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس آیت الکرسی کی زبان اور دو ہونٹ ہیں یہ اللہ مالک الملک کی عرش کے پائے کے پاس تقدیس بیان کرتی ہے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو آدمی صبح کے وقت آیت الکرسی پڑھے گا شام تک وہ جنات سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھے گا وہ صبح تک جنات سے محفوظ رہے گا۔

☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس آدمی نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔

☆ حضرت سیّدنا ابن ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے باپ نے انہیں بتایا کہ ان کے پاس اناج صاف کرنے کی ایک جگہ تھی جہاں انہوں نے اپنی کھجوریں رکھی ہوئی تھیں۔ جس کی وہ رکھوالی کرتے رہتے تھے۔ انہوں نے کھجوروں کو کم ہوتے ہوئے پایا۔ تو ایک رات اس کا پہرہ دیا۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جانور جو بالغ لڑکے کی شکل کا تھا دیکھا۔ فرماتے ہیں کہ اس نے سلام کیا تو میں نے اس کے سلام کا جواب دیا اور کہا تو جن ہے یا انسان؟ اس نے کہا کہ میں جن ہوں میں نے کہا مجھے ذرا اپنا ہاتھ تو پکڑاؤ (جب اس نے ہاتھ پکڑایا تو دیکھا) تو وہ کتے کا ہاتھ تھا اور بال بھی اس پر کتے جیسے تھے سو میں نے کہا کہ کیا جنوں کی تخلیق اس طرح کی ہوتی ہے؟ اس نے کہا جنوں میں مجھ سے بھی زیادہ بڑی قوت و طاقت والے موجود ہیں پھر میں نے کہا تو نے چوری کیوں کی؟ اس نے کہا کہ مجھے پتا چلا تھا کہ تم صدقہ پسند کرتے ہو تو میں نے چاہا کہ میں بھی تمہارے مال سے کچھ لے لوں سو میں نے کہا کہ کون سی چیز تمہیں تم سے محفوظ رکھ سکتی ہے اس نے کہا یہ آیت الکرسی تجھے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے چھوڑ دیا اور میرا باپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس گیا اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ واقعہ سنایا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اس خبیث نے سچ کہا۔

☆ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سورہ بقرہ میں ایک ایسی آیت ہے جو تمام قرآنی آیات کی سردار ہے جس گھر میں پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔

☆ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم کا بیٹا دو چیزوں کی قدر نہیں کرتا ایک صحت اور دوسرا فراغت۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بلاشبہ تم میں سے مجھے زیادہ محبوب وہ ہیں جن کے تم میں اخلاق اچھے ہوں۔

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، حسد سے بچو، بیشک حسد نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔

☆ حضرت سیّدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ظلم سے بچو، ظلم قیامت کے دن تہہ بہ تہہ تاریکیاں بن جائے گا اور بخل سے بچو، بخل نے تم سے پہلی قوموں کو برباد کر دیا اور ان کو اس بات پر آمادہ کر دیا کہ وہ ناحق خون بہائیں اور محرمات کو حلال ٹھہرائیں۔

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں منع کرتا ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اُٹھاؤ جس نے قسم اٹھانی ہو اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

☆ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے سرموں میں سب سے بہتر اثمد ہے یہ بینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اُگاتا ہے،

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس ایک سرمہ دانی تھی جس میں سے وہ ہر آنکھ میں تین مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سرمہ لگاتے تو دائیں آنکھیں میں تین سلائیاں لگاتے۔ اس کی ترکیب یہ تھی کہ دائیں سے شروع کرے اور اسی پر ختم کرتے اسی طرح بائیں (آنکھ) میں دو سلائیاں پڑتیں۔

☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں آیا اور السلام علیکم کہا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسکے سلام کا جواب دیا پھر وہ شخص بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کیلئے دس نیکیاں ثابت ہو گئیں۔ پھر دوسرا شخص آیا۔ اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اس کیلئے بیس نیکیاں ثابت ہو گئیں۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اس کیلئے تیس نیکیاں ثابت ہو گئیں۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی سے ملاقات کرے تو اس پر سلام کہے، اگر ان کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا پتھر حائل ہوجائے پھراس سے ملاقات ہوجائے تو پھر اس کو سلام کہے۔

☆ حضرت سیّدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اے بیٹے! جب تو اپنے گھر والوں کے پاس جائے تو ان پر سلام کہو۔ یہ سلام کہنا تیرے اور تیرے گھر والوں کیلئے برکت کا باعث ہے۔

☆ حضرت سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، برتن ڈھانپ دو اور مشکیزے کا منہ بند کردو، اس لئے کہ سال میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں وبا اُترتی ہے اور پھر وہ وبا جو برتن کھلا پاتی ہے یا مشک کھلی پاتی ہے اس میں اُتر جاتی ہے۔

☆ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محتاج ہوکر اپنی ضرورت کو انسانوں کے سامنے پیش کرتا ہے اسکی ضرورت پوری نہیں ہوتی لیکن جو شخص اسکو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے تو ممکن ہے اللہ پاک اسکو بے نیاز کردے خواہ مرگ ناگہانی کے ذریعے خواہ فوری مال کے ذریعے سے۔

علاماتِ قربِ قیامت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اس وقت قیامت کا انتظار کرنا:۔

- جب مالِ غنیمت کو شخصی دولت بنالیا جائے گا۔
- جب امانت کو مالِ غنیمت سمجھ لیا جائے گا۔
- جب زکوٰۃ کو جرمانہ سمجھا جانے لگے گا۔
- جب علمِ دین کو دنیا کی خاطر حاصل کیا جائے گا۔
- جب مرد اپنی بیوی کی اطاعت اور ماں کی نافرمانی کرے گا۔
- جب دوستوں سے قرب اور باپ سے دوری اختیار کی جائے گی۔
- جب مسجدوں میں شور کیا جانے لگے گا۔
- جب قبیلہ کا سردار فاسق (بدکردار) آدمی ہوگا۔
- جب قوم کا رئیس ارذل اور بدترین ہوگا۔
- جب شریروں کی عزت ان کے ڈر سے کی جانے لگے گی۔
- جب گانے والی عورتوں اور موسیقی کا رواج عام ہوجائے گا۔
- جب شراب پی جانے لگے گی۔
- جب آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کرنے لگیں گے۔

تو اس وقت تم انتظار کرو سرخ آندھی کا زلزلے، زمین میں دھنسنے کا، صورتیں مسخ ہونے کا اور قیامت کی ایسی نشانیوں کا جو یکے بعد دیگرے اس طرح آئیں گے جیسے ہار ٹوٹ جانے سے دانے گرنے لگتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں

راستی ...... سچائی پر قائم رہو، سچائی میں نجات ہے۔

امانت داری ...... جس شخص میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں۔

پرہیزگاری ...... خدا کے نزدیک باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

سادگی ...... عیش پسندی سے بچو اللہ کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

توکل ...... صرف خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھو لیکن اپنی کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

رحمدلی ...... تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا (خدا) تم پر رحم کرے گا۔

صلح ...... صلح کرنی نماز اور صدقہ سے بہتر ہے۔

عفو و حلم ...... تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

تلاش ...... خدا کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو خدا شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

بزرگی ...... خدا کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو خدا کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

تقویت ایمان ...... جس طرح زبان بال سے پاک ہے اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہئے۔

رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام مبارک

☆ اللہ پاک ربّ العزت کے نزدیک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی یٰسین طٰہٰ ہے۔

☆ تورات میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم گرامی ماذ ہے۔

☆ انجیل میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک فارقلیط ہے۔

☆ زبور میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم گرامی عاقب ہے۔

☆ اہل جنت میں آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک عبدالکریم ہے۔

☆ جنات میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عبدالکریم کے نام سے پہچانے جاتے ہیں۔

☆ پہاڑوں کے رہنے والوں میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام عبدالخالق ہے۔

☆ جنگلات کے رہنے والوں کے قریب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک عبدالقادر ہے۔

☆ شیاطین کے قریب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم گرامی عبدالقہار ہے۔

☆ اہل دوزخ کے قریب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک عبدالجبار ہے۔

☆ مسلمانوں میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم گرامی **محمّد** ہے۔

☆ آسمان والوں میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک مجتبیٰ ہے۔

☆ زمین کے طبقہ اولیٰ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک معظّم ہے۔

☆ حاملین عرش میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اسم گرامی مصطفیٰ ہے۔

☆ کروبیاں کے نزدیک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک مختار ہے۔

☆ ملائکہ کے نزدیک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک عبدالحمید ہے۔

☆ انبیائے کرام علیہم السلام میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک عبدالوہاب ہے۔

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی استعمال کردہ چیزوں کے نام

☆ دو گھوڑوں کے نام...... نمبر اور سجل تھا۔

☆ خچر کا نام...... قصویٰ غصبا اور جوعا تھا۔

☆ ٹوپی کا نام...... سیوع تھا۔

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام...... ناقہ تھا۔

☆ خنجر کا نام...... عزہ تھا۔

☆ نیزے کا نام...... مثنویٰ تھا۔

☆ کمان کا نام...... کسوم تھا۔

☆ تلوار کا نام...... کسوم تھا۔

☆ ڈھال کا نام...... زلوق تھا۔

☆ پیالے کا نام...... عیان اعمبد تھا۔

☆ بکری کا نام...... غلینا تھا۔

☆ چھڑی کا نام...... مشوق تھا۔

☆ جھنڈے کا نام...... عقاب تھا۔

☆ برچھے کا نام...... منقاح تھا۔

☆ مشہور تلوار کا نام...... ذوالفقار تھا۔

یقیں، محکم، عمل، پیہم محبت فاتح عالم
جہاد زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

پیغمبروں کے نام اور معانی

☆ اسحاق......ہنسنے والا۔

☆ عیسیٰ......سرخ رنگ۔

☆ موسیٰ......پانی سے نکالا ہوا۔

☆ یعقوب......پیچھے آنے والا۔

☆ نوح......آرام۔

☆ یحییٰ......عمر دراز۔

☆ یوسف......مزید

☆ محمد ......جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اقوال حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ سو دِرہم میں سے اڑھائی درہم بخیلوں کی اور دنیاداروں کی زکوۃ ہے اور صدیقوں کی زکوۃ تمام مال کا صدقہ کر دینا ہے۔

☆ صدقہ فقیر کے سامنے عاجز اور باادب پیش کر، کیونکہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کا نشان ہے۔

☆ نہیں حاصل ہوتی دولت ساتھ آرزو کے۔

☆ نہیں حاصل ہوتی جوانی ساتھ خضاب کے۔

☆ نہیں حاصل ہوتی صحت ساتھ دواؤں کے۔

☆ عبادت ایک پیشہ ہے دکان اس کی خلوت ہے۔

☆ راس المال کا اس کا تقویٰ ہے اور نفع اس کا جنت۔

☆ عدل وانصاف ہر ایک سے خوب ہے اور حاکم سے خوب تر ہے۔

☆ گناہ سے توبہ واجب ہے اور توبہ کر کے گناہ سے بچنا واجب تر ہے۔

☆ مصیبت میں صبر کرنا سخت ہے، مگر ثواب صبر کو ضائع نہ ہونے دینا سخت تر ہے۔

☆ زمانہ کی گردش اگرچہ عجیب امر ہے لیکن اس سے غفلت عجیب تر ہے۔

☆ جو امر پیش آتا ہے وہ نزدیک ہے لیکن موت اس سے بھی نزدیک تر ہے۔

☆ شرم مردوں سے خوب ہے مگر عورتوں سے خوب تر ہے۔

☆ توبہ بوڑھے سے خوب ہے اور جوان سے خوب تر ہے۔

☆ بخشش کرنا امیر سے خوب ہے لیکن محتاج سے خوب تر ہے۔

☆ گناہ جوان کا بھی اگرچہ بد ہے لیکن بوڑھے کا بدتر ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سستی عام لوگوں سے بد ہے اور عالموں اور طالب علموں سے بدتر ہے۔

☆ تکبر کرنا امیر کا بد ہے لیکن محتاج کا بدتر ہے۔

☆ تواضع غریبوں سے خوب ہے لیکن امیروں سے خوب تر ہے۔

☆ مشغول ہونا ساتھ دنیا کے جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بدتر ہے۔

☆ پورا کرتا ہے نماز کو سجدہ سہو، پورا کرتا ہے روزہ کو صدقہ فطر، پورا کرتا ہے حج کو فدیہ اور پورا کرتا ہے ایمان کو جہاد۔

☆ جسے رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والوں پر ہی رحم کیا کرے۔

☆ زبان کو شکوہ سے روک خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔

☆ اس دن پر رو، جو تیری عمر کا گزر گیا اور اس میں کوئی نیکی نہ کی۔

☆ ہرگز کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے گا سوائے اس کے جس کو اپنے پر وثوق ہوگا۔

☆ مسئول پر سائل کا حق واجب ہے اور عمدہ جواب حسن اخلاق ہے۔

☆ ہر چیز کے ثواب کا ایک اندازہ ہے اور ثواب صبر کا اندازہ نہیں کہ وہ بے اندازہ ہے۔

☆ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔

☆ جہاد کفر اصغر ہے اور جہاد نفس جہاد اکبر ہے۔

☆ خوفِ الٰہی بقدرِ علم ہوتا ہے اور خدا تبارک وتعالیٰ سے بے خوفی بقدر جہالت۔

☆ خلقت سے تکلیف دور کر کے خود اٹھالینا حقیقی سخاوت ہے۔

☆ اخلاق یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کیلئے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کیلئے چھوڑ دے۔

☆ تو دنیا میں رہنے کے سامانوں میں لگا ہے اور دنیا تجھے اپنے سے نکالنے میں سرگرم ہے۔

☆ جس کا سرمایہ دنیا ہے اس کا دین کا نقصان زبانیں بیان کرنے سے قاصر ہے۔

☆ عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر رکھا ہے۔

☆ جو شخص ابتدائے اسلام میں مر گیا وہ بہت خوش نصیب تھا۔

☆ کاش! میں کسی مومن کے سینے کا ایک بال ہی ہوتا۔

☆ گفتگو میں اختصار سے کام لو کلام اتنا ہی مفید ہے جتنا آسانی سے سنا جا سکے۔ طول کلامی گفتگو کا کچھ حصہ ذہنوں سے ضائع کر دیتی ہے۔

☆ علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال فرعون وقارون اور کفار کی۔

☆ دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے اور علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی عمل کرنے سے اور طلب کرنے سے ہے۔

☆ صبح خیزی میں مرغان سحر کا سبقت لے جانا تیرے لئے باعثِ ندامت ہے۔

☆ وہ علماء حق تعالیٰ کے دشمن ہیں جو امراء کے پاس جاتے ہیں اور وہ امراء اللہ تبارک وتعالیٰ کے دوست ہیں جو علماء کے پاس جاتے ہیں۔

☆ نوکِ زبان کو بار بار پکڑتے اور فرماتے، اس نے مجھے بہت جگہ پھنسایا ہے۔

☆ بندے کے اندر جب کسی زینتِ دنیا سے عجب آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمن رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس زینت سے جدا ہو جائے۔

☆ اونٹنی کی مہار اگر گر جاتی تو خود اُتر کر اُٹھاتے۔ یہ اس لئے تھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر خوف وحزن بغایت درجہ غالب تھا۔

☆ میری نصیحت کو قبول کرنے والا دل موت سے زیادہ کسی کو محبوب نہ رکھے۔

☆ وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو دنیا کو آخرت کیلئے ترک کر دیتے ہیں بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کو لیتے ہیں۔

☆ مافات کا تدارک ماآت سے کرو (پرانے گناہوں کو نئی نیکیوں سے مٹاؤ)۔

☆ جو اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

☆ مومن کو اتنا علم کافی ہے کہ وہ اللہ عزّ وجل سے ڈرتا رہے۔

☆ بعدِ سفر اور قلت زادِ راہ سے ڈرتا رہ۔

☆ مصیبت کی جڑ کی بنیاد انسان کی گفتگو ہے۔

☆ مومن کے خوف ورجا کو اگر وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہوں گے۔

☆ شریف جب علم پڑھتا ہے تو متواضع ہو جاتا ہے اور وضیع جب پڑھتا ہے تو متکبر ہو جاتا ہے۔

☆ بروں کی ہم نشینی سے تنہائی بدرجہا بہتر ہے اور تنہائی سے صلحی کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔

☆ طالبِ دین عمل میں زیادتی کرتا ہے اور طالبِ دنیا علم میں۔

☆ جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

☆ عمل بغیر علم کے سقیم و بیکار اور علم بغیر عمل کے سقیم و بیکار ہے۔

☆ انسان ضعیف ہے تعجب ہے کہ وہ کیونکر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔

☆ موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔

☆ وہ عمل جو بغیر علم کے ہو اسے بیمار جانو اور وہ علم جو بغیر عمل کے ہو اسے بیکار جانو۔

☆ تو دنیا میں رہنے کی فکر کرتا ہے اور دنیا تجھے نکالنے کی فکر میں ہے۔

☆ ماں باپ کی رضامندی دنیا میں موجبِ دولت اور آخرت میں باعثِ نجات ہے۔

☆ عاجز ترین شخص وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

☆ ہر چیز کے ثواب کا اندازہ ہے مگر صبر کے ثواب کا کوئی اندازہ نہیں۔

☆ اس دن پر رو جو تیری عمر سے بغیر نیکی کئے گزر گیا۔

☆ دل مردہ ہے اور اس کی زندگی علم ہے۔ علم بھی مردہ ہے اور اس کی زندگی طلب کرنے سے ہے۔

☆ مومن کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

☆ تاریکیاں پانچ ہیں اور اس کیلئے روشنیاں بھی پانچ ہیں۔

- دنیا کی محبت ایک تاریکی ہے اور اس کیلئے روشنی تقویٰ ہے۔
- گناہ ایک تاریکی ہے اور اس کیلئے روشنی توبہ ہے۔
- قبر ایک تاریکی ہے اور اس کیلئے روشنی لا الٰہ الا اللہ ہے۔
- آخرت ایک تاریکی ہے اور اس کیلئے روشنی نیک عمل ہے۔
- برے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے۔

اقوال حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ ایمان اس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اس کا اقرار کرے اور حکم شرع پر عمل کرے۔

☆ تم نے لوگوں کو کیوں غلام بنا رکھا ہے۔ حالانکہ ان کی ماؤں نے تو انہیں آزاد جنا تھا۔

☆ خشوع وخضوع کا تعلق دل سے ہے نہ کہ ظاہری حرکات سے۔

☆ مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب کہیں اپنے دعویٰ سے مجبوراً دستبردار نہ ہو جائے۔

☆ بدخو کی دوستی سے احتراز لازم ہے۔ کیونکہ وہ اگر بھلائی بھی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس سے برائی سرزد ہو جاتی ہے۔

☆ خدا تعالیٰ اس شخص پر رحمت فرمائے جو میرے عیوب پر مجھے مطلع کرتا ہے۔

☆ جب ایک عالم کو لغزش ہوتی ہے تو اس سے ایک عالم لغزش میں پڑ جاتا ہے۔

☆ ایک دن ایک شخص نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تعریف کی تو فرمایا، کیا مجھے اور اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔

☆ میں کسی چیز کو نہیں دیکھتا مگر اس کے ساتھ اللہ کو دیکھتا ہوں۔

☆ اگر میں ایسی حالت میں مر جاؤں کہ اپنی محنت اور سعی سے روزی کی تلاش کرتا ہوں تو مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ خدا کی راہ میں نمازی ہو کر مروں۔

☆ لوگوں کے ساتھ نیک خلق آدھی عقل ہے حسن سوال نصف علم ہے اور حسن تدبیر نصف معیشت ہے۔

☆ طالب دنیا کو علم پڑھانا راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔

☆ کسی کے خلق پر اعتماد نہ کرنا تاوقتیکہ غصہ کے وقت نہ دیکھ لے۔

☆ کسی کی دینداری پر اعتماد نہ کرنا تاوقتیکہ طمع کے وقت اسے آزما نہ لے۔

☆ جو عیبوں سے آگاہ کرے وہ دوست ہے۔ منہ پر تعریف کرنا گویا ذبح کرنا ہے۔

☆ ہنسنے سے عمر کم ہوتی ہے اور رُعب وداب جاتا رہتا ہے۔ یہ موت سے غفلت کی نشانی، طمع کرنا، مفلسی بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

☆ نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔

☆ کم بولنا حکمت ہے، کم کھانا صحت، کم سونا عبادت اور عوام سے کم ملنا عافیت ہے۔

☆ بڑھاپے سے پہلے جوانی اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔

☆ سخی حبیب خدا تعالیٰ ہے اور اگرچہ فاسق ہو۔ بخیل دشمن خدا ہے اگرچہ زاہد ہو۔

☆ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

☆ جب حلال وحرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا سا ہی ہو۔

☆ نہیں دوستی رکھتے مومن مخالفین خدا اور رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اگرچہ ماں باپ ہوں۔

☆ بدترین آوازیں دو ہیں: ایک راگ اور دوسری نوحہ کی ہے۔

☆ سلامتی گمنامی میں ہے یا خلوت میں۔

☆ ہم حرام کے خوف سے نو حصے حلال بھی ترک کر دیتے ہیں۔

☆ مشغولی سے پہلے فراغت اور موت سے پہلے بڑھاپا غنیمت جان۔

☆ عزت دنیا مال سے ہے اور عزت آخرت اعمال سے ہے۔

☆ دوزخ سے بچو اگرچہ آدھے خرما ہی کی بدولت ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو میٹھی بات ہی سہی۔

☆ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عادت تھی کہ جب کوئی اپنی جگہ سے اُٹھتا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خاطر، تو آپ اس جگہ نہ بیٹھتے۔

☆ سب سے پہلے امیر المؤمنین لقب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہوا۔ آپ کے دسترخوان پر دو سالن کبھی نہ ہوتے تھے۔

☆ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قمیض اور ازار میں چودہ پیوند تھے۔ ایک پیوند سرخ چمڑے کا بھی تھا۔

☆ فرمایا کرتے کاش! میں مینڈھا ہوتا۔ میرے گھر والے مجھے موٹا کر کے ذبح کرتے اور پکا کر کھاتے اور فضلہ ہو کر باہر نکلتا مگر بشر نہ ہوتا۔

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس طرح ارحم امت تھے اس طرح آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ امر خدا تعالیٰ میں اشد تھے۔

☆ فرمایا کرتے، اگر خوف حساب کا نہ ہوتا تو میں بھی ایک بکری تنور میں بھون کر کھاتا۔

☆ رانڈوں اور یتیموں کیلئے آٹے کا تھیلا اپنی پشت پر لادتے۔ اگر کوئی کہتا کہ لاؤ ہم اُٹھائیں تو فرماتے قیامت کے دن میرے گناہ کون اُٹھائے گا۔

☆ نگینہ مہر پر یہ کندہ تھا: کفی بالموت و اعظا یا عمر اے عمر! نصیحت کیلئے موت ہی کافی ہے۔

☆ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں: (۱) سلام کرنا (۲) دوسروں کیلئے مجلس میں خالی جگہ کرنا (۳) مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

☆ ہر شے کا ایک حسن ہوتا ہے اور نیکی کا حسن یہ ہے کہ فوراً کی جائے۔

☆ دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔

☆ ایمان کے بعد بڑی نعمت نیک عورت ہے۔

☆ جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے۔ چاہے وہ تھوڑا سا ہی ہو۔

☆ نہیں حاصل ہوتا...... مطلب بغیر خوف کے، اچھی خصلت بغیر ادب کے، خوشی بغیر امن کے، تونگری بغیر بخشش کے، فقیری بغیر قناعت کے، رفعت بغیر تواضع کے اور جہاد بغیر توفیق خدا کے۔

☆ کسی مسلمان کو زیبا نہیں کہ تلاش رزق سے بیٹھ جائے اور دعا کرے کہ اے اللہ تعالیٰ مجھ کو رزق دے۔ کیونکہ تم کو معلوم ہے کہ آسمان سے چاندی اور سونا نہیں برستا۔

☆ کم بولنا عقلمندی ہے۔

☆ جو عیب سے آگاہ کرے، وہ دوست ہے۔

☆ جب کوئی مجھ سے سوال کرتا ہے اس کی عقل کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص اپنا راز پوشیدہ رکھتا ہے گویا اپنی سلامتی کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔

☆ انسان صوم و صلوٰۃ سے نہیں بلکہ معاملات سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ تم اپنی روزی کو زمین کے پوشیدہ خزانوں میں تلاش کرو۔

☆ انسان کی عقل کا اندازہ غصے کی حالت میں لگانا چاہیے۔

اقوال حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

- ☆ تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے اور پھر ہنستا بھی ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو اس دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی رغبت رکھتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر بھی مال جمع کرتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو حق جانتا ہے اور پھر بھی گناہ کرتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کو حق جانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو جنت پر ایمان رکھتا ہے پھر بھی دنیا کے ساتھ آرام پکڑتا ہے۔
- ☆ تعجب ہے اس پر جو شیطان کو دشمن سمجھتا ہے لیکن پھر بھی اس کی اطاعت کرتا ہے۔
- ☆ بعض اوقات جرم معاف کرنا مجرم کو زیادہ خطرناک بنا دیتا ہے۔
- ☆ اے انسان! خدا تعالیٰ نے تجھے اپنے لئے پیدا کیا ہے اور تو دوسروں کا ہونا چاہتا ہے۔
- ☆ عافیت کے نو حصے الگ رہنے میں اور ایک حصہ ملنے میں ہے۔
- ☆ محبِ اللہ کو تنہائی محبوب ہوتی ہے۔
- ☆ تواضع کی کثرت نفاق کی نشانی اور عداوت کا پیش خیمہ ہے۔
- ☆ مت رکھو اُمید کسی سے مگر اپنے ربّ سے اور مت ڈرو کسی سے مگر اپنے گناہ سے۔
- ☆ جس نے دنیا کو جس قدر پہچانا، اسی قدر اس سے بے رغبت ہوا۔
- ☆ دنیائے فانی کی لذتیں لینے سے عالم باقی کے اجر و ثواب میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
- ☆ لوگوں کو جس طرح چاہے آزمالے، سانپ بچھوؤں سے کم نہیں پائے گا۔
- ☆ باوجود نعمت و عافیت کے موجود ہونے زیادہ طلبی بھی شکوہ ہے۔
- ☆ علم بغیر عمل کے نفع دیتا ہے اور عمل بغیر علم کے کوئی فائدہ نہیں بخشتا۔
- ☆ اپنا بوجھ خلقت میں سے کسی پر نہ رکھ، خواہ کم ہو یا زیادہ۔
- ☆ ایک پرہیزگار رفیق، شیطان پر ہزار عابد سے بھاری ہے۔

☆ قضا پر رضا دُنیا کی جنت ہے۔

☆ لوگ تمہارے عیبوں کے جاسوس ہیں۔

☆ تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتار کا روح پر۔

☆ بڑا خطا کار وہ ہے جس کو لوگوں کی برائیوں کا ذکر کرنے کی فراغت ملی ہو۔

☆ مسلمان کی ذلت اپنے مذہب سے غافل بن جانے میں ہے نہ کہ بے زر ہونے سے۔

☆ ایسی بات مت کہو جو مخاطب کی سمجھ سے باہر ہو۔

☆ حاجت مند غربا کا تمہارے پاس آنا خدائے پاک کا انعام ہے۔

☆ حق پر قائم رہنے والے مقدار میں کم ہوتے ہیں مگر منزلت واقتدار میں زیادہ۔

☆ تو کتنا بھی مفلوک الحال ہو مگر مغلوب الحال نہ ہو۔

☆ جب زبان اصلاح پذیر ہو جاتی ہے تو دل بھی صالح ہو جاتا ہے۔

☆ اگر میں رات کو سو جاؤں اور صبح کو نادم اُٹھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پیارا ہے۔اس سے کہ تمام شب بیدار رہوں اور صبح کو خود پسندی میں مبتلا اُٹھوں۔

☆ حقیر سے حقیر پیشہ اختیار کرنا ہاتھ پھیلانے سے ہزار درجہ بہتر ہے۔

☆ گناہ کسی نہ کسی صورت دل کو بے قرار رکھتا ہے۔

☆ عمدہ لباس کے حریص! کفن کو یاد رکھ۔ عمدہ مکان کے شیدائی! قبر کا گڑھا یاد رکھ۔ عمدہ غذاؤں کے دلداہ! کیڑے مکوڑوں کی غذا بننا یاد رکھ۔

☆ نعمت کا نامناسب جگہ پر خرچ کرنا ناشکری ہے۔

☆ سخاوت پھل ہے مال کا۔ اعمال پھل ہیں علم کا۔ خوشنودئ خدا تعالیٰ پھل ہے اخلاق کا۔

☆ اس نے خدا تعالیٰ کا حق نہیں جانا جس نے لوگوں کا حق نہیں پہچانا۔

☆ جو شخص التجائے نگاہ کو نہیں سمجھتا اس کے سامنے زبان کو شرمندہ نہ کر۔

☆ آپ تہجد کیلئے اُٹھتے تو کسی کو جگا کر اس کی نیند نہ خراب کرتے بلکہ خود ہی وضو کا سامان فراہم کر لیتے اور پانی بھی گرم کر لیتے۔

☆ نعمت کا غلط جگہ پر خرچ کرنا نعمت کی ناشکری ہے۔

☆ خاموشی غصے کا بہتر علاج ہے۔

☆ جب زبان دُرست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔

☆ جس شخص کو سال بھر تک کوئی تکلیف یا رنج نہ پہنچے پس وہ جان لے کہ مجھ سے میرا ربّ تعالیٰ ناراض ہے۔

☆ دنیا جس کیلئے قید ہے قبر اس کیلئے آرام گاہ ہے۔

☆ عقلمند کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا مگر بیوقوف کہتا ہے میں سب کچھ جانتا ہوں۔

☆ وہ عالم جس سے علم کی بات نہ پوچھیں۔

☆ وہ ہتھیار جس کو استعمال نہ کیا جائے۔

☆ وہ مال جس کو کارِ خیر میں خرچ نہ کیا جائے۔

☆ وہ علم جس پر عمل نہ کیا جائے۔

☆ وہ مسجد جس میں نماز نہ پڑھی جائے۔

☆ وہ نماز جو مسجد میں نہ پڑھی جائے۔

☆ وہ اچھی رائے جس کو قبول نہ کیا جائے۔

☆ وہ مصحف جس کی تلاوت نہ کی جائے۔

☆ وہ زاہد جو خواہش دنیا دل میں رکھے۔

☆ وہ لمبی عمر جس میں توشہ نہ لیا جائے۔

اقوال حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

☆ کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

☆ عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔

☆ بے موقع حیا بھی باعثِ محرومی ہے، قابل صحبت لوگ بہت کم ہیں۔

☆ شکر نعمتِ حصول کا باعث ہے اور ناشکری حصولِ زحمت کا باعث ہے۔

☆ ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادات سے ہے۔

☆ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔

☆ زمانہ کے پل پل کے اندر آفات پوشیدہ ہیں۔

☆ عادات پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

☆ عقل مند اپنے آپ کو پست کر کے بلندی حاصل کرتا ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اُٹھاتا ہے۔

☆ دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

☆ گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے۔ اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔

☆ خواہش پرستی ہلاک کرنے والا ساتھی اور بری عادت ایک زور آور دشمن ہے۔

☆ عقل مند ہمیشہ غم وفکر میں مبتلا رہتا ہے۔

☆ بیکاری میں عشق بازی یاد آجاتی ہے۔

☆ سخاوت کے ساتھ احسان رکھنا نہایت کمینگی ہے۔

☆ فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں۔

☆ آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

☆ معافی نہایت اچھا انتقام ہے۔

☆ ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربہ کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔

☆ سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر باعثِ نجات ہے اور جھوٹ میں گو اطمینان ہے مگر باعثِ ہلاکت ہے۔

☆ بے قراری بہ نسبت صبر کے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

☆ غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

☆ علم بے عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بے کار ہے۔

☆ تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھیں' اس مالداری سے اچھی ہے جس سے انسان گناہوں اور خرابی میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا ہو۔

☆ تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقلمندان میں ترقی کرتا ہے۔ مصیبت میں گھبرانا کمال درجہ کی مصیبت ہے۔

☆ جلدی معاف کرنا انتہائے شرافت اور انتقام میں جلدی کرنا انتہائے رذالت ہے۔

☆ علماء اس سے غریب اور بیکس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں جو ان کی قدر نہیں سمجھتے۔

☆ اقرارِ جرم مجرم کیلئے بہت اچھا سفارشی ہے۔

☆ عقل مند اگر خاموش رہے تو قدرتِ الٰہی میں فکر کرتا ہے اور جب نگاہ اُٹھا کر دیکھتا ہے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔

☆ بے قراری کچھ تقدیرِ الٰہی کو نہیں مٹاتی مگر اجر و ثواب کو ضائع کر دیتی ہے۔

☆ حرص سے کچھ روزی نہیں بڑھ جاتی مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔

☆ عورت اگرچہ شر اور خرابی ہے مگر اس سے بڑھ کر خرابی یہ ہے کہ عورت کے بغیر گزارا بھی نہیں ہو سکتا۔

☆ انسان جو حالت اپنے لئے پسند کرتا ہے اسی حالت میں رہتا ہے۔

☆ برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا، کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔

☆ میزانِ اعمال کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔

☆ علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔

☆ آدمی اگر عاجز ہے اور نیک کام کرتا ہے تو اس سے اچھا ہے کہ قدرت بھی رکھے اور برے کام چھوڑے۔

☆ شرافت عقل و ادب سے ہے نہ کہ مال و نسب سے ہے۔

☆ حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی دوسری قسم ہے۔

☆ جلد باز آدمی اکثر اپنے کیے پر نادم ہوتا ہے اگر نادم نہ ہو تو سمجھ لو کہ اس کا جنون مستحکم ہو گیا۔

☆ دوسروں کے سینے سے شر اس وقت دور کر پہلے اپنے سینے کی صفائی کرلے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنی پہچان بھی بھلا دیتا ہے۔

☆ جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اسے کوئی نہ کوئی عیب مل جاتا ہے۔

☆ جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ محتاج ہی رہتا ہے۔
☆ جس شخص کے دل میں جتنی زیادہ حرص ہوتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ پر اتنا ہی کم یقین ہوتا ہے۔
☆ ہر ایک آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوتی ہے۔
☆ اپنے دلوں سے دوستی کا حال پوچھو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں جو کسی سے رشوت نہیں لیتے۔
☆ جب تک کوئی بات تیرے منہ میں بند ہے تب تک تو اس کا مالک ہے، جب زبان سے نکال چکے تو وہ تیری مالک ہو چکی۔
☆ اوّل عمر میں جو وقت ضائع کیا ہے آخر عمر میں اس کا تدارک کرنا کہ تیرا انجام بخیر ہو۔
☆ جو لوگ تجھ سے زیادہ علم رکھتے ہیں ان سے حاصل کر اور جو نادان ہیں ان کو اپنا علم سکھا۔
☆ اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنی اجل (موت) کا مالک نہیں پھر اُمیدیں کس طرح بڑھاتا ہے۔
☆ بخیل دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرے گا اور آخرت امیروں کا سا حساب بھگتے گا۔
☆ لمبی لمبی اُمیدیں باندھنے سے پرہیز کرو، کیونکہ وہ خدا کی عطا کردہ نعمتوں کی خوشی کو دور کرتی ہے اور تمہاری نظر میں ان کو حقیر بنا دیتی ہے اور تم ان کی شکر گزاری نہیں کرتے۔
☆ ہمسایہ کے ساتھ بدخواہی اور نیکوں کے ساتھ برائی انتہائے شقاوت ہے۔
☆ تیرے مال سے تیرا حصہ تو صرف اتنا ہے جتنا تو نے آخرت کیلئے بھیج دیا اور جسے تو نے دنیا میں چھوڑ دیا وہ تیرے وارثوں کا ہے۔
☆ اگر تو کسی کے ساتھ احسان کرے تو اسے مخفی رکھ اور جب تیرے ساتھ کوئی اور احسان کرے تو اس کو ظاہر کر۔
☆ جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا۔
☆ غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والوں میں داخل اور برے کام پر راضی ہونے والا گویا اس کا فاعل ہے۔
☆ اگر اہل دنیا کو پوری عقل حاصل ہوتی تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ حالت میں ضرور خلل آ جاتا۔
☆ کبھی اچانک سب کام درست ہو جاتے ہیں اور کبھی طلبگار ناکام رہتے ہیں۔
☆ کبھی خوش کلامی سے نقصان ہوتا ہے اور کبھی ملامت کرنے سے اثر ہو جاتا ہے۔
☆ اے دنیا! جو تیرے حیلوں سے ناواقف ہے اور جو تیرے مکروں سے ناآشنا ہے، وہ جیتے جی مر چکا اور قابل تعزیت ہو چکا۔
☆ حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔
☆ جو شخص اپنے آپ کو گمراہ کرے اس کو کوئی دوسرا شخص کس طرح راہِ راست پر لا سکتا ہے۔
☆ احمق کی عقل اس کی زبان کے پیچھے ہوتی ہے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

☆ بخشش کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو دینی ہو، جلدی سے اسے دی جائے انتظار میں نہ رکھا جائے۔

☆ کہاوتیں اور مثالیں عقل مندوں اور عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے بیان کی جاتی ہیں، نادانوں کو ان سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

☆ جو شخص حق کے خلاف کرتا ہے حق تعالیٰ خود اس کا مقابلہ کرتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے دشمن کے قریب رہتا ہے اس کا جسم غم سے گھل کر لاغر ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص زیادہ ناخوش رہتا ہے اس کو خوشنودی اور رضامندی حاصل نہیں ہو سکتی۔

☆ جو شخص نیک سلوک کرنے سے درست نہ ہو وہ بدسلوکی کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے ہر کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں نقصان آجاتا ہے۔

☆ جس شخص کی زبان اس پر حکمران ہو تو وہی اس کی ہلاکت اور موت کا فیصلہ کرتی ہے۔

☆ جس شخص کی اُمیدیں چھوٹی ہوتی ہیں اس کے عمل بھی درست ہوتے ہیں۔

☆ جس شخص کی برائی کرنے پر اس کی شکر گزاری کی جائے، وہ شکر گزاری نہیں بلکہ تمسخر ہے۔

☆ جو شخص جلدی کے ساتھ ہر بات کا جواب دیتا ہے وہ ٹھیک جواب نہیں دے پاتا۔

☆ جو شخص تجربوں سے بے پروائی اختیار کرتا ہے وہ انجام کار کے سوچنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص کسی برے کام کی بنیاد ڈالتا ہے وہ اس بنیاد کو اپنی جان پر قائم کرتا ہے۔

☆ جس شخص کو علم غنی اور بے پرواہ نہیں کرتا وہ مال سے کبھی مستغنی نہیں ہو سکتا۔

☆ جو شخص اپنے اقوال میں حیا ساتھ رکھتا ہے وہ اپنے افعال میں بھی اس سے دور نہیں۔

☆ جو شخص چھوٹی مصیبتوں کو بڑا سمجھتا ہے خدا تعالیٰ اس کو بڑی مصیبتوں میں داخل فرما دیتا ہے۔

☆ جو شخص اپنا بھید محفوظ رکھنے سے عاجز ہوتا ہے وہ دوسروں کا راز محفوظ رکھنے سے نہایت عاجز ہوگا۔

☆ جس شخص کے اپنے خیالات خراب ہوتے ہیں اس میں دوسروں کی بہ نسبت بدظنی زیادہ ہوتی ہے۔

☆ جو شخص اپنی قدر نہیں کرتا کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہچانتا۔

☆ جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔

☆ جو شخص کسی احسان کا شکر گزار نہیں ہے وہ آئندہ ضرور اس سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص برائی کا نقصان نہیں جانتا وہ اس کے واقع ہونے سے نہیں بچ سکتا۔

☆ جو شخص بھلائی کا فائدہ معلوم نہیں کرتا وہ اس کے کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

☆ شریفوں کے واسطے یہ بہت بڑی مصیبت ہے کہ ان کو شریروں کی خاطر مدارت کی ضرورت پیش آئے۔

☆ خلق خدا سے نیکی کرنے سے جس قدر حقیقی شکر گزاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت میں نہیں ہوسکتی۔

☆ جو شخص گناہ سے پاک اور بری ہو وہ نہایت ہی دلیر ہوتا ہے اور جس میں کچھ عیب ہو وہ سخت بزدل ہوجاتا ہے۔

☆ جو شخص کل کو اپنی موت کا دن سمجھتا ہے۔ موت کے آنے سے اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

☆ جو کام لوگوں کے سامنے کرنا مناسب نہیں۔ مناسب ہے کہ اسے چھپ کر بھی نہ کیا جائے۔

☆ خداتعالیٰ کی اطاعت اپنی جان پر جبر کرنے کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

☆ علم کی خوبی اس پر عمل کرنے میں اور احسان کی خوبی اس کے نہ جتلانے پر منحصر ہے۔

☆ جس شخص کا علم زیادہ ہوجاتا ہے وہ اس کیلئے وبال ہوجاتا ہے۔

☆ دنیاداروں کی دوستی ایک معمولی اور ادنیٰ سی بات پر دور یعنی ختم ہوجاتی ہے۔

☆ وہ مصیبت جس میں ثواب کی اُمید ہو اس نعمت سے اچھی ہے جس کا شکر ادا نہ ہو۔

☆ صدق یقین کے ساتھ سو رہنا اس نماز سے کہیں اچھا ہے جو شک کے ساتھ ادا کی جائے۔

☆ شریر عورتوں سے بالکل بے کنار رہو اور جو بھلی مانس ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔

☆ لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا ایک طرح کی ملامت ہے۔

☆ تنگ دست آدمی جو رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے، اس مالدار سے اچھا ہے جو ان سے قطع تعلق کرے۔

☆ دین کی دُرستی دنیا کے نقصان کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ جب تک کسی شخص کا پوری طرح حال معلوم نہ ہو۔ اس کی نسبت بزرگی کا اعتقاد نہ رکھ۔

☆ جب تک کسی شخص سے بات چیت نہ ہو اسے حقیر نہ سمجھ۔

☆ اگرچہ کوئی قدر شناس نہ ملے مگر تو اپنی نیکی بند نہ کر۔

☆ جس بات کا علم نہ ہو اسے برا نہ سمجھو۔ ہوسکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں۔

☆ اگر کوئی قابل شخص دوستی کے لائق نہ ملے تو کسی نااہل سے دوست مت کر۔

☆ صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو تو اسے ذلیل نہ سمجھ۔ اور بیوقوف بڑے رُتبے پر ہو اسے بڑا مت خیال کر۔

☆ کسی دوسرے کے گرنے پر خوشی مت کر۔ کیا معلوم کل تیرے ساتھ کیا ہوگا؟

☆ موت سے بڑھ کر کوئی سچی اور اُمید سے بڑھ کر کوئی جھوٹی چیز نہیں۔

☆ دشمن کے حسن سلوک پر بھروسہ مت کر۔ کیونکہ پانی کو آگ سے جتنا بھی گرم کیا جائے پھر بھی وہ اس کے بجھانے کو کافی ہے۔

☆ تنگدستی میں سخاوت کی کوئی صورت نہیں اور کھانے کی حرص کے ساتھ صحت کی کوئی دلیل نہیں۔

☆ مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔

☆ ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ جلد باز نقصان نہ اُٹھائے اور ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ صبر کرنے والا کامیاب نہ ہو۔

☆ اپنا واجبی حق لینے میں کبھی کوتاہی نہ کرو۔ البتہ دوسروں کے غصب حقوق سے بچو۔

☆ امن کی طرف راستہ مل جانے کی صورت میں خوف کی حالت میں مقیم رہنا نادانی ہے۔

☆ جیسے جہالت کی بات کہنے میں کوئی خوبی نہیں۔ ایسا ہی حق بات کہنے سے چپ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

☆ سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا آدمی مکروہ حیلہ سے نہیں پا سکتا۔

☆ آدمی کی عقل اس کے کلام کی خوبی سے اور شرافت اس کے افعال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔

☆ اپنی عقلوں کو ناقص سمجھتے رہو کہ عقل پر بھروسہ کرنے سے ضرور غلطی سرزد ہو جاتی ہے۔

☆ دولت مندی کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو۔ یہ ایک ایسی لمبی مستی ہے کہ اس سے بہت دیر سے ہوش آتا ہے۔

☆ بدکاروں کی صحبت سے دور رہ کہ برائی برائی سے جلد مل جاتی ہے۔

☆ لوگوں کو طلبِ علم میں صرف اس وجہ سے بے رغبتی پیدا ہوگئی ہے کہ بہت سے عالم ایسے نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔

☆ انعام میں دیر کرنا شریفوں کی عادت نہیں اور انتقام میں جلدی کرنا کریموں کی خصلت نہیں۔

☆ اگر خدائے پاک حرام و ناجائز کاموں سے منع نہ فرماتا تو بھی عقل مند کیلئے ضروری تھا کہ ان سے پرہیز رکھتا۔

☆ اگر دنیا ہمیشہ ایک شخص کے پاس رہتی تو اب جن کے پاس موجود ہے، ان کو ہرگز نہ ملتی۔

☆ کلام کرنے پر کئی آفتیں پیش آتی ہیں متکلم وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے۔

☆ جس نے تیری تعریف و تکریم کی گو تو اس لائق ہو، اس نے تجھے نقصان پہنچایا۔

☆ جس نے تجھے ذلیل سمجھا، اگر تجھے عقل ہے تو بے شک اس نے تجھے فائدہ پہنچایا۔

☆ نیک کام میں کسی کے پیچھے ہونا اس سے بہتر ہے کہ برے کاموں میں اوروں کا پیشوا ہو۔

☆ تیرا نفس تجھ سے وہی کام کرائے گا جس کے ساتھ تو نے اس کو مانوس بنایا ہے۔

☆ وہ شخص تیرا بھائی نہیں جس کی خاطر مدارت کرنے کی تجھے حاجت ہو۔

☆ جب تک کہ نحوست کا مزہ نہ چکھے۔ سعادت کی لذت محسوس نہیں ہو سکتی۔

☆ اپنی جان پر حد سے زیادہ سختی بھی نہ کر۔ ایسا نہ ہو کہ ہمت ہار کر بیٹھ جائے۔

☆ سفر کرنے میں کوئی عیب و عار نہیں۔ عیب کی بات تو یہ ہے کہ آدمی اپنے وطن میں دوسروں کا محتاج ہو۔

☆ جو شخص تیرے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہے وہ درحقیقت تیرے حق میں نہایت غلطی کرتا ہے۔

☆ خدا تعالیٰ سے صلح رکھ کہ تیری آخرت سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ کر بیٹھے۔

☆ علم اور بردباری یہ نہیں کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں ہاتھ دکھائے۔

☆ خدا تعالیٰ سے راضی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی رہے۔

☆ اصل بصیرت کیلئے ہر ایک نگاہ میں عبرت اور ہر ایک تجربے میں نصیحت ہے۔

☆ سب سے اچھا اور عملی شکریہ یہ ہے کہ خدا داد نعمتوں میں سے دوسروں کو بھی دے۔

☆ دیدہ و دانستہ غلطی قابل معافی نہیں ہوتی۔

☆ شکریہ میں کمی کرنے سے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔

☆ کسی سوال کے جواب میں لا اعلم (میں نہیں جانتا) کہنا نصف علم ہے، اپنی لاعلمی کے اظہار کو کبھی برا نہ سمجھو۔

☆ خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈال۔

☆ انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی ہے اور اس جسم کی سلامتی پر کیوں مغرور ہوتا ہے جو جہاں بھر کی آفتوں کا نشانہ ہے۔

☆ کبھی تلواروں کے وار خالی ہو جاتے ہیں اور کبھی خواب سچے نکل آتے ہیں۔

☆ تمہارے دلوں سے اگر موت کا یقین دور نہ ہوتا، تو فضول کی اُمیدوں کا غرور فریب تم پر غالب نہ آتا۔

☆ ہر ایک بات میں ہاں میں ہاں ملانا منافقوں کی خصلت اور ہر بات میں اختلاف کرنا باعثِ عداوت ہے۔

☆ خاموشی عالم کیلئے باعثِ زینت اور جاہل کیلئے پردہ دار جہالت ہے۔

☆ دوست سے دھوکہ کھانے اور دشمن سے مغلوب ہونے سے بچا رہے۔

☆ فضول اُمیدوں پر بھروسہ کرنے سے بچا رہ کہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔

☆ فسق و فجور کے مقامات سے دور رہ کہ یہ خدا تعالیٰ کے غضب کے مقام اور اس کے عذاب کے محل ہیں۔

☆ جس کلام کو تو بہت اچھا سمجھتا ہے اسے مختصر کر دے کہ یہ تیرے حق میں نہایت بہتر ہے اور تیرے فضل وکمال کی نشانی ہے۔

☆ شریر کی کوئی اچھی بات دیکھ کر اس کے دھوکے میں نہ آ۔ اور شریف کی سختی یا غلطی دیکھ کر اس سے متنفر نہ ہو۔

☆ زیادہ تر دُشوار یہ ہے کہ جو چیز کمینوں کے ہاتھ میں ہو انسان اس کا طلبگار بنے۔

☆ سب سے بلیغ ومؤثر وعظ یہ ہے کہ انسان قبرستان دیکھ کر اس سے عبرت حاصل کرے۔

☆ سب سے زیادہ سخت گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

☆ رحمت کے مستحق یہ تین اشخاص ہیں: (۱) عالم جس پر جاہل کا حکم چلے (۲) وہ شریف جس پر کمینہ حاکم ہو (۳) وہ نیکوکار جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

☆ دنیا میں جو چیز بہت کم ہے وہ سچائی اور امانت ہے اور جو سب سے زیادہ ہے وہ جھوٹ اور خیانت ہے۔

☆ سب سے اچھا کلام وہ ہے جس کی حسن فعل تصدیق کرے۔

☆ سب سے زیادہ مصیبت اس شخص پر ہے جس کی ہمت بلند، مروت زیادہ اور مقدرت کم ہے۔

☆ سب سے زیادہ احمق وہ شخص ہے جو دوسروں کی رذیل صفات کو تو برا سمجھے لیکن خود ان پر جما ہوا ہو۔

☆ بے شک خدا تعالیٰ کی یہ بڑی نعمت ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دُشوار ہو۔

☆ بے شک زمین کا پیٹ مردہ اور اس کی پشت بیمار ہے (یعنی اس کے پیٹ میں مردے دفن ہیں اور پشت پر جو زندہ ہیں وہ گرفتارِ مصیبت ہیں)

☆ بے شک تنگدستی نفس کیلئے ذِلت کا باعث اور عقل دور کرنے والی اور غم وفکر بڑھانے والی ہے۔

☆ بے شک دلوں میں برے برے خیالات گزرتے ہیں مگر سلیم عقلیں ان سے باز رکھتی ہیں۔

☆ بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں کہ جب وہ ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

☆ جب عقل کامل ہو جائے تو بولنا کم ہو جاتا ہے۔

☆ جب تم اُمیدیں باندھتے باندھتے دور جا پہنچو تو موت کی ناگہانی آمد کو یاد کرو۔

☆ جب کلام کم ہو جائے تو آدمی اکثر صحیح بات کہتا ہے۔

☆ جب تجھے خالق کا خوف آئے تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں پناہ لے اور جب مخلوق کا ڈر ہو تو ان سے دور بھاگ جا۔

☆ ہر ایک شمار شدہ چیز کم اور ہر ایک خوشی ایک نہ ایک دن کالعدم ہو جاتی ہے۔

☆ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ زمانے کے عبرتناک واقعات سے عبرت کا سبق حاصل کرتا ہے۔

☆ شریف عالم تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ باعلم ہو جائے تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔

☆ جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے۔

☆ جب کسی احسان کا بدلہ کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ضرور ادا کرو۔

☆ جب زاہد لوگوں سے بھاگ جائے تو تو اسے تلاش کر اور جب زاہد لوگوں کی تلاش کریں تو اسے بھاگ جا۔

☆ جب کسی کام میں اللہ کی حکمت معلوم نہ ہو تو اپنے خیالات کو آگے نہ بڑھا۔

☆ جب تو کمزوروں کو کچھ نہیں دے سکتا تو ان کے ساتھ مہربانی سے ہی پیش آ۔

☆ جب تو کسی امر کا خوف رکھتا ہے تو اس میں داخل ہو جا۔ کیونکہ ہر وقت اس کا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ سخت اور برا ہے۔

☆ جب کسی آدمی میں ٹیڑھی خصلت معلوم ہو تو اس بات کا منتظر رہ کہ اس میں اسی قسم کی اور خصلتیں بھی ہوں گی۔

☆ جو حقوق تیرے نفس کے ذمہ ہیں، ان کو ادا کرنے کا تو خود سے تقاضا کر، تاکہ اوروں کے تقاضے سے تو محفوظ رہے۔

☆ نیک عمل کا ثواب اس کی مشقت کے اندازے پر ملتا ہے۔

☆ جس شخص نے بندوں کا شکریہ ادا نہیں کیا، وہ خدا تعالیٰ کے شکر سے بھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔

☆ بوڑھے کی رائے جوان کی قوت وزور سے زیادہ اچھی ہے۔

☆ آدمی کے چہرے کا حسن خدا تعالیٰ کی عمدہ عنایت ہے۔

☆ کسی چیز سے بالکل نا اُمید ہو جانا اس کی طلب میں زیادہ ذلت اٹھانے سے بہتر ہے۔

☆ خوشامد اور تعریف کی محبت شیطان کے نہایت مضبوط داؤ ہیں۔

☆ بہترین کلام وہ ہے جس سے سننے والے کو ملال اور اس کا بوجھ نہ ہو۔

☆ کمینوں کی دولت تمام مخلوق خدا کے واسطے مصیبت ہے۔

☆ صلہ رحمی کی بہت سی صورتیں ایسی ہیں جن سے قطع رحمی بہتر ہے۔

☆ بہت سے سکوت کلام سے زیادہ موثر، بہت سے کلام تیر سے زیادہ تیز اور بہت سی لذتیں ہلاک کرنے والی ہیں۔

☆ علم ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے ختم نہیں ہوتا بلکہ زیادہ ہوتا ہے۔

☆ ہر شے کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ نادانوں کی باتوں پر صبر کرنا ہے۔

☆ خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

☆ جو شخص خود اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔

☆ نیکی پر غرور کرنا نیکی کا اجر ضائع کر دیتا ہے۔

☆ زیادہ علم والے سے علم سیکھو اور کم علم والے کو سکھاؤ۔

☆ بوڑھوں کا مشورہ جوان کی قوت بازو سے زیادہ وسیع ہوتا ہے۔

☆ دشمن ایک بھی زیادہ ہے اور دوست زیادہ بھی تھوڑے ہیں۔

☆ نیک آدمی کیلئے موت راحت ہے اور بد آدمی کیلئے موت دنیا کیلئے راحت ہے۔

☆ جو شخص مال دینے میں سب سے زیادہ بخیل ہو وہ اپنی عزت دینے میں سب سے زیادہ سخی ہوتا ہے۔

☆ علم کے بیان کرنے والے تو بہت ہیں لیکن اس پر عمل اور اس کی حفاظت کرنے والے بہت تھوڑے ہیں۔

☆ جو شخص مجھے ایک لفظ سکھاتا ہے وہ میرا آقا استاد ہے اور میں اس کا احترام کرتا ہوں۔

☆ علم مومن کا گمشدہ مال ہے جہاں سے اس کو ملے حاصل کر لے۔

☆ سب سے زیادہ سخت گناہ وہ ہے جو کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

☆ لوگوں میں سے تین شخص سب سے زیادہ مغضوب ہیں۔ (۱) فقیر متکبر (۲) بوڑھا زانی (۳) بدکار عالم۔

☆ جس شخص کا راز اس کے سینے میں نہیں سما سکتا اس کے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔

☆ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرو ان سے دور رہو کیونکہ بہت سے جاہلوں نے عقلمندوں کو ہلاک کیا ہے۔

☆ یتیم وہ نہیں جو والدین سے محروم ہو گیا ہو۔ یتیم وہ ہے جو اخلاق سے محروم ہو۔

☆ کتاب اہل علم کا باغ ہے۔ مطالعہ اس کی سیر اور حکمت اس کے گلہائے خوشبو ہیں۔

☆ تم بڑوں کی عزت کرو۔ چھوٹے تمہاری عزت کریں گے۔

☆ دنیا مسافر خانہ ہے مگر بدبختوں نے اپنا وطن بنا رکھا ہے۔

☆ آہستہ بولنا، نیچی نگاہ رکھنا اور درمیانہ چال سے چلنا ایمان کی نشانی اور دنیا داری کی خوبی میں داخل ہے۔

☆ نرم کلامی اور ہر عام و خاص کو السلام علیکم کہنا عبادت میں داخل ہے۔

☆ جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔

☆ ہم اللہ تعالیٰ کی اس تقسیم پر راضی ہیں کہ اس نے ہمیں علم عطا کیا اور جاہلوں کو دولت دی کیونکہ دولت تو عنقریب فنا ہو جائیگی اور علم کو زوال نہیں۔

☆ صدقہ سے اپنے ایمان کی نگہداشت اور زکوٰۃ سے اپنے مال کی حفاظت کرو اور دعا سے مصیبت و ابتلا کی لہروں کو دور کرو۔

☆ محسن کا شکر ادا کرو اور شکر گزار پر احسان کرو۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا پیٹ ہے۔

☆ ثواب حاصل کرنے کی نسبت گناہ سے پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ اس شخص کو کبھی موت نہیں آتی جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔

☆ جو غور و فکر کرتا ہے وہ حقیقت کو پالیتا ہے۔

☆ نیکی کا ارادہ بدی کی خواہش (کو) دباتا ہے۔

☆ عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔

☆ معاف کر دینا دشمن پر فتح حاصل کر لینا ہے۔

☆ زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے۔

☆ اگر نفس پر دل فاتح ہو گیا تو سمجھو وہ دل مردہ ہے۔

☆ تمام خوبیوں کا مجموعہ سیکھنا، اس پر عمل کرنا اور اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔

☆ میں بچے سے سات سال کھیلتا ہوں، دوسرے سات سال اس کی تعلیم و تربیت پر توجہ دیتا ہوں اور اکیسویں برس اس کو دوست رکھتا ہوں۔

☆ میں کسی ایسے آدمی کو نہیں مار سکتا جو اپنے دفاع کے قابل نہ ہو۔

☆ سب سے برا دوست وہ ہے جس کیلئے تکلیف کرنا پڑے۔

☆ معاف کرنے کا سزاوار وہی ہے جو انتقام لینے کی طاقت رکھتا ہو۔

☆ اتنا خرچ کر جتنی کہ تجھ میں توفیق ہو۔

☆ نیک کام پر سب سے زیادہ قادر وہ ہے جس کو غصہ نہ آئے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے حقوق وہی ادا کر سکتا ہے جو بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے۔

اقوال حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ غرور سے انسان کا دین ضائع ہو جاتا ہے۔

☆ بخیل ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔

☆ سردار بننا چاہتے ہو تو حرمت و عمل، جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔

اقوال حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

☆ مہمان کیلئے زیادہ خرچ کرنا اسراف نہیں ہے۔

☆ بہترین فضیلت زبان کی حفاظت ہے۔

☆ شکم سیری بیماریوں کی جڑ اور پرہیز ساری بیماریوں کا علاج ہے۔

☆ عورت کی خوبی دو باتوں میں ہے: (۱) اس کو کوئی نامحرم نہ دیکھے (۱) وہ کسی نامحرم کو نہ دیکھے۔

اقوال حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور عمل سیکھنا اور عمل کرنا پھر اوروں کو سکھانا ہے۔

☆ جب عالم زاہد نہ ہو تو وہ اپنے زمانے والوں پر عذاب ہے۔

☆ اے عمل کرنے والے! اخلاص پیدا کر ورنہ مشقت فضول ہے۔

☆ عاقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔

☆ مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان طاقتور ہوتا ہے۔

☆ تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے دوست ہیں۔

☆ موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کی دوا ہے۔

☆ صبر اختیار کرو۔ کیونکہ دنیا تمام تر ہی آفات ومصائب کا مجموعہ ہے۔

☆ وہ کیا ہی بدنصیب انسان ہے کہ جس کے دل میں خدا نے جانداروں پر رحم کی عادت پیدا نہیں کی۔

☆ ہنسنے والوں کے ساتھ ہنسا مت کرو بلکہ رونے والوں کے ساتھ روتے رہا کرو۔

☆ تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔

☆ جب کوئی بندہ گناہ کرتے وقت اپنے دروازوں کو بند کر کے پردے ڈال دیتا ہے اور مخلوق سے چھپ جاتا ہے اور خلوت میں خالق کی نافرمانی کرتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم! تو نے اپنی طرف دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھ ہی کو کمتر سمجھا ہے کہ سب سے پردہ کرنا ضروری سمجھتا ہے اور مجھ سے مخلوق کے برابر بھی شرم نہیں کرتا۔

☆ خدا تعالیٰ کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل ودانش سے دوری ہے۔

☆ کسی کی دشمنی یا کینہ کے خیال میں ایک رات بھی مت گزار۔

☆ اوروں پر ہر دم نیک گمان رکھ اور اپنے نفس پر بدظن رہ۔

☆ مومن اپنے اہل وعیال کو اللہ رب العزت پر چھوڑتا ہے اور منافق درہم اور دینار پر۔

☆ بے نمازی کو مسلمان کے قبرستان میں دفن نہ کیا جائے۔

☆ شروع کرنا تیرا کام ہے اور مکمل کرنا خدا کا کام ہے۔

اقوال حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ دنیا میں وہی لوگ سربلند رہتے ہیں جو تکبر کے تاج کو دور پھینک دیتے ہیں۔

☆ جب تک انسان بات نہ کرے اس کے عیب و ہنر چھپے رہتے ہیں۔

☆ اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تجھے بخش دے تو خلق خدا کے ساتھ نیکی کر۔

☆ دوست وہ ہے جو دوست کا ہاتھ پریشان حالی اور تنگی میں پکڑتا ہے۔

☆ اگر روزی کا انحصار عقلمندی پر ہوتا تو دنیا کے بیوقوف بھوکے مرجاتے۔

☆ جو شخص بچپن میں ادب کرنا نہیں سیکھتا بڑی عمر میں بھی اس سے بھلائی کی کوئی امید نہیں۔

☆ جو لڑکا استاد کی سختی نہیں جھیلتا اسے زمانے کی سختیاں جھیلنا ہوتی ہے۔

☆ جاہلوں کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل کسی کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا کرنا شروع کردیتے ہیں۔

☆ جو شخص طاقت کے دِنوں میں نیکی نہیں کرتا ضعف کے دنوں میں سختی اٹھاتا ہے۔

☆ زندگی کو بے جان کرنا بہت ہی آسان ہے۔ مرے ہوئے کو دوبارہ زندہ نہیں کیا جاسکتا۔

☆ بے نمازی کو قرض نہ دو۔ جو شخص خدا کی پرواہ نہیں کرتا وہ تیرے قرض کی کیا پرواہ کرے گا۔

☆ جو تیرے سامنے دوسروں کی (برائی) کرتا ہے وہ دوسروں کے سامنے تیری برائی کرے گا۔

☆ حسن بناؤ سنگھار کے بغیر ہی دل کو موہ لیتا ہے۔

☆ لوگوں کے چھپے ہوئے عیب ظاہر مت کرو۔

☆ 'بے علم نتواں خدا را شناخت' یعنی جاہل شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پہچان سکتا۔

☆ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔

☆ اچھی کتابوں کا مطالعہ دل کو زندہ اور بیدار رکھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔

اقوال حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں:۔ (۱) حرص (۲) حسد (۳) غم۔

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہئے۔

☆ زکوٰۃ نعمتِ مال کا شکر ہے اور نماز، روزہ، حج بدن کی نعمتوں کا۔

☆ غریب مہمان کیلئے قرض لے کر بھی تکلف کر۔

☆ جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔

☆ اگر مستجاب الدعوات بننا چاہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

☆ حوادث و آفات زمانہ کو برا کہنا خدا تعالیٰ کو گالی دینا ہے۔

☆ مخلوق سے ایسا معاملہ کرو جو ان سے اپنے حق میں پسند کرتے ہو۔

☆ جو شخص مال کافی رکھتا ہو تو اس کیلئے کسب کرنے سے عبادت بہتر ہے۔

☆ گری ہوئی چیز اطلاع کے بغیر قبضے میں کر لینا لوٹنے کے مترادف ہے۔

☆ جب تک تم علم کو اپنا سب کچھ نہ دے ڈالو، علم تمہیں اپنا کوئی حصہ بھی نہیں دے گا۔

☆ سب مسلمانوں کیلئے ضروری ابتدائی فرائض کا علم حاصل کرنا فرض عین ہے لیکن ہر بستی میں ایک ایسا عالم دین ضروری ہونا چاہئے جو اسلامی علوم و فنون کا ماہر ہو تا کہ لوگ مشکلات میں اس سے رہنمائی پا سکیں۔

اقوال حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ جب لوگوں سے بات کرو تو زبان کی حفاظت کرو۔

☆ علم دل کو اس طرح شاداب رکھتا ہے جیسے خشک زمین کو بارش۔

☆ خاموشی کو اپنا شعار بناؤ تاکہ زبان کی شر سے محفوظ رہو۔

☆ جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں سے دور رہ تاکہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ اور تن راحت پائے۔

☆ جاہلوں کی محبت سے پرہیز کر، ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے اپنے جیسا بنا لیں۔

☆ نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دستر خوان پر شکم کی حفاظت کر۔

☆ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھے دنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے گا۔

☆ چار چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو: (۱) قرض (۲) مرض (۳) دشمنی (٤) آگ۔

☆ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے لیکن خود سچا دوست بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔

☆ وہ طالبِ علم جو ایک کتاب پڑھتا ہے وہ اعلیٰ ہے جو دو کتابیں ایک ساتھ پڑھتا ہے وہ اوسط جو تین کتابیں ایک ساتھ پڑھتا ہے وہ مہمل ہے۔

☆ ایک بار لقمان نے نصیحت کرتے ہوئے کہا، اے بیٹے! ایمان کے بعد سب سے پہلے ایک مخلص اور دانا دوست تلاش کرو ایسا دوست ایک پھلدار درخت کی مانند ہے۔ اس کے نیچے بیٹھو گے تو سایہ ملے گا اور اوپر چڑھو گے تو پھل دے گا۔

اقوال حضرت اُویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ اپنی ضرورتیں کم کرو، راحت پاؤ گے۔

☆ جو شخص اچھے کھانے، اچھے پہننے اور دولتمندوں کی صحبت میں بیٹھنے کی خواہش رکھتا ہے اس سے دوزخ رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہوتی ہے۔

☆ یا اللہ! میں زیادہ سونے والی آنکھ اور زیادہ بھرنے والے پیٹ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اقوال حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

☆ علم ایسا پھول ہے جو جتنا کھلتا ہے اتنا ہی خوشبو دیتا ہے۔

☆ سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو گناہ سے باخبر ہوتے ہوئے بھی گناہ کرے۔

☆ زیادہ کاموں میں سب سے پہلے اس کام کو ہاتھ میں لو جو سب سے اہم ہو۔

☆ ایماندار تاجر عابد سے بہتر ہے کیونکہ تجارت میں امانت سخت مشکل ہے۔

☆ عالم جہل کو جہالت سمجھتا ہے اور جاہل علم کو۔

اقوال حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ خدا کی رضا چار چیزوں میں ہے:۔

- روزی جتنی میسر ہو اس میں اطمینان ہو۔
- کام میں اخلاص ہو۔
- بری باتوں سے نفرت ہو۔
- موت کی تیاری ہو۔

☆ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی اُمید پر گناہ کرتا ہے اور زندگانی کی اُمید پر توبہ۔

☆ جو برے آدمی پر رحم نہیں کرتا وہ اس سے بھی برا ہے۔

اقوال حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

☆ آخرت کا کام آج کر اور دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔

☆ احسان سب جگہ بہتر ہے لیکن ہمسایہ کے ساتھ بہترین ہے۔

☆ دنیا کی مصیبتیں بظاہر زخم ہیں مگر درحقیقت ترقیوں کا موجب ہیں۔

☆ علماء کی سیاہی کا پلہ شہیدوں کے خون سے زیادہ بھاری ہے۔

☆ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے، خواہ مومن کی ہو یا کافر کی۔

☆ ناراض ہونے کے خیال سے حق بات دوست کو نہ بتلانا حق دوستی نہیں۔

☆ گناہ کے بعد ندامت بھی توبہ کی شاخ ہے۔

☆ کمزور پر حملہ کرنا بزدلی ہے۔

اقوال حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ جسے خدا تعالیٰ ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔
☆ اگر بنی آدم کے تمام اعمال نیک ہوتے تو اس کا تکبر اسے ہلاک کر دیتا۔
☆ انسان پر تعجب ہے کہ کراماً کاتبین اس کے پاس ہیں اس کی زبان ان کا قلم ہے اور اس کی لعاب دہن ان کی سیاہی ہے پھر بھی وہ بیہودہ باتیں کرتا ہے۔
☆ جو توقع تم دوسروں سے کرتے ہو پہلے خود اس کی تکمیل کرو۔
☆ عقلمند بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔
☆ پانچ چیزیں قلب کی سختی کو ظاہر کرتی ہیں:۔

- توبہ کی اُمید پر گناہ کرنا۔
- علم سیکھنا اور اس پر عمل نہ کرنا۔
- عمل کرنا اور اخلاص نہ کرنا۔
- رزق کھانا اور شکر نہ کرنا۔
- مُردوں کو دفن کرنا اور عبرت حاصل نہ کرنا۔

اقوال حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ پانچ آدمیوں کی صحبت سے دور رہنا چاہئے:۔

- جھوٹے سے ' ہمیشہ تمہیں دھوکے میں رکھے گا۔
- احمق سے ' جو تمہیں بجائے فائدہ کے ضرر پہنچائے گا۔
- بخیل سے ' جو اپنے تھوڑے نفع کی خاطر تمہارا بہت سا نقصان کر دے گا۔
- بزدل سے ' جو مشکل وقت پر تمہیں ہلاکت پر چھوڑ جائے گا۔
- بدعمل سے ' جو تمہیں ایک نوالے پر بیچ ڈالے گا اور اس سے کمتر کی طرح رکھے گا۔

☆ توبہ کرنا آسان اور گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

☆ مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو ترقی دیتی ہے۔

☆ انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصے کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔

اقوال مولانا رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ زندگی کو غنیمت جانو، یہ عنقریب تم سے لے لی جائے گی۔

☆ صرف اسلام ایک ایسا دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں مدد کرتا ہے۔

☆ جس میں ادب نہیں اس میں سب برائیاں ہی برائیاں ہیں۔

اقوال حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ یقین کامل وہ ہے کہ جب تجھ پر کوئی مصیبت آئے تو تو حق تعالیٰ پر الزام نہ لگائے بلکہ راحت تصور کرکے اس کا شکریہ ادا کرے۔

☆ حکومت اور عورت کی محبت کا چھوڑنا مصر سے زیادہ کڑوا ہے۔

☆ وہ شخص موت کیلئے تیار نہیں ہوا جسے یہ خیال ہو کہ وہ کل زندہ رہے گا۔

اقوال حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ نیک بخت وہ ہے کہ نیکی کرے اور ڈرے اور بد بخت وہ ہے کہ بدی کرے اور مقبولیت کی اُمید رکھے۔

☆ کوئی گناہ تمہیں اتنا ضرر نہیں پہنچاتا جتنا دوسرے مسلمان کی بے عزتی کرنا اور اسے حقیر و خوار سمجھنا۔

☆ حق سے دور وہ شخص ہے جو دوسروں پر حکم چلائے اور حق سے نزدیک وہ شخص ہے جو دوسروں کا بوجھ اُٹھائے اور خوش خوئی کی عادت رکھے۔

☆ تین خصلتیں دوستی کی علامت ہے: (۱) دریا کی مانند سخاوت (۲) سورج کی طرح شفقت (۳) زمین کی سی تواضع۔

☆ اللہ تعالیٰ کو راضی کر وہ تجھے راضی کرے گا۔

☆ انسان کو چار چیزیں بلند کرتی ہیں۔علم، حلم، کرم اور خوش کلامی۔

اقوال حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ دوسروں کے کام آنا ہی تیرے حق میں بہتر ہے۔

☆ درجہ علم سے بلند تر کوئی درجہ نہیں۔

☆ توبہ تین قسم کی ہوتی ہے یعنی ماضی، حال، مستقبل۔

☆ خاندان کی پرورش تعلیماتِ اسلامیہ کی روشنی میں کر۔

☆ لالچی مال جمع کرنے سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

☆ دنیا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

☆ دنیا اور دنیادار کبھی بھی سکونِ قلب حاصل نہیں کر پاتے۔

☆ ماں باپ کی شفقت ورحمت اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے اور والدین کا قہر اللہ ربّ العزت کا قہر ہے جس فرزند سے والدین راضی نہیں اس سے اللہ تعالیٰ بھی راضی نہیں۔

☆ درویشوں کو بادشاہوں سے کیا کام ہو سکتا ہے۔

☆ انسان کو زندگی کی کامیابی اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک خدمتِ خلق کو اپنا شعار نہ بنالے اور برے کاموں کے متعلق خیال نہ کرے، نہ دماغ میں لائے۔

☆ غصہ ضبط کر لینے سے کہیں بہتر ہے کہ معاف کر دیا جائے۔

☆ کسی کی دل آزاری نہیں بلکہ دل جوئی کرو۔

☆ ہنر سیکھنے میں ذلت اُٹھانا پڑے تو اُٹھالو۔

☆ دشمن کی دشمنی اس سے مشورہ کرنے میں ٹوٹ جاتی ہے۔

☆ دوسروں کے دُکھوں کو اپنا سمجھ کر بانٹ لیا کرو۔

اقوالِ بُو علی سینا

☆ کسی کی کم عملی کا اندازہ اس کے کثرتِ کلام سے ہوگا۔

☆ زاہد وہ ہے جو دنیا سے احتراز رکھے اپنی قسمت پر رضامند رہے اور مقدارِ عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

☆ ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو 'لغو' ہے ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو 'سہو' ہے اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو 'لہو' ہے۔

☆ بہترین قول ذکر ہے، بہترین فعل عبادت ہے اور بہترین فضیلت علم ہے۔

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو۔ اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔

☆ زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں: (۱) خوفِ موت (۲) شدتِ مرض (۳) ذلتِ قرض۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتیں۔

☆ محبت کے لحاظ سے ہر باپ یعقوب اور حسن کے لحاظ سے ہر بیٹا یوسف ہے۔

☆ فقیر وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ اور اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا رہتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ بیماریوں میں سب سے بڑی دل کی بیماری ہے اور سب سے بڑی دل آزاری ہے۔

اقوال یونانی مفکرین و حکمائے یورپ

﴿ افلاطون ﴾

☆ بات کو پہلے دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔

☆ طلبِ علم میں شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔

☆ جو شخص لوگوں کو عمل صالح کی ہدایت کرے اور خود اس پر عمل نہ کرے اس کی مثال اس اندھے شخص کی مانند ہے جس کے ہاتھ میں چراغ ہو اس سے وہ دوسروں کو روشنی دے اور خود نہ دیکھ سکے۔

☆ بہت سے نقصانات انسان کو اس وجہ سے پہنچتے ہیں کہ وہ لوگوں سے مشورہ نہیں لیتا۔

☆ جو شخص لوگوں سے کنارہ کشی کرتا ہے تو اس سے مل اور جو شخص لوگوں سے ملنے کا عادی ہو تو اس سے کنارہ کشی کر۔

☆ محبت مضبوط کو کمزوری کی مشق کرواتی ہے۔

☆ اپنے نفس کو فتح کرنا سب سے بڑی فتح ہے۔

☆ جہالت ساری مصیبتوں کی جڑ ہے۔

﴿ ارسطو ﴾

☆ ہر ایک نئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے مگر دوستی جتنی پرانی ہو اتنی ہی عمدہ اور بھلی معلوم ہوتی ہے۔

☆ جو شخص تعلیم حاصل کرنے کی مصیبت نہیں جھیلتا اسے ہمیشہ جہالت کی ذلت جھیلنی پڑتی ہے۔

☆ ادب انسان کا زیور ہے۔

☆ اعلیٰ زندگی کی چار نشانیاں ہیں: (۱) نیک گفتار (۲) نیک کردار (۳) نیک نیت (٤) اور نیک صحبت ہونا۔

☆ شر کو شر سے دفع کرنا اگرچہ اچھی بات ہے مگر شر کو خیر سے دفع کرنا نسبتاً احسن ہے۔

☆ خاموشی سب سے زیادہ آسان کام اور سب سے زیادہ نفع بخش عادت ہے۔

☆ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کر۔

☆ صورت بغیر سیرت کے ایک پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ ہوں اور خوشبو بالکل نہ ہو۔

☆ غربت انقلاب اور جرائم کو جنم دیتی ہے۔

سقراط

☆ عقلمند آدمی کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔

☆ جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے اور جو خدا سے ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

☆ جس چیز کا علم نہیں وہ مت کہو۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو۔ اور اچھی بات جو کوئی کہے غور سے سنو کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔

☆ اچھی بات جو بھی کہے غور سے سنو۔

☆ تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں اور سچ سب برائیوں کا علاج ہے۔

☆ جب تک تم بھوک سے بے تاب نہ ہو جاؤ اس وقت تک کبھی کھانا نہ کھاؤ۔

بقراط

☆ غصہ کبھی کبھی قابل سے قابل انسان کو بھی بیوقوف بنا دیتا ہے۔

☆ جس بیماری کا سبب معلوم ہو اس کی شفا بھی موجود ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔

اقلیدس

☆ وہ شخص جو علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے وہ ایک بیمار ہے جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ نیکی کس کے ساتھ کرنی چاہئے؟ اپنے والدین کے ساتھ...... بدی کس کے ساتھ کرنی چاہئے؟ اپنے نفس کے ساتھ۔ نفس کس طرح مغلوب ہو سکتا ہے؟ کم کھانے سے...... مشورہ کس کے ساتھ کرنا چاہئے؟ دانا کے ساتھ...... دانا کون ہے؟ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔

☆ جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتا وہ بہت سے لوگوں کو کیا قابو میں رکھ سکے گا۔

☆ دانا وہ ہے جو گردش ایام سے تنگ دل نہ ہو۔

☆ دو بھائیوں میں دشمنی مت ڈال، وہ معمولی بات سے صلح کر لیں گے اور تجھے ہمیشہ کی برائی حاصل ہوگی۔

☆ کسی آدمی کو جب اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ برا ہو جاتا ہے۔

﴿ بیکن ﴾

☆ علم سے آدمی کی وحشت اور دیوانگی دور ہو جاتی ہے۔

☆ جو لوگ فائدہ میں کسی کو شریک نہیں کرتے، نقصان میں بھی ان کا کوئی شریک نہیں ہوتا۔

☆ اگر تم ہنستے ہو تو تمام دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی لیکن تم روتے ہو تو اکیلے ہی روؤ گے۔

☆ خاموش رہو یا ایسی بات کہو جو خاموشی سے بہتر ہے۔

☆ اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

☆ کامیابی صرف ایک دفعہ آ کر دروازہ کھٹکھٹاتی ہے مگر مصیبت دن رات میں کئی وقت تم پر حملہ کر سکتی ہے۔

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

☆ جتنا بڑا شہر ہو اتنی ہی بڑی تنہائی ہوتی ہے۔

﴿ فیثا غورث ﴾

☆ تمام اعضائے جسمانی میں زبان سب سے زیادہ نافرمان ہے۔

☆ جس راز کو تو دشمن سے چھپانا چاہتا ہے اس کو دوست پر بھی ظاہر نہ کر۔

☆ مرد کا امتحان عورت سے، عورت کا پیسے (یعنی دولت) سے اور روپے کا آگ سے ہے۔

☆ خدائے بزرگ و برتر کے نزدیک افعال حکماء معتبر ہیں نہ کہ اقوال۔

﴿ بطلیموس ﴾

☆ عالم سے ایک گھنٹہ کی گفتگو دس برس کے مطالعے سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

☆ ضروریات کو کم کر لینا سب سے زیادہ مالداری ہے۔

☆ زندگی بغیر محنت کے مصیبت اور بغیر عمل کے حیوانیت ہے۔

﴿ برنارڈ شا ﴾

☆ چاند کے بغیر رات بیکار ہے اور علم کے بغیر ذہن۔

☆ دنیا میں انہی لوگوں کی عزت ہوتی ہے جنہوں نے اپنے استاد کا احترام کیا۔

☆ ہوٹل کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہاں خانگی زندگی سے پناہ ملتی ہے۔

☆ زندگی میں دو باتیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں ایک جس کی خواہش ہو اس کا نہ ملنا اور دوسری جس کی خواہش نہ ہو اس کا ملنا۔

﴿ شیکسپیئر ﴾

☆ نصیحت سچی خیر خواہی ہے جسے ہم نہیں سنتے لیکن خوشامد بدترین دھوکا ہے جس پر ہم پوری توجہ دیتے ہیں۔

☆ خوشامد کرنے والا اور اس کو سن کر خوش ہونے والا دونوں ہی کمینے ہیں اور ایک دوسرے کو دھوکہ دیتے ہیں۔

☆ ظلم کی رات خواہ کتنی ہی لمبی ہو، سویرا ضرور ہوتا ہے۔

☆ قرض لینے اور دینے سے پیسہ اور دوست دونوں ضائع ہو جاتے ہیں۔

☆ دنیا میں سب سے خطرناک غصہ جوانی کا ہے۔

﴿ ہربرٹ اسپنسر ﴾

☆ بیکار لوگوں کے دلوں میں شیطان فوراً دروازہ کھول دیتا ہے۔

☆ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

☆ جو شخص وقت کی قدر نہیں کرتا وہ کوئی اقتدار بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

☆ جو کوئی دوسروں کا ادب نہیں کرتا کوئی دوسرا بھی اس کا ادب نہیں کرتا۔

☆ اگر غرور کوئی علم ہوتا تو اس کے سند یافتہ بہت سے ہوتے۔

☆ جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو یہ کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔

﴿ نظام الملک طوسی ﴾

☆ دوست ہزار بھی کم ہیں اور دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔

☆ بد اخلاق وہ ہے جو کہ غصہ کی حالت میں اپنے نفس کا مالک نہ رہے۔

﴾ فرینکلن ﴿

☆ دوسروں کی خوشی اپنے غموں کو تازہ کرتی ہے اور غلم اپنے غموں کو ہلکا کرتا ہے۔

☆ نیکی کا آغاز مشکل اور انجام بخیر ہوتا ہے، برخلاف بدی کے کہ اس کی ابتداء میں لذت اور انجام تکلیف دہ ہوتی ہے۔

﴾ آسکر وایلڈ ﴿

☆ غریب شخص امیر کا اتنا محتاج نہیں جتنا کہ امیر شخص غریب کا۔ کیونکہ امیر کا کوئی کام غریب کے بغیر چل نہیں سکتا۔

☆ اگر تم چاہو تو اپنے خیالات بدل کر زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔

☆ تنگ نظر وہ ہے جس کو جب دو برائیوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے تو وہ دونوں کو ہی اختیار کر لیتا ہے۔

﴾ جانسن ﴿

☆ عمدہ چیز کا حاصل کرنا کوئی خوبی نہیں بلکہ اس کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا خوبی ہے۔

☆ وہ محبت یقیناً عظیم ہوتی ہے جو ایک دوسرے کی عزت پر مبنی ہو۔

☆ دوسروں کی نقل کرنے والے کبھی عظمت حاصل نہیں کر سکتے۔

☆ کوئی آئینہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی اس کی بات چیت۔

﴾ کنفیوشس ﴿

☆ زندگی کی خوشیاں ہمارے خیالوں پر منحصر ہیں۔

☆ سریلی زبانیں اور حسین چہرے عموماً برائی کی طرف مائل کرتے ہیں۔

☆ اگر تم ایسی باتیں سنو جو تم کو ناگوار محسوس ہوں تو یہ معلوم کرنے کی کوشش نہ کرو کہ کہیں یہ درست تو نہیں۔

﴾ یوسٹن برسٹ ﴿

☆ بعض لوگ پیدائشی بڑے ہوتے ہیں۔ بعض بڑے بن جاتے ہیں اور باقی خوامخواہ بزرگی کا لباس اوڑھ لیتے ہیں۔

﴿ بائرن ﴾

☆ جسے ہار جانے کا خوف ہو وہ ضرور ہار جائے گا۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

﴿ برٹرینڈ رسل ﴾

☆ اپنی خوشی کیلئے دوسروں کی مسرت خاک میں نہ ملاؤ۔

☆ موجودہ دور میں انسانیت کا سب سے بڑا دشمن انسان ہے۔

﴿ ارڈن ایڈمن ﴾

☆ گلیوں میں پھرنے والے آوارہ لوگ سنجیدہ افراد کیلئے بڑی سبق آموز نصیحتیں ہیں۔

﴿ ٹالسٹائی ﴾

☆ خالص اور مکمل غم، خالص اور مکمل خوشی کی طرح ناممکنات میں سے ہے۔

﴿ ایڈیسن ﴾

☆ اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہیے یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔

﴿ جان سلڈن ﴾

☆ وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

﴿ راجر بلین ﴾

☆ آدمی مطالعہ سے بیدار ہوتا ہے، مکالمے سے تمیز آتی ہے اور لکھنے سے اس کی شخصیت نکھرتی ہے۔

﴿ نپولین ﴾

☆ لوگ اپنی ضروریات پر غور کرتے ہیں قابلیت پر نہیں۔

سر جیمز جینس

☆ پرامیدی سے سفر کرنا جلدی پہنچنے سے بہتر ہے۔

آسکر وائلڈ

☆ جب لوگ میری ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں تو مجھے خیال آتا ہے کہ ضرور مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔

ولیم جیمز

☆ انسان سارے درندوں سے خطرناک ہے۔شاید ہی کوئی ایسا درندہ ہو جو خود اپنی جنس کو چیرتا پھاڑتا ہو۔

کیخسرو

☆ پہلے دشمن کے ساتھ صلح جوئی اختیار کرو اگر قبول نہ کرے تو مردانگی دکھلاؤ۔

ٹمپل

☆ جن کے دروازے غریبوں کیلئے بند رہتے ہیں ان کے دروازے ڈاکٹروں کیلئے کھلے رہتے ہیں۔

میکالے

☆ وہ شخص نہایت ہی خوش قسمت ہے جس کو مطالعہ کا شوق ہو۔لیکن جو شخص کتابوں کا مطالعہ کرتا ہے اس سے وہ اچھا ہے جس کو مطالعے کا شوق ہی نہ ہو۔

لنکن

☆ کتابوں کا مطالعہ دماغ کو روشن کرتا ہے۔

ہملٹن

☆ جو شخص زیادہ مصائب برداشت کر سکتا ہے وہی اہم کام سرانجام دے سکتا ہے۔

☆ کتابیں سلیم الفطرت انسان کیلئے زندگی کا بہترین سرمایہ ہوتی ہیں۔

☆ اچھی کتاب زندگی کا بہترین سرمایہ ہیں۔

مارٹن

☆ جھوٹ بولنا سچی بات کہنے سے زیادہ مشکل ہے۔

ولیم پیری

☆ میرا بہترین استاد میرا بچہ ہے جس نے اپنی حرکتوں کی وجہ سے مجھ میں برداشت کا مادہ پیدا کیا۔

لارڈ بارنم

☆ وکیل ایک ایسا شخص ہے جو آپ کی جائیداد آپ کے دشمنوں سے بچا کر خود اپنے لئے رکھ لیتا ہے۔

ٹیگور

☆ دنیا تمہارے ہاتھ میں رہے مگر دل پر اس کا قبضہ نہ ہونے پائے۔

برگ

☆ پرانی چیزوں میں بھی ایک حسن ہوتا ہے جو محسوس ہوتا ہے مگر دکھائی نہیں دیتا۔

مارسٹن

☆ قوانین کی کثرت یہ ظاہر کرتی ہے کہ یا تو بادشاہ بہت جابر ہے یا رعایا بے لگام ہے۔

بین بونسن

☆ کوئی شیشہ انسان کی اتنی صاف تصویر پیش نہیں کرتا جتنی اس کی بات چیت۔

گوئٹے

☆ ان سے زیادہ قابل رحم غلام کوئی نہیں جو اس وہم میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ آزاد ہیں۔

خلیفہ مامون الرشید

☆ جب غصہ غالب آجائے تو خاموشی اختیار کرو۔

ابوالکلام آزاد

☆ غلامی کے چاہے کیسے حسین نام رکھے جائیں غلامی بہرحال غلامی ہے۔

خلیل جبران

☆ جو گھر حاجت مند کو روٹی کا ایک ٹکڑا اور ضرورت مند کو ایک بستر کی جگہ دینے میں بخل سے کام لے وہ بربادی کے قابل ہے۔

☆ جب تمہارا غم یا خوشی حد سے بڑھ جائے تو دنیا تمہاری نظروں میں حقیر ہو جائے گی۔

☆ اگر تیرا دل کوہ آتش فشاں ہے تو پھر کیوں توقع رکھتا ہے کہ وہ پھولوں کو تیرے ہاتھ میں تر و تازہ رہنے دے گا۔

☆ اگر تم کسی سے محبت کرتے ہو تو اسے آزاد چھوڑ دو اگر وہ واپس نہ آئے تو سمجھو وہ کبھی تمہارا نہ ہوا تھا اور اگر وہ واپس آ جائے تو پھر اس کی پرستش کرو۔

☆ شادی مقدس روحوں کا ملاپ ہے تاکہ تیسری روح معرض وجود میں آ سکے۔

☆ مبالغہ ایک حقیقت ہے جس کی فطرت قابو سے باہر ہوتی ہے۔

☆ دوستی میں کوئی غرض پنہاں نہیں ہونی چاہیے سوائے اس کے کہ روح کی گہرائیاں پیش نظر ہوں۔

☆ ہر عمل کھوکھلا ہے جب تک محبت نہ ہو۔

واصف علی واصف

☆ خاموش انسان' خاموش پانی کی طرح گہرے ہوتے ہیں۔ خاموشی خود ایک راز ہے۔

متفرق اقوال بزرگانِ دین

﴿ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ﴾

☆ اس شخص کے ساتھ صحبت کرو جو نیکی کر کے بھول جائے اور جو حق اس پر ہو وہ ادا کرے۔

﴿ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ﴾

☆ اگر جہاں کی ساری نعمتوں کا ایک لقمہ بنا کر مہمان کے منہ میں رکھ دو، تب بھی مہمان کا حق باقی رہے۔

☆ نماز اور روزہ بڑی چیزیں ہیں مگر حسد اور غرور دل سے دور کرنا اس سے بہتر ہے۔

﴿ ابوتراب بخشی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ﴾

☆ تین چیزوں کی دوستی مضر ہے: (۱) نفس (۲) زندگی (۳) مال۔

﴿ حکیم عبداللہ منازل ﴾

☆ جو چیز زوال پذیر ہو اس کا جمع کرنا فضول ہے۔

﴿ حضرت عبداللہ منازل ﴾

☆ اس شخص پر تعجب ہے جو حیا کی تعریف کرے مگر خدا سے شرم نہ کرے۔

﴿ حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ﴾

☆ مستحق سائل خدا تعالٰی کا ہدیہ ہے جو بندے کی طرف بھیجا جاتا ہے۔

☆ گناہ سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ گناہ کا خیال بھی دل میں نہ لایا جائے۔

﴿ امام مالک رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ ﴾

☆ علم ایک نور ہے۔ خدا تعالٰی جس کو چاہتا ہے عطا کر دیتا ہے۔

☆ سلطانِ اسلام بے نمازی کے قتل کا حکم دے۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ صوفی وہ جس کے ایک ہاتھ میں قرآن پاک اور دوسرے ہاتھ میں سنتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔

☆ جو شخص قربانی اور ایثار سے کام لیتا ہے وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔

حضرت یحییٰ برمکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ جو اچھی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اس کو یاد کر لو۔ جو یاد ہیں ان کو بیان کرو۔

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ بے نمازی سے خنزیر بھی پناہ مانگتا ہے۔

شاہ احمد کاشانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ تیرے لئے اسبابِ جہنم تیرے ہی ہاتھ، پاؤں، آنکھ، دل اور خصوصاً زبان ہے۔

حضرت فضیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ انجام کی خرابی ابتداء کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتداء کو اچھا بنا۔

محمد بن واسع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ اس کا حال کیا ہوگا جس کی عمر گھٹ رہی ہو اور گناہ بڑھ رہے ہوں۔

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ جو علم کو دنیا کمانے کیلئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنے میں ہے۔

﴿ حضرت فرقد انجمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ حسد کو چھوڑنے کی دوا ترک کر دینا ہے۔

﴿ ابوالحسن النوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ خواہش نفسانی کو ترک کرنا بھی حصول مراد ہے۔

﴿ محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ اچھی کتاب سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔

﴿ ڈاکٹر عبدالحق بابائے اُردو ﴾

☆ استاد کی عزت کرو کیونکہ یہ وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی راہ دکھاتی ہے۔

﴿ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ جو کچھ گزر گیا ہے اس پر حسرت مت کھاؤ اور جو کچھ آنے والا ہے اس کا اندیشہ مت رکھو موجودہ وقت کی قدر و حفاظت کرو۔

﴿ حضرت ابومحمد دوئم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ جس شخص کو حق تعالیٰ نے گفتار کردار دونوں عنایت کی ہوں تو سعادت ہے اگر صرف کردار ہو تو نعمت ہے اگر فقط گفتار ہو تو مصیبت ہے اگر دونوں ہی نہ ہوں تو آفت ہے۔

﴿ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ شیطان کو لوگوں میں سب سے پیارا بخیل ہے۔

﴿ حضرت عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ﴾

☆ چار چیزوں سے چار چیزوں کو بچانا چاہئے: (۱) حسد سے دل کو (۲) جھوٹ و غیبت سے زبان کو (۳) ریا سے عمل کو (٤) حرام خوری سے پیٹ کو۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ ترکِ نماز کفر ہے۔

سکندر اعظم

☆ میرا باپ مجھے آسمان سے دنیا پر لایا، لیکن میرے استاد نے مجھے دنیا سے آسمان پر پہنچا دیا۔

محمد بن حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ مصیبت کی شکایت نہ کرو اس سے خدا ناراض اور دشمن خوش ہوتا ہے۔

بابا فرید الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت برستی ہے۔

اقوال قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

☆ وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس ملت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے ہم میں زیادہ اتحاد پیدا ہوتا جائے گا۔ (مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ کراچی ۱۹۴۳ء کے موقع پر خطاب)

☆ یہ میرا ایمان ہے کہ ہماری نجات اس امر میں ہے کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہوں۔ آیئے ہم اپنی جمہوریت کی بنیادیں حقیقی اسلامی قدروں اور اصولوں پر استوار کریں۔ ہمارے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سکھایا ہے کہ ریاستی اُمور سے متعلق اپنے فیصلوں کیلئے ہمیں باہمی مساوات اور گفت وشنید سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔ (۱۶ فروری ۱۹۴۸ء سبی دربار سے خطاب)

☆ کفایت شعاری ایک قومی خدمت ہے۔

☆ قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔ مسلمانوں کی یہ خواہش ہے کہ وہ اپنی روحانی، اخلاقی، تمدنی، اقتصادی، معاشرتی اور سیاسی زندگی کی کامل ترین نشوونما کریں اور اس مقصد کیلئے جو طریقہ اپنانا چاہیں وہ اپنائیں۔

☆ ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں دونوں قوموں کے ہیروز، رزمیہ کہانیاں اور واقعات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثرت کے روپ میں موجود ہیں برطانوی حکومت کیلئے بہتر ہوگا کہ ان دونوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو کہ تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔

☆ اب ہم پاکستانی ہیں نہ بلوچی، نہ پٹھان، نہ سندھی، نہ بنگالی، نہ پنجابی۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہئے۔ (کوئٹہ میونسپلٹی کی استقبالیہ میں ۱۵ جون ۱۹۴۸ء کو خطاب)

☆ اسلام ہر مسلمان کیلئے ضابطہ حیات بھی ہے جس کے مطابق وہ اپنی روزمرہ زندگی اپنے اعمال و افعال حتیٰ کہ سیاست، معیشت اور زندگی کے تمام شعبوں میں بھی عمل پیرا ہوتا ہے۔ (۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب)

☆ قائداعظم نے فرمایا کہ پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے، شمال مغرب مسلمانوں کا وطن رہا ہے، ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاستیں قائم ہونی چاہئیں تاکہ وہ اسلامی شریعت کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔ (۲۹ دسمبر ۱۹۴۰ء کو احمد آباد میں خطاب)

☆ ہمارا نصب العین یہ ہے کہ ہم ایک ایسی مملکت تخلیق کریں جہاں ہم آزاد انسانوں کی طرح رہ سکیں، جو ہماری تہذیب وتمدن کی روشنی میں پھلے پھولے اور جہاں معاشرتی انصاف اور اسلامی تصور کو اُبھارنے کا موقع ملے۔ (یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء کو حکومت پاکستان کے افسران سے خطاب)

☆ مغرب کا معاشی نظام انسانیت کیلئے ناقابل حل مسائل پیدا کر رہا ہے اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہئے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔ (یکم جولائی ۱۹۴۸ء کو قائداعظم نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا)

☆ پاکستان بننے کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہمیں پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہئے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں اور اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستان بن کر زندگی گزاریں۔

☆ ہم نے پاکستان اس لئے حاصل کیا تھا کہ اسے اسلام کی تجربہ گاہ بناسکیں۔ ہمارا آئین بنابنایا چودہ سو سال سے موجود ہے یعنی قرآن مجید۔

☆ اگر ہم مسلمانوں کیلئے ایک الگ ملک حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور ایک طرف مجھے اس ملک کی صدارت کی پیش کی جائے اور دوسری طرف علامہ اقبال (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی تصانیف تو میں علامہ اقبال کی تصانیف کو منتخب کرلوں گا۔

☆ لیاقت علی خان میرے دست راست ہیں انہوں نے مسلم لیگ کی تنظیم نو اور پاکستان کے قیام کیلئے دن رات کام کیا ہے جو بوجھ انہوں نے اپنے کندھوں پر اُٹھایا ہے اس کا کوئی اندازہ نہیں کرسکتا۔

☆ قوت اتحاد میں ہوتی ہے جب تک ہم متحد ہیں سربلند اور طاقتور ہیں اگر متحد نہیں تو کمزور اور خوار ہوں گے۔

☆ ہم سب پاکستانی ہیں ہم میں سے کوئی شخص بھی پنجابی، بلوچی، سندھی، پٹھان یا بنگالی نہیں ہے ہم میں سے ہر ایک کو پاکستانی کی حیثیت سے سوچنا، محسوس کرنا اور عمل کرنا چاہیئے اور صرف پاکستانی ہونے پر ہی ہم سب کو فخر کرنا چاہیئے۔

☆ پاکستان کو اپنے جوانوں اور بالخصوص طلبہ پر فخر ہے جو آزمائش اور ضرورت کے وقت ہمیشہ صف اوّل میں رہے ہیں آپ مستقبل کے معمار قوم ہیں۔ اس لئے جو مشکل کام آپ کے سر پر کھڑا ہے، اس سے نمٹنے کیلئے اپنی شخصیت میں نظم وضبط پیدا کیجئے، مناسب تعلیم اور مناسب تربیت حاصل کیجئے آپکو پورا پورا احساس ہونا چاہیئے کہ آپکی ذمہ داریاں کتنی زیادہ ہیں اور کتنی شدید ہیں اور ان سے عہدہ برآ ہونے کیلئے آپ کو ہر وقت تیار اور مستعد رہنا چاہیئے۔

☆ اس امر کی فوری اور اشد ضرورت ہے کہ ہمارے جوانوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعلیم دی جائے۔ کیونکہ اسی سے ہمارے مستقبل کی معاشی زندگی کا معیار بلند ہونے کی اُمید ہے۔ حصول تعلیم کے بعد لوگوں کو تجارت، کاروبار اور صنعت وحرفت میں داخل ہونا چاہیئے۔ یاد رکھئے ہمیں دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہے جو انتہائی تیزی سے خود کو بدلتی ہوئی چل رہی ہے۔

☆ عورت میں بچوں کو سیدھے راستے پر چلانے کی زبردست قوت ہوتی ہے۔ اتنے عظیم سرمائے کو ضائع نہ ہونے دیجئے۔

☆ ایمانداری اور خلوص دل سے کام کیجئے۔ کام، کام اور زیادہ کام۔ (۱۴ فروری ۱۹۴۸ء)

شہید ملت لیاقت علی خان

☆ پاکستان کی حفاظت اور بقاء کیلئے اگر خون بہانے کی ضرورت پیش آئی تو لیاقت کا خون اس میں شامل ہوگا۔

☆ آپ اپنا سارا وقت اور اپنی تمام ذہنی صلاحیتیں علم حاصل کرنے کیلئے وقف کردیں۔ ہمیشہ ہر شعبہ زندگی میں ماہرین کی ضرورت ہے اگر آپ نے اپنا وقت علم حاصل کرنے میں صَرف نہ کیا تو پاکستان کو چلانے کیلئے ایسے ماہرین نہ مل سکیں گے جن کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔

☆ میں طلبہ سے کہوں گا کہ انہیں اعلیٰ کردار کا مالک ہونا چاہئے۔ کردار کی مضبوطی، دیانتداری اور خلوص وہ خوبیاں ہیں جو ہمارے محبوب قائداعظم (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) میں موجود تھیں انہی خوبیوں نے انہیں دنیا کا ایک بہت بڑا انسان بنادیا۔

اقوال زریں

☆ تھوڑا ادب اچھا ہے، اس علم وعمل سے جس کے ساتھ ادب نہ ہو۔

☆ عذاب کی تلخی گناہ کی شیرینی کو بھلا دیتی ہے۔

☆ جس طرح شبنم سے کنواں نہیں بھر سکتا اسی طرح حریصوں کی آنکھ کا کاسہ دنیا سے نہیں بھر سکتا۔

☆ اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرو۔

☆ انسان ہمیشہ اپنے دوست سے اور درخت ہمیشہ اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

☆ اچھی تعلیم تو ضروری ہے لیکن اچھی تربیت اس سے زیادہ ضروری ہے۔

☆ خوفِ خدا یہ ہے کہ وہ کام نہ کرو جس کے بدلے کل قیامت میں پکڑے جاؤ۔

☆ علماء کی صحبت اور کتب حکمت کے مطالعہ سے مسرت بخش زندگی حاصل ہو سکتی ہے۔

☆ اگر تم غلطیوں کو روکنے کیلئے دروازے بند کر دو گے تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

☆ انسان دنیا میں دوست کے بغیر ادھورا ہے۔

☆ عالم اور عابد دونوں بزرگ ہیں لیکن عالم اپنے ساتھ دوسروں کو بھی منزل مقصود تک پہنچاتا ہے برخلاف عابد کے کہ وہ اپنی کامیابی کی دھن میں ہی لگا رہتا ہے۔

☆ جب کوئی آدمی اکیلا ہو تو اپنے خیالات کو قابو میں رکھے اور جب مجلس میں ہو تو اپنی زبان کو قابو میں رکھے۔

☆ بحث کرنے کی بجائے بحث سے دور بھاگنا ہی سب سے بڑی جیت ہے۔

☆ تقدیر پر ایمان لانا غم کو مٹا دیتا ہے۔

☆ اعتماد ایک روح کی طرح ہوتا ہے جو ایک بار چلا جائے تو پھر کبھی واپس نہیں آتا۔

☆ کوئی ایسا دروازہ کبھی نہ کھولو جسے بعد میں بند نہ کر سکو۔

☆ زندگی ایک بادل کی طرح گزارو جو پھولوں پر بھی برستا ہے اور کانٹوں پر بھی۔

☆ طاقت کا غرور انسان کو شیطان بنا دیتا ہے۔

☆ دوست بناتے وقت صورت مت دیکھو سیرت دیکھو۔

☆ مطالعہ اُداسی کا بہترین علاج ہے۔

☆ جو دوسروں کی بے عزتی کرتا ہے وہ خود ہی ذلیل ہو جاتا ہے۔

☆ علماء کی مجلس میں بیٹھنے والا باعزت ہوتا ہے۔

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

☆ دو دشمنوں کے درمیان بات چیت اس طرح کرو کہ اگر وہ دوست بھی بن جائیں تو تجھے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن فعل بد ہے اور سب سے بڑا خیر خواہ کارِ نیک ہے۔

☆ جو دنیا کیلئے علم سیکھتا ہے وہ علم اس کے دل میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ دل ایک بچہ ہے جو دیکھتا ہے وہ مانگتا ہے۔

☆ بہادری کا امتحان میدانِ جنگ میں، دوستی کا امتحان وقتِ مصیبت میں اور عقلمندی کا امتحان غیظ وغضب کی حالت میں ہوتا ہے۔

☆ علم کا دشمن تکبر، عقل کا دشمن غصہ، صبر کا دشمن لالچ اور راستی کا دشمن دروغ گوئی ہے۔

☆ ہر ناکامی کے بعد کامیابی حاصل ہوتی ہے بشرطیکہ ناکامی کے بعد مایوس نہ ہو جائے۔

☆ جو شخص کسی عورت سے اس کی خوبصورتی کیلئے شادی کرتا ہے وہ احمق ہے، جو مال و دولت کیلئے شادی کرتا ہے وہ لالچی ہے اور جو حسن سیرت کی وجہ سے شادی کرتا ہے وہ حقیقی شوہر ہے۔

☆ دولت پر علم کو ترجیح حاصل ہے۔ کیونکہ علم سے دولت حاصل ہو سکتی ہے مگر دولت سے علم حاصل نہیں ہو سکتا۔

☆ عقلمند کے سامنے زبان کو، حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا چاہئے۔

☆ بیماری جسم کے اندر سے نمودار ہو کر جسم ہی کو گھلا دیتی ہے اور دوا باہر سے آ کر اس کو شفاء دیتی ہے۔ پس بدخواہ یگانہ سے خیر خواہ بیگانہ بہتر ہے۔

☆ اس شخص سے زیادہ کوئی بدبخت نہیں جو وقت مصیبت میں بھی رجوع الی اللہ نہ ہو۔

☆ دنیا میں ذلت کی ہزاروں صورتیں ہیں لیکن ان میں ذلتِ قرض سب سے سخت تر ہے۔

☆ تمہارا دشمن خواہ مچھر سے بھی چھوٹا ہو مگر اسے ہاتھی سے بھی بڑا جانو۔

☆ حج مبرور کی نشانی یہ ہے کہ حاجی کی حالت پہلے سے بہتر ہو جائے۔

☆ خواہ تمہارا دشمن ریت کی رسی ہی ہو مگر تم اس کو سانپ کہہ کر پکارو۔

☆ تمہارا قرض خواہ تمہاری صحت چاہے گا تمہارا مقروض تمہاری موت۔

☆ جاہل مال کو طلب کرتا ہے اور عقلمند کمال کو۔

☆ دو دفعہ پوچھنا ایک دفعہ غلط راہ اختیار کرنے سے بہتر ہے۔

☆ عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔

☆ تنہائی سے زیادہ کسی حال میں امن نہیں اور قبروں کی زیارت سے زیادہ کوئی ناصح نہیں۔

☆ مالدار کو بخل، حاکم کو طمع، جوان کو سستی، عابد کو غرور اور سخی کو افسوس خراب کرتا ہے۔

☆ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کیلئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔

☆ خلق خدا کے ساتھ ایسا سلوک کر کہ اگر دوسرے تجھ سے ایسا سلوک کریں تو تُو اس سے راضی رہے۔

☆ محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور سست کے سامنے کنکر پہاڑ۔

☆ غیر تعلیم یافتہ ہی بیوقوف نہیں ہوتے بلکہ وہ تعلیم یافتہ بھی بیوقوف ہوتے ہیں جو علم کا صحیح استعمال نہیں جانتے۔

☆ بے وقوف کے گلے میں گھنٹی باندھنے کی ضرورت نہیں بلکہ خود ہی بہت جلد وہ اپنے آپ کو واضح کردے گا۔

☆ غریب وہ نہیں جس کے پاس دولت نہ ہو بلکہ غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

☆ دلی سکون خواہشات کے پورا ہونے میں نہیں بلکہ خواہشات کے روکنے میں ہے۔

☆ کتابیں جوانی میں رہنما، بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔

☆ بدتر شخص وہ ہے جو جلد غصہ اور دیر میں راضی ہو۔

☆ جب تم بڑوں کی مجلس میں بیٹھو تو ان سے کچھ سیکھو اور جب چھوٹوں کی مجلس میں بیٹھو تو ان کو کچھ سکھاؤ۔

☆ خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش رکھنے کی کوشش کرو۔

☆ عزت کی سوکھی روٹی ذلت کے حلوے سے بہتر ہے۔

☆ پیشہ انسان کو ذلیل نہیں کرتا بلکہ انسان پیشے کو ذلیل کرتا ہے۔

☆ دنیا میں دوست کی جدائی سے بڑھ کر اور کوئی بدترین چیز نہیں۔

☆ انسان پہاڑ سے گر کر کھڑا ہو سکتا ہے لیکن کسی کی نظروں سے گر کر دوبارہ پہلے والا مقام حاصل نہیں کر سکتا۔

☆ علم کی محبت اور استاد کی عزت کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆ پرندے اپنے پاؤں کے باعث جال میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کی وجہ سے۔

☆ دوست بناؤ مگر اسے راز کی بات نہ بتاؤ۔ ہو سکتا ہے کل وہ تمہارا دشمن بن جائے۔

☆ شریف انسان کی پہچان یہ ہے کہ جب اس کا مقابلہ کمزور سے پڑے تو وہ اپنے آپ کو پیچھے ہٹا لے۔

☆ شجر علم کا ثمر اولین حسن اخلاق ہے اگر تم یہ نعمت حاصل نہ کر سکے تو تمام علم بیکار ہے۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا پیٹ ہے۔

☆ مسکراہٹ وہ ہتھیار ہے جو ہر مصیبت کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

☆ ہر وقت خیال رکھ کہ تیری زبان کی تلوار کسی کا دل زخمی تو نہیں کر رہی۔

☆ ستارے آسمان کا زیور ہیں اور تعلیم یافتہ انسان زمین کی زینت ہیں۔

☆ جہاں سورج چڑھتا ہے وہاں رات بھی ضرور ہوتی ہے اور جہاں علم کی روشنی ہو وہاں جہالت کا اندھیرا بھی۔

☆ بیکار مت بیٹھو، اس سے زیادہ کی مشکلات بڑھتی ہیں۔

☆ دنیا سے روزہ رکھو، آخرت سے افطار کرو، موت کو عید جانو اور لوگوں سے اس طرح بھاگو جس طرح درندوں سے ڈر کر بھاگتے ہو۔

☆ جو استاد اخلاقی برائیوں کو اخلاق ہی کے ذریعے دفع کرنے کی قابلیت نہیں رکھتا وہ استاد کہلانے کا مستحق نہیں۔

☆ علم روح کو غنی کرتا ہے اور مال کو، جس نے علم حاصل نہیں کیا اس نے روح کو مفلس بنا دیا۔

☆ نفس کو کسی چیز میں مشغول رکھو، ورنہ نفس تم کو ایسے کاموں میں مشغول کر دے گا جو کرنے کے قابل نہیں۔

☆ اتنا نرم نہ بن کہ نچوڑ لیا جائے اور اتنا خشک نہ ہو کہ توڑ دیا جائے۔

☆ راحت اس شخص کو حاصل ہوتی ہے جو ہر جگہ اور ہر وقت اصولوں کا پابند ہو۔

☆ اپنے دوست کو محبت دو مگر راز نہ دو۔

☆ عظیم ہے وہ دل جس میں دوسروں کے درد کا احساس ہے۔

☆ کسی کو اتنا نہ چاہو کہ اس کی جدائی برداشت نہ کر سکو۔

☆ اپنے دل کی حالت کبھی نہ گرنے دو لوگ تو گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی لے جاتے ہیں۔

☆ کمان سے نکلا ہوا تیر تو واپس آ سکتا ہے مگر زبان سے نکلا ہوا لفظ واپس نہیں آ سکتا۔

☆ انسان تب تک نامکمل ہے جب تک علم کی دوستی سے بہرہ ور نہ ہو۔

☆ دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے دوستی مت کرو۔

☆ زندگی ایک طویل سفر ہے جس کی منزل قبر ہے۔

☆ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ ماں کی نافرمانی ہے۔

☆ کسی کو برا مت کہو ہر چہرہ کسی کا محبوب ہوتا ہے۔

☆ کسی کی ماں، بہن، بیٹی کو بری نگاہ سے مت دیکھو تا کہ تمہاری ماں، بہن، بیٹی بری گناہ سے بچ سکیں۔

☆ اس وقت غم کرنا چاہئے جب مسرت حد سے بڑھ جائے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی سب سے بڑی نیکی ہے۔

☆ نماز جنت کی کنجی ہے جب مسلمان کے پاس کنجی ہی نہ ہوگی تو وہ جنت میں کیسے داخل ہوگا۔

☆ کامیابی کا پہلا زینہ استاد کا احترام ہے۔

☆ جس بات سے دوسروں کو روکتے ہو وہ خود بھی نہ کرو۔

☆ آدمی کا بہترین تجربہ علم ہے۔

☆ تمام کامیابیوں کا راز صبر ہے۔

☆ بخیل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے نکلتی ہے جب وہ زمین میں چلا جاتا ہے۔

☆ محنت ایک تتلی ہے جو کامیابی کے پھول پر بیٹھتی ہے۔

☆ دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔

☆ جو نصیحت نہیں کرتا وہ ملامت سننے کا شوق رکھتا ہے۔

☆ حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے اور قانع ایک روٹی سے پیٹ بھر سکتا ہے۔

☆ دنیا میں جینے کیلئے مسکراؤ کیونکہ دنیا ہنسنے والوں کا ساتھ دیتی ہے اور رونے والوں کو چھوڑ دیتی ہے۔

☆ کسی چیز کو اتنے غور سے نہ دیکھو کہ بعد میں وہ چیز نظر نہ آئے۔

☆ اپنے کردار کو اتنا بلند رکھو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تم کو متاثر نہ کرسکیں۔

☆ اپنے آپ کو کبھی نہ گرنے دینا کیونکہ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی لوگ اُٹھا کر لے جاتے ہیں۔

☆ زندگی میں ایسا کوئی دروازہ نہ کھولو جسے بعد میں بند کرنا مشکل ہوجائے۔

☆ صورت بغیر سیرت کے ایسا پھول ہے جس میں کانٹے زیادہ اور خوشبو بالکل بھی نہیں۔

☆ جس دل میں برداشت کی قوت ہو وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔

☆ ایک سچا دوست کسی قیمتی ہیرے سے کم نہیں۔

☆ اگر دکھوں کا دریا عبور کرنا چاہتے ہو تو آنسوؤں کو جذب کرنے کا طریقہ اپناؤ۔

☆ جس نے ہمسائے کو تنگ کیا اس نے جنت کو ٹھکرا دیا۔

☆ دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔

☆ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہوسکتا ہے وہی آنسو تمہارے لئے عذاب بن جائیں۔

☆ اس دنیا میں اپنا دن اس طرح گزارو کہ یہ تمہارا اس دنیا میں آخری دن ہے۔

☆ دُکھی دل بھرے گلاس کی طرح معمولی ٹھیس پر چھلک پڑتا ہے۔

☆ وقت کے ہار میں خلوص، وفا، محبت اور علم کو (کے موتی) پرو کر اپنے آپ کو سنوارو۔

☆ علم انسان کیلئے اتنا ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کیلئے پانی۔

☆ صبر سے زیادہ وسیع تر کوئی چیز نہیں۔

☆ جو شخص نگاہ کی التجا کو نہ سمجھے اس کے سامنے زبان کو شرمندہ مت کرو۔

☆ منافقت کی دوستی سے کھلم کھلا عداوت کہیں بہتر ہے۔

☆ ایسے پھول مت چنو جو کسی ہنستی مسکراتی زندگی کو اُجاڑ دے۔

☆ جس بات سے تم اچھی طرح واقف نہیں اسے مت کہو جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو اور جو راستہ معلوم نہیں اس پر سفر مت کرو۔

☆ زندگی میں سب سے مہنگی چیز عزت ہے اور سب سے قیمتی چیز دوستی ہے۔

☆ ہمیشہ وہ آدمی بہار کی قدر کرتا ہے جس نے خزاں میں زخم کھائے ہوں۔

☆ وقت کو وقت کے مطابق خرچ کرنے والا منزل سے کبھی دُور نہیں ہوتا۔

☆ کسی کی مدد کرنے سے جیب ضرور خالی ہوجاتی ہے مگر دل خوشی سے بھر جاتا ہے۔

☆ کسی کو پانے کی تمنا نہ کرو خود کو اس قابل بناؤ کہ دنیا تم کو پانے کی تمنا کرے۔

☆ پانی کی ایک بوند میں نمک ملا دیا جائے تو وہ آنسو نہیں بن جاتا۔

☆ ہمارا ظاہری سراپا ہمارے اندر کی ترجمانی نہیں کرسکتا۔

☆ اعتماد اس پرندے کی مانند ہے جو صبح کی روشنی کے احساس سے چہچہانے لگتا ہے۔

☆ لوگ اونچے پہاڑوں سے نہیں کنکروں سے پھسلتے ہیں۔

☆ بدنصیب ہے وہ شخص جسے رمضان کا مہینہ ملا اور وہ بخشش نہ کرا سکا۔

☆ غرور کو کم کر لینا سب سے بڑی دولت ہے۔

☆ کامیابی ان لوگوں کو ملتی ہے جو کامیابی پر یقین رکھتے ہیں۔

☆ جس گھر میں ماں نہ ہو وہ گھر نہیں قبرستان ہے۔

☆ برے لوگ اچھی بات میں بھی برائی نکالتے ہیں۔

☆ حد سے زیادہ تمنائیں انسان کو اندھا کر دیتی ہیں۔

☆ خاموش انسان پہاڑ کی طرح بارعب ہوتا ہے۔

☆ دوسروں کی خوشی میں شریک ہونا اور دوسروں کے غموں کو بانٹنا بھی ایک بہت بڑی نیکی ہے۔

☆ بری باتیں کرنے سے بچنا چاہئے۔

☆ دوسروں کی باتوں پر یقین کرنا سب سے بڑی بیوقوفی ہے۔

☆ کسی کے پیار میں رُکاوٹ نہ بن کیونکہ تیرے پاس بھی پیار کیلئے دل ہے۔

☆ کسی کے آنسوؤں کو زمین پر گرنے سے پہلے اپنے دامن میں جذب کرلو۔

☆ کسی زبردست چوٹ سے انسان اپنے دل کا غبار آنسوؤں کی صورت میں نکالتا ہے۔

☆ اگر دنیا میں رہنا ہے تو کسی کو اپنا راز مت دو۔

☆ ٹوٹی ہوئی دوستی جڑ سکتی ہے مگر ثابت نہیں ہوسکتی۔

☆ دشمن کے مرنے پر خوشی مت مناؤ کیونکہ کل آپ نے بھی مرنا ہے۔

☆ فطرت انسان کی سب سے بڑی دوست ہے۔

☆ طوفان کے بعد بھی ایک خاموشی ہوتی ہے۔ گہری اور طوفانی۔

☆ سکھ اور مسرت ایسے عطر ہیں جنہیں جتنا زیادہ آپ دوسروں پر چھڑکیں گے اتنی زیادہ خوشبو آپ کے اندر سے آئے گی۔

☆ محبت کی جاتی ہے، محبت ہو جاتی ہے مگر خریدی نہیں جاسکتی۔

☆ وفا ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

☆ تمنا کو اپنے دل میں جگہ نہ دو یہ بڑے گہرے زخم دیتی ہے۔

☆ مصیبت میں مت گھبرایئے کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔

☆ بعض زخم ایسے ہوتے ہیں جنہیں نیند بھی نہیں آتی، کھرنڈ بھی نہیں جمتی، ہمیشہ ہرے ہی رہتے ہیں۔

☆ ساتھ مانگتے ہو تو ساتھ دینا بھی سیکھو۔

☆ انسان بنا تو مٹی سے ہے لیکن فطرت پانی کی سی کرتا ہے۔ جس برتن میں ڈال دو وہی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ جس رنگ میں ملا دو وہی رنگ اپنا لیتا ہے۔ بگڑا ہو تو سیلاب بن کر ہر شے کو تباہ کر دیتا ہے۔ اور سدھرا ہو تو زندگی میں دور دور تک سبزہ لگا دیتا ہے پھول کھلا دیتا ہے۔

☆ 'گھر' وفا، محبت اور ذہنی سوچوں کی ہم آہنگی سے بنتے ہیں۔

☆ ہر مسئلے کا حل عقل کے پاس نہیں ہوتا بلکہ کچھ مسئلے کچھ باتیں دل کے سلجھانے کیلئے بھی ہوتی ہیں۔

☆ رشتے کمزور نہیں ہوتے بلکہ ارادے کمزور ہوتے ہیں۔

☆ محبت تو وہ چشمہ ہے جو پہاڑوں سے خود بخود نکل آتا ہے۔ تم پانی کو روکو گے تو کیا وہ رک جائے گا؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں دوسرے رُخ پر بہنا شروع ہو جائے گا مگر بہے گا ضرور۔

☆ ضرورت کوئی قانون نہیں دیکھتی۔

☆ دنیا میں ہر شخص کچھ نہ کچھ بیچ کر زندہ رہتا ہے۔

☆ بیرونی سیاحت پر جانے والوں کو اپنے ملک کے متعلق بھی کچھ نہ کچھ معلومات ضرور رکھنی چاہئے۔

☆ نہایت سنگدلانہ جھوٹ خاموشی کی زبان سے ادا ہوتے ہیں۔

☆ جب کوئی تدبیر نہ سوجھے اس کیلئے صبر ہی تدبیر ہے۔

☆ پہلی ناکامی سے مت گھبراؤ کیونکہ یہ تمہارے عروج کی پہلی سیڑھی ہے۔

☆ اچھے دوست کی پہچان اس کے اخلاق سے کی جاتی ہے۔

☆ محبت قربانی سکھاتی ہے حساب نہیں۔

☆ پتھر کے ایک ایک ٹکڑے کی' خوبصورت مجسمے کیلئے جو حیثیت ہے وہی حیثیت انسانی روح کیلئے تعلیم کی ہے۔

☆ بات کرنے کیلئے مناسب وقت اور شیریں الفاظ تلاش کرو۔ تلوار کا زخم تو بھر جاتا ہے مگر تلخ الفاظ اپنا اثر چھوڑ جاتے ہیں۔

☆ پڑھنا چاہتے ہو تو شوق سے پڑھو کیونکہ دل پر جبر کر کے پڑھنا بیکار ہے۔

☆ بوڑھوں کو چاہئے کہ وہ بچوں کا لحاظ رکھیں اس لئے کہ ان کے گناہ کم ہیں اور جوانوں کو چاہئے کہ وہ بوڑھوں کا ادب کریں اس لئے کہ وہ جوانوں سے زیادہ عابد اور تجربہ کار ہیں۔

☆ بہت سے لوگ اپنے کپڑوں کو اُجلا کرتے ہیں جبکہ اپنے ذہن کو میلا رکھتے ہیں۔

☆ علم اس قدر سیکھنا ضروری ہے جس سے عمل درست ہو۔ بے فائدہ علم سیکھنے کی حق تعالیٰ نے مذمت کی ہے۔

☆ غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

☆ انسان کیلئے سب سے مشکل چیز خدا تعالیٰ کی پہچان ہے۔

☆ کسی چیز سے نا اُمید نہ ہو کیونکہ اس کی عمر گھٹ جاتی ہے۔

☆ اُمید کبھی مایوس نہیں ہوتی صرف خواہش اسے مایوس کر دیتی ہے۔

☆ بدصورت وہ ہوتا ہے جس کی تنہائی بدصورت ہو۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں مجنوں کہنے لگیں۔

☆ محنتی کا ہاتھ اسے کبھی نہ کبھی دولت مند بنا دیتا ہے۔

☆ دعا کیلئے ہاتھ (اُٹھنے) اُٹھانے سے پہلے آسمان کے دروازے کھولنے کی قوت پیدا کرو۔

☆ بات چیت کا طریقہ بھی بہت بڑا فن ہے۔

☆ اپنے گناہوں کو بار بار یاد کرو شاید تم شرمندہ ہو کر توبہ کر لو۔

☆ بزدل آدمی موت کے آنے سے پہلے کئی بار مرتا ہے۔

☆ دنیا اپنی حالت پر قائم رہے گی لیکن اس قفس کے اسیر ہمیشہ بدلتے رہیں گے۔

☆ قانون قدرت ہمیشہ کسی جاندار کو قید نہیں رکھتا۔

☆ دلوں کو فتح کرنے کیلئے تلوار کی نہیں عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ جو شخص زیادہ سوچنے والا ہوتا ہے وہ سب سے صحیح کام کرتا ہے۔

☆ عقل مند علم دوست اور کم گو ہوتا ہے اور احمق جب تک خاموش رہے عقل مند سمجھا جاتا ہے۔

☆ وہ شخص جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے۔ کامیاب نہ ہوگا مگر جو گناہ کا اقرار کر کے اسے چھوڑ دے اور توبہ کر لے اس پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوگی۔

☆ جھگڑے کو تیز ہو جانے سے پہلے چھوڑ دو۔

☆ عقل مند وہ ہے جسے غصہ دیر سے آتا ہے۔

☆ جو شخص خاموش رہتا ہے وہ بہت دانا ہے کیونکہ کثرتِ کلام سے کچھ نہ کچھ گناہ سرزد ہوتا ہے۔

☆ ہمسائے کو کل پر مت ٹرخا بلکہ اس کی ضرورت اسی وقت پوری کر دے۔

☆ تمہارے ماں باپ نے جو قدیم حدود باندھی ہیں ان کو مت سرکاؤ۔

☆ جو مفلسوں پر رحم کرتا ہے وہ اپنے خالق کی عزت کرتا ہے جو غریبوں پر ظلم کرتا ہے وہ ربّ کی حقارت کرتا ہے۔

☆ ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی۔

☆ نکتہ چیں یعنی ہر بات میں عیب نکالنے والا ہمیشہ آفت میں گرتا ہے۔

☆ غموں کو چھپا کے چہرے پر مسکراہٹ سجائے رکھنا عظمت ہے۔

☆ پھول کی تمنا کرو گے تو کانٹوں سے واسطہ پڑے گا۔

☆ اپنے دوست کو خالص ترین محبت دو مگر راز نہ دو۔

☆ جو شخص ملنے جلنے میں انکساری، عاجزی اور خاکساری اختیار کرے اس سے ہوشیار رہو کیونکہ چیتا باز اور کمان یہ بھی جھک کر مارتے ہیں۔

☆ بادشاہوں کو وہی نصیحت کرسکتا ہے جس کو سر کا خوف ہو نہ زر کی تمنا۔

☆ ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوانوں کی جسمانی صحت پر ہے۔

☆ جو قرآن مجید پڑھتا ہے اسے اس پر عمل کرنے کی فکر کرنی چاہئے۔

☆ اپنی غلطیوں کا احساس ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

☆ اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنا ہے۔

☆ اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔

☆ ہنر انسان کا سب سے بڑا دوست ہے۔

☆ کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری مایوسی ہے۔

☆ ظاہری صورت دیکھ کر کسی کے بارے میں رائے قائم نہ کرو۔

☆ عظیم ہے وہ دل جس میں دوسروں کے درد کا احساس ہو۔

☆ آدمی کا بہترین تجربہ علم ہے۔

☆ جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں لیکن جس میں یہ دونوں وصف موجود ہوں اس سے بہت کم لغزش ہوتی ہے۔

☆ پاؤں پھسل جائے تو پھسل جائے مگر زبان کبھی نہ پھسلنے دو۔

☆ دولت سے نرم و نازک بستر تو خریدے جاسکتے ہیں مگر چین کی نیند نہیں۔

☆ حاجت مند غرباء کا تمہارے پاس آنا خدائے پاک کا انعام ہے۔

☆ جہاں تک ہو سکے علم حاصل کر، تا کہ مراد کو پہنچے۔

☆ اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر سے بیان کرتا ہے۔

☆ ایک کنڈی کے ٹوٹ جانے سے تمام زنجیر نا کارہ ہو جاتی ہے۔

☆ نہ تو اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔

☆ سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم کسی پر وہ عیب لگاؤ جو خود تم میں موجود ہے۔

☆ ہمارا امیر و غریب ہونا ہماری روح پر منحصر ہے۔

☆ خاموشی گفتگو کا حسن ہے۔

☆ وقت ان کی قدر کرتا ہے جو اس کی قدر کرتے ہیں۔

☆ اپنی غلطی تسلیم کرنا مشکل ترین کاموں میں سے ہے لیکن ناممکن کاموں میں سے نہیں ہے۔

☆ سچائی سے نیکی کا راستہ دکھائی دیتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔

☆ سچائی اختیار کرنے سے ناپسندیدہ اُمور سے نجات ملتی ہے۔

☆ سچائی سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔

☆ موت آنے سے پہلے نیک کام غنیمت جانو۔

☆ معاف کر دینا انتقام سے بہتر ہے۔

☆ سچ بولو خواہ تمہیں نقصان اُٹھانا پڑے۔

☆ فضول بات کرنے سے چپ رہنا اچھا عمل ہے۔

☆ دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے۔

☆ گناہ کسی نہ کسی صورت میں دل کو بے چین رکھتا ہے۔

☆ ماں زندگی کی اندھیری راہوں میں روشن مینار ہے۔

☆ ادب بہترین کمال اور صدقہ بہترین عبادت ہے۔

☆ اس دن پر آنسو بہاؤ جو تم نے بغیر نیکی کے گزار دیا۔

☆ کتابوں سے دوستی لگاؤ جو تنہائی میں اپنی دوستی کا ثبوت مہیا کرتی ہیں۔

☆ کسی چیز کو سیکھنے میں شرم محسوس نہ کرو۔

☆ سب سے بڑی خیانت قوم سے غداری ہے۔

☆ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ کسی نے آپ پر اعتماد نہیں کیا بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ کیا آپ قابل اعتبار ہیں؟

☆ محبت یا عزت کبھی ساکن نہیں رہتی۔ بڑھے نہ تو کم ہو جاتی ہے۔

☆ انسان کا دل توڑنے والا شخص کبھی خدا کو تلاش نہیں کر سکتا۔

☆ محبت ہمیشہ اپنی گہرائی سے بے خبر اور نا آشنا ہوتی ہے۔ جب تک جدائی کے لمحات اسے بیدار نہ کریں۔

☆ محبوب اس ذات کو کہتے ہیں جس کے قرب کی تمنا کبھی ختم نہ ہو۔

☆ محبت میں انمول چیز وفا ہے اور جب کوئی وفا نہ کرے تو صرف آہیں اور فریادیں رہ جاتی ہیں۔

☆ محبت ایسے رشتے کا نام ہے جو ذات پات رنگ نسل اور فریب سے بالاتر ہے۔

☆ محبت دل میں ہوتی ہے اور دل چیر کر نہیں دیکھا جا سکتا۔

☆ کسی کا دل دُکھانا اس کو بے دردی سے قتل کر دینے کے برابر ہے۔

☆ وہ محبت جسے آنکھوں نے اپنے آنسوؤں سے غسل دیا ہو، ہمیشہ کیلئے پاک اور حسین ہو جاتی ہے۔

☆ محبت کی زنجیر ٹکڑے ٹکڑے بھی ہو جائے تو اس کی قید سے رہائی مشکل ہے۔

☆ دل کی ہزار آنکھیں ہوتی ہیں مگر محبوب کے عیبوں کو نہیں دیکھ سکتیں۔

☆ کبھی ادھوری محبت نہ کرو کیونکہ دو زندگیوں کا معاملہ ہوتا ہے۔

☆ کسی کے آگے جھکنے سے بہتر ہے کہ اپنے مالکِ حقیقی اللہ ربّ العزت ہی کے آگے سر جھکائے جو انسان کی ہر ضرورت پوری کرتا ہے۔

☆ دینے والے کو مانگنے والے کی خبر ہوتی ہے۔

☆ ڈھونڈنے میں ملنے کی شرط نہیں ہوتی اُمید ہوتی ہے اور امید سے جھگڑا نہیں کرتے۔

☆ جب آخری فیصلہ ہو جائے تو راضی بہ رضا ہو جانا چاہئے اپنے فیصلے پر قائم رہنا چاہئے۔

☆ بولئے' بولنا اچھی عادت ہے مگر یہ بات ذہن میں رکھئے کہ آپ کسی کی سماعت کو زحمت بھی دے رہے ہیں۔

☆ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا اور اچھے نتائج کی اُمید رکھنا جہالت ہے۔

☆ اگر آپ اُڑنا چاہیں تو اپنے بال و پر کے ساتھ اُڑ سکتے ہیں کسی اور کے پروں پر بھروسہ کرنے والا کبھی پرواز نہیں کر سکتا۔

☆ جو کارواں واضح منزل کو متعین کیے بغیر مصروف سفر ہوتا ہے وہ بہت جلد منتشر ہو جاتا ہے۔

☆ ریاکاری ایسا کیڑا ہے جو سارے بدن کو بدبودار کر دیتا ہے۔

☆ کامیابی کا سب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے۔

☆ لوگوں پر ظلم نہ کرنا بھی سخاوت ہے۔

☆ دل کا سکون صرف اور صرف سچائی سے ملتا ہے۔

☆ ہمارا علم ہمارے اعمال سے جھلکتا ہے۔

☆ خوش اخلاقی سب سے اچھا جوہر ہے۔

☆ برائی کرنے والے سے نہیں بلکہ برائی سے نفرت کرو۔

☆ اپنے ہر خیال اور ہر عمل میں نیک بنو۔

☆ علم سے بڑا کوئی خزانہ نہیں۔

☆ کسی کا دل نہ دکھاؤ کہ تمہارے پاس بھی دل ہے۔

☆ جو آدمی ارادہ کر سکتا ہے اس کیلئے کچھ بھی ناممکن نہیں۔

☆ اس خوشی سے بچو جو غم کا کانٹا بن کر دُکھ دے۔

☆ سب سے اچھا مشورہ وہ ہوتا ہے جو دیا نہ جائے بلکہ لیا جائے۔

☆ جن لوگوں میں زیادہ خوبیاں دیکھو اس کی خامیاں نظر انداز کر دو۔

☆ دوسروں کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں قربان کر دینا انسانیت کی معراج ہے۔

☆ وہ شخص ہمیشہ بے فیض رہتا ہے جو اپنے استاد کی عظمت و بزرگی کا خیال نہیں رکھتا۔ جس سے ایک لفظ سیکھو اس کی دل سے عزت کرو۔

☆ علم، صحت اور اخلاق یہ تینوں جس کے پاس ہوں اسے پھر کسی دولت کی ضرورت نہیں رہتی۔

☆ جو زیادہ پوچھتا ہے وہ زیادہ سیکھتا ہے۔

☆ اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر نکتہ چینی سب سے آسان (کام) ہے۔

☆ لوگ صحت کو نقصان پہنچنے کے ڈر سے ناقص چیزیں چھوڑ دیتے ہیں مگر آخرت کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔

☆ بے موقع گفتگو انسان کو لے ڈوبتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ کامیابی کی ایک صورت یہ ہے کہ اچھی بات سنے اور جسے سن لے اسے لکھ لے اور جسے لکھ لے اسے حفظ کر لے اور جسے حفظ کر لے اس پر عمل کر لے اور جس پر عمل کر لے اسے آگے بیان کر دے۔

☆ تکلیف کو خاک پر لیکن مہربانیوں کو سنگ مرمر پر لکھو۔

☆ ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ شخص زمین کا زیور ہے۔

☆ سیدھی اور صاف بات کرنے سے نقصان بہت تھوڑا مگر فائدہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔

☆ محفل میں اپنی خامیاں بیان مت کرو تمہارے جاتے ہی یہ کام ہو جائے گا۔

☆ غم کو برا نہ کہو کیونکہ اس کے بعد جو خوشی ملے گی اس کا تم اندازہ نہیں کر سکتے کہ تمہیں یہ کتنی خوشی دے گی۔

☆ کسی کو اپنا لینا مشکل نہیں ہوتا، مشکل ہوتا ہے اس اپنایت کے احساس کو اسی طرح برقرار دیکھنا جیسا کہ اپنے پہلے لمحے میں کسی کیلئے محسوس کیا ہو۔

☆ درخت جتنا اونچا ہوگا اس کا سایہ اتنا ہی کم ہوگا۔ اس لئے 'اونچا' بننے کی بجائے 'بڑا' بننے کی کوشش کرو۔

☆ ہوائیں کتنی ہی تیز ہوں جھکنے والی گھاس اپنی جگہ نہیں چھوڑتی۔

☆ یاد رکھنا چاہتے ہو تو دوسروں کی اچھائیوں کو یاد رکھو کیونکہ برائی کو جتنی جلدی نظر انداز کیا جائے اتنا بہتر رہتا ہے۔

☆ کسی اپنے کے چہرے کی مسکراہٹ گھنٹوں کی تھکان لمحے میں دور کر دیتی ہے۔

☆ ٹوٹ کر بکھر جانے والی ہر چیز بیکار نہیں ہوتی۔

☆ کسی کو 'مسترد' کرنا دوسرے کیلئے کس قدر تکلیف دہ ہوتا ہے یہ تبھی معلوم ہوتا ہے جب کوئی آپ کو مسترد کرتا ہے۔

☆ روشنی کو اندھیرے کا ڈر نہیں ہوتا بلکہ یہ اندھیرا ہوتا ہے جو کتنا ہی گہرا ہو روشنی کی معمولی سی چمک اس کے وجود کو مٹا دیتی ہے۔

☆ تکلیف اُٹھانا اتنا تکلیف دہ فعل نہیں جتنا ذلت اٹھانا تکلیف دہ عمل ہے۔

☆ چرب زبان آدمی جتنی جلدی دل میں اُترتا ہے اتنی ہی جلدی وہ دل سے اترتا بھی ہے۔

☆ تم اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دل لگا لو سکون واطمینان تم سے دل لگا لیں گے۔

☆ بعض لوگ خطرناک ہوتے ہیں پر چالاک نہیں ہوتے لیکن جو چالاک ہوتے ہیں وہ خطرناک بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ دنیا میں دل لگانا اسی طرح بیکار ہے جس طرح اندھے کا اپنے ساتھ روشنی رکھنا۔

☆ کسی بھی مقام کے اونچے شجر پر ہم کلامی کی سیڑھی کے ذریعے چڑھ سکتے ہیں مگر بد کلامی کی معمولی سی لغزش سے ہم دھڑام سے نیچے گر بھی سکتے ہیں۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ برے لوگوں کے ساتھ بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے۔

☆ غرور سے آدمی کا دین ضائع ہو جاتا ہے۔

☆ توبہ کرنا آسان اور گناہ چھوڑنا مشکل ہے۔

☆ اگر کسی کے دل میں جگہ پیدا کرنا چاہتے ہو تو اس کا پورا نام لے کر پکارو۔

☆ زندگی بہترین کتاب ہے اور زمانہ بہترین استاد ہے۔

☆ غصہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے جو اسے پی گیا اس نے اس آگ کو بجھا دیا اور جو نہ پی سکا وہ خود اس میں جل گیا۔

☆ خاموشی ایک ایسا دروازہ ہے جس کے پیچھے لیاقت بھی ہو سکتی ہے اور حماقت بھی۔

☆ انا کے مضبوط خول کو ہمیشہ محبت توڑتی ہے۔

☆ زندگی کے محل میں اگر محبت کا رنگ نہ ہو تو وہ ویران رہتا ہے۔

☆ وہ لوگ کبھی بھی تنہا نہیں ہوتے جن کے پاس خوبصورت خیالات ہوتے ہیں۔ خیالات سے سوچ جنم لیتی ہے اور اچھی سوچ اچھے ارادے کی جانب راہنما کرتی ہے۔

☆ لوگ اس کو ہمیشہ بیوقوف بناتے ہیں جو بیوقوف بننے کی کوشش کرتا ہے۔

☆ کاش انسان جان لے کہ وہ کائنات کی سب سے قیمتی چیز ہے اور اشرف المخلوقات کا اعزاز ملنا اس عظمت کی دلیل ہے۔

☆ آنسوؤں کو مت روکیں ورنہ آپ کی شخصیت گرد و غبار کی مانند ہو جائے گی جیسے بارشیں بہت سے دھندلے منظر صاف وشفاف کر دیتی ہے۔

با ہمت

جب آپ جنگل میں تنہا ہوں اور راستہ بھول چکے ہوں۔ جب آپ کو ہر طرف سے موت نظر آتی ہو تو ایسی صورت میں پستول نکال کر مرنے مارنے پر تیار نہ ہو جائیں جہاں تک ممکن ہو زندگی کے مصائب کا مقابلہ کریں اگر زندگی نے آپ کیساتھ اچھا سلوک نہیں کیا تو گھبرانے کی ضرورت نہیں آپ جوان ہیں آپ کی رگوں میں خون موجیں مار رہا ہے ہمت اور استقلال سے کام لیں شکست کا رونا' رونا بڑا آسان ہے مگر نا اُمیدی کا مقابلہ باہمت دل سے کرنا چاہئے کہ یہی انسان کا شعار ہے۔

رومال

رومال چند انچ کپڑے کے ٹکڑے کا نام ہے لیکن بے پناہ اوصاف کا مالک ہے۔ روتے چہرے کو ہنسنے کی بنیاد فراہم کرتا ہے جب بھی انسان پر دکھ اور تکلیف کا عالم آتا ہے تو ہاتھ خود بخود رومال کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ یہ چند انچ کپڑے کا ٹکڑا ہاتھوں میں پہنچتا ہے اور چہرے کو چھونے لگتا ہے انسان کے تمام آنسو پی کر بھی ہشاش بشاش رہتا ہے۔

اگر انسان بھی رومال کی خصلت اپنا لے تو یہ دنیا محبت کا گہوارہ بن جائے اور لوگ محبت اور بھائی چارے سے رہیں۔

چاہت

کسی کو چاہنا اور چاہے جانے کی تمنا کرنا انسان کی فطرت میں شامل ہے اور پھر چاہے جانے کی تمنا کسے نہیں ہوتی کچھ ہی خوش نصیب لوگ ہوں گے جو دوسروں کے پیار کو پالیتے ہیں اور کچھ بدنصیب ساحل پر آ کے بھی ہمیشہ کے پیاسے رہ جاتے ہیں۔

وہ مایوس نہیں ہوتے بلکہ اچھے دلوں کی امید میں پیار کی تشنگی برداشت کرتے ہیں شاید کہ زندگی میں کوئی ایسا لمحہ آ جائے لیکن جب ایسا نہیں ہوتا تو پھر سوچتے ہیں کہ ان سے کوئی گناہ تو نہیں سرزد ہو گیا وہ یہ نہیں جانتے کہ ان کی قسمت میں کسی کا پیار لکھا ہی نہیں۔

وعدہ

ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کا دین اسلام ہے اسلام نے ہمیں بہت سی باتوں کی تاکید فرمائی ہے۔ مثلاً

☆ ہمیں غرور و تکبر سے بچنا چاہئے۔

☆ اپنی چیزوں کو ایک دوسرے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

☆ دوسروں کو اپنے سے کم تر نہیں سمجھنا چاہئے۔

اسی طرح اسلام نے مسلمانوں کو وعدہ کی پابندی کی تلقین کی ہے۔ ہمیں وعدہ ہر حال میں پورا کرنا چاہئے۔ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ وعدہ ہر حال میں پورا کرو۔ ارشادِ ربانی ہے کہ عہد پورا (کیا) کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

خوف خدا

☆ جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کیلئے آسانی پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جس کے متعلق اس کے گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

☆ اے لوگو! اپنی پرہیز گاری نہ جتایا کرو (اللہ تعالیٰ) پرہیز گاروں کو خوب جانتا ہے۔

☆ تھوڑا سا فلسفہ انسان کو دہریت کی طرف لے جاتا ہے لیکن فلسفہ کی اتھاہ گہرائی اسے مذہب کی طرف مائل کر دیتی ہے۔

مسکراہٹ

☆ مسکراہٹ وہ انمول تحفہ ہے جس کی کوئی قیمت نہیں۔

☆ مسکراہٹ ایک ایسا پھول ہے جو اپنی خوشبو سے زندگی کے تمام گوشوں کو مہکا دیتا ہے۔

☆ مسکراہٹ وہ بادِ صبا ہے جو انسان کی زندگی کے صحرا کو سرسبز و شاداب کر دیتی ہے۔

☆ مسکراہٹ ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

☆ مسکراہٹ فرد کی ظاہری و باطنی دونوں طرح کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ مسکراہٹ وہ انمول شے ہے کہ اگر کھو جائے تو دنیا کے سارے خزانوں کے عوض بھی نہیں خریدی جا سکتی۔

مسکراہٹ کے پھول

مسکراہٹ کے پھول وہ پھول ہیں جن کی خوشبو سے ہزاروں دوسروں کے چہرے مہک اُٹھتے ہیں، یہ خلوص کے پھول ہیں جن کی خوشبو سے ہزاروں بجھے ہوئے دل دوبارہ روشن ہو جاتے ہیں اس لئے ہر انسان کو چاہئے کہ وہ خود خوش رہے اور دوسروں کو خوش رکھنے کی بھرپور کوشش کرے۔ انسان اپنے اندر سے خواہ کتنا ہی دُکھی کیوں نہ ہو، اسے اپنے چہرے پر مسکراہٹ کا خول سجا کر رکھنا چاہئے، دوسروں کو خوش رکھنا ہی سب سے بڑی کامیابی ہے، اپنے ہونٹوں پر ہر وقت تبسم کے پھول بکھیرو تاکہ دوسروں کی مایوسیوں اور اُداسیوں کو ختم کر کے ان کے اندر زندگی گزارنے کے خوبصورت رنگ بھر دو۔

☆ مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

☆ مسکراہٹ کے پردے میں اپنے غم چھپا لو۔

☆ مسکراہٹ ایک ایسا پردہ ہے جس کا ہر راز نہاں ہے۔

☆ مسکراہٹ دو دِلوں کو جوڑتی ہے۔

☆ مسکراہٹ دو دشمنوں کے درمیان دوستی پیدا کر دیتی ہے۔

☆ مسکراہٹ محبت کی زبان ہے۔

☆ یہ ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

☆ یہ ایسا پردہ ہے جس کے پیچھے ہر غم چھپا ہے۔

☆ اگر زندگی کی خوشیاں حاصل کرنا چاہتے ہو تو مسکراہٹ لبوں پر سجا لو۔

دوست

☆ دوستی ایک پیدا کردہ رشتہ ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں، احسان کرتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں۔

☆ وہ دوست ہی کیا جس میں وفا نہ ہو۔

☆ دنیا میں سب سے مہنگی چیز عزت اور سب سے قیمتی چیز دوستی ہے۔

☆ دوست ہی نہیں اگر دشمن بھی اچھا کام کرے تو اس کی تعریف کرو۔

☆ محبت ایک اچھی چیز ہے مگر دوستی اس سے بھی نایاب ہے۔

☆ محنت کرنے والا اللہ تعالیٰ کا دوست ہے۔

☆ اپنے دوستوں کے انتخاب میں بہت ہوشیاری سے کام لو کیونکہ دوست زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے۔

☆ دوست کو محبت دو مگر راز نہ دو۔

☆ دوست کو اس کی دولت سے نہیں بلکہ اس کے اخلاق سے پہچانو کیونکہ دولت مند اکثر خود غرض ہوتا ہے۔

☆ کتابیں انسان کی بہترین دوست ہیں جو دھوکہ نہیں دیتیں۔

☆ دشمن کے دوست کو کبھی دوست نہ رکھو۔

☆ انسان تب تک نامکمل ہے جب تک علم کی دوستی سے بہرہ ور نہ ہو۔

☆ برے دوستوں کی صحبت سے بچو۔

☆ کس قدر حسین ہے ہمارا وہ دوست جس کے اندر انسان کیلئے محبت ہو۔

☆ کس قدر حسین ہے ہمارا وہ دوست جو اندر سے خیر خواہ ہے۔

☆ جس راز کو تم دشمن سے چھپاتے ہو اسے دوست سے بھی چھپاؤ کیونکہ دوست کو بدلتے وقت دیر نہیں لگتی۔

☆ دوست سے ایسی فرمائش نہ کرو جو وہ پوری نہ کر سکے۔

☆ بیکار ہے وہ دوست جس میں لالچ ہو۔

☆ اپنے دوست کو ایسا تحفہ بھیجو جس سے دو چیزیں واضح ہوں: ایک تو خلوص دوسرا آپ کا ذوق۔

☆ برے دوست سے بچو کیونکہ وہ تمہارا تعارف بن جائے گا۔

☆ دوست اور دشمن کی پہچان سب سے بڑی عقلمندی ہے۔

پیاری محبت

☆ کس قدر پیارے ہیں وہ لب جن پر کسی کیلئے دعا ہو۔

☆ کس قدر پیارا ہے وہ انسان جو لوگوں سے پیار کرتا ہو۔

☆ کس قدر پیاری ہے وہ آنکھ جس میں شرم وحیا ہو۔

☆ کس قدر پیاری ہے وہ مسکراہٹ جس میں خلوص اور محبت ہو۔

☆ کس قدر خوبصورت ہے وہ انسان جس میں اچھے کردار (اوصاف) ہوں۔

☆ محبت ایک حسین تحفہ ہے جو ہر کسی کو پیش نہیں کر سکتے۔

☆ محبت ایک انمول تحفہ ہے۔

☆ انسان اچھے اخلاق سے اور محبت سے ہر جنگ کو فتح کر سکتا ہے۔

☆ دشمن سے بھی محبت سے پیش آ و کوئی پتا نہیں کہ کب اس کا دل موم ہو جائے۔

☆ محبت کرو تو ایسے جیسے دھیرے دھیرے بہتی ندیا کیونکہ طوفانی محبتیں سب کچھ بہا کر لے جاتی ہیں۔

☆ محبت وہ کھیل ہے جس میں عقل ہار جاتی ہے۔

محبت

☆ محبت وطن سے ہو تو ایمان بن جاتی ہے۔

☆ محبت خدا تعالی سے ہو تو بندگی بن جاتی ہے۔

☆ محبت والدین سے ہو تو فرض بن جاتی ہے۔

☆ محبت دولت سے ہو تو فکر بن جاتی ہے۔

☆ محبت بیوی سے ہو تو زندگی بن جاتی ہے۔

کرنیں

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔

☆ ذِلت اُٹھانے سے بہتر ہے کہ تکلیف اُٹھاؤ۔

☆ وہ مرد ہی نہیں جو منہ میں زبان رکھتے ہوئے بھی کسی عورت کا دل نہ جیت سکے۔

☆ بہت زیادہ آرام زنگ آلود کر دیتا ہے۔

نمک پارے

☆ اگر بے وقوف بازار نہ جائیں تو بری چیزیں کون خریدے۔

☆ اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہئے یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہو جائے گا۔

☆ بیٹھے رہنے کا فائدہ یہ ہے کہ انسان گرتا نہیں۔

☆ اگر بڑے کام نہیں کر سکتے تو چھوٹے بڑے انداز میں کیجئے۔

☆ موقع پر دشمن کو نہ لگایا ہوا تھپڑ اپنے ہی منہ پر لگا۔

سب سے زیادہ

☆ سب سے زیادہ آبادی چین کی ہے۔

☆ سب سے زیادہ نمک پاکستان میں ہے۔

☆ سب سے زیادہ نہریں پاکستان میں ہیں۔

☆ سب سے زیادہ کھجوریں عراق میں ہیں۔

☆ سب سے زیادہ خوبصورت ملک سوئزرلینڈ ہے۔

☆ سب سے زیادہ خوبصورت شہر پیرس ہے۔

☆ سب سے زیادہ ریڈیو اسٹیشن امریکہ میں ہیں۔

نظم

جذبے تو ایک جیسے ہوتے ہیں ......
بس پیا اپنے اپنے ہوتے ہیں ......
کچھ دیکھے، کچھ ان دیکھے ہوتے ہیں ......
کبھی بے وفا لوگ بھی تو سچے ہوتے ہیں ......
کبھی چہرے پہ معصوم انا کا خول لئے ہوتے ہیں ......
سچ ہے کب سب اپنے ہوتے ہیں ......
سونے جیسی چمک، چاند جیسا پن ......
کبھی کھرے اور کبھی کھوٹے ہوتے ہیں ......
لوگ بھی کیسے کیسے ہوتے ہیں ......
جذبے تو ایک جیسے ہوتے ہیں ......
بس پیا اپنے اپنے ہوتے ہیں ......

بول خوشی کے

دنیا میں دُکھ سہنا سیکھو
پیار سے مل جل کر رہنا سیکھو

باطل سے ڈرنے والو
حق کی بات بھی کہنا سیکھو

موت بھی تم سے تھر تھر کانپے
یوں تم زندہ رہنا سیکھو

اپنا غم تو سب سہتے ہیں
غیروں کا غم سہنا سیکھو

غیر کی خاطر جو سہتے ہیں
اشک وہ بن کر بہنا سیکھو

نفرت کے طوفان کو روکو
پیار کی باتیں کہنا سیکھو

دنیا کو ٹھکرانے والو
دنیا میں تم رہنا سیکھو

بھرلو دامن پھولوں سے تم
کانٹوں کے دُکھ سہنا سیکھو

چھوڑو تصور غم کے نغمے
بول خوشی کے کہنا سیکھو

قدر پوچھو

☆ ماں کی کسی یتیم سے۔

☆ روٹی کی کسی بھوکے سے۔

☆ پھولوں کی کسی مالی سے۔

☆ آنکھ کی کسی نابینا سے۔

☆ آزادی کی کسی غلام سے۔

☆ پانی کی کسی پیاسے سے۔

☆ دوست کی کسی تنہا سے۔

☆ علم کی کسی جاہل سے۔

☆ پیسے کی کسی غریب سے۔

کے ساتھ

☆ دوستی رکھو — اہلِ علم کے ساتھ۔

☆ غریب کی بات سنو — ہمدردی کے ساتھ۔

☆ خدا سے مانگو — عاجزی کے ساتھ۔

☆ بچوں کی پرورش کرو — رزقِ حلال کے ساتھ۔

☆ بڑوں سے بات کرو — ادب واحترام کے ساتھ۔

☆ بچوں سے ملو — شفقت کے ساتھ۔

☆ بات کرو — عقل کے ساتھ۔

☆ کامیابی پاؤ — محنت کے ساتھ۔

☆ زندہ رہو — ایمان کے ساتھ۔

دس خصلتیں اللہ تعالیٰ کو
دس شخصوں سے نا پسند ہیں

☆ بخل مالداروں سے۔

☆ تکبر فقیروں سے۔

☆ طمع عالموں سے۔

☆ بے شرمی عورتوں سے۔

☆ حب دنیا بوڑھوں سے۔

☆ سستی نوجوانوں سے

☆ ظلم بادشاہوں سے۔

☆ نامردی غازیوں سے۔

☆ خودپسندی زاہدوں سے۔

☆ ریاکاری عابدوں سے۔

آٹھ چیزیں سیر نہیں ہوتیں

☆ آنکھ دیکھنے سے۔

☆ زمین بارش سے۔

☆ عالم علم سے۔

☆ سائل سوال سے۔

☆ دریا پانی سے۔

☆ مرد عورت سے۔

☆ آگ لکڑیوں سے۔

☆ حریص جمع مال سے۔

تین چیزیں

☆ تین چیزوں پر ایمان رکھو (خدا۔رسول۔آخرت)

☆ تین چیزیں حاصل کرو (علم۔اخلاق۔شرافت)

☆ تین چیزوں کو عزیز رکھو (ایمان۔سچائی۔نیکی)

☆ تین چیزوں سے پرہیز کرو (بداخلاقی۔جھوٹ۔غیبت)

☆ تین چیزوں کی کوشش کرو (نماز۔جہاد۔رزق حلال)

☆ تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو (موت۔احسان۔نصیحت)

☆ تین چیزوں کا احترام کرو (والدین۔استاد۔قانون)

☆ تین چیزوں کو پاک رکھو (لباس۔جسم۔خیالات)

☆ تین چیزوں پر قابو رکھو (غصہ۔زبان۔دل)

☆ تین چیزوں کیلئے تیار ہو جاؤ (زوال۔موت۔غم)

☆ تین چیزوں کیلئے لڑو (ملک۔قوم۔حق)

☆ تین چیزوں میں اضافہ کرو (اچھی کتابیں۔اچھے دوست۔اچھے اعمال)

☆ تین چیزیں واپس نہیں آسکتیں (بدن سے نکلی روح۔کمان سے تیر۔منہ سے بات)

☆ تین چیزیں ایک جگہ پر پرورش پاتی ہیں (پھول۔کانٹے۔خوشبو)

☆ تین چیزیں پردہ چاہتی ہیں (کھانا۔عورت۔دولت)

☆ تین چیزیں چھوٹی نہ سمجھیں (قرض۔مرض۔فرض)

☆ تین چیزوں کو بڑھاؤ (عقل۔ہمت۔محبت)

☆ تین چیزیں ہر ایک کی جدا ہوتی ہیں (صورت۔سیرت۔قسمت)

☆ تین چیزیں انسان کو تباہ کر دیتی ہیں (حرص۔حسد۔غم)

☆ تین چیزیں بھائی کو بھائی کا دشمن بنا دیتی ہیں (زن۔زر۔زمین)

☆ تین چیزیں حافظہ کو قوت دیتی ہیں (روزہ۔مسواک۔تلاوت قرآن پاک)

☆ تین چیزیں انسان کو زندگی میں ایک بار ملتی ہیں (والدین۔حسن۔جوانی)

☆ تین چیزوں کی قلت ہی بہتر ہے (قلت الطعام۔قلت الکلام۔قلت المنام)

☆ تین چیزیں سوچ سمجھ کر اٹھانی چاہئیں (قلم۔قدم۔قسم)

☆ تین قسم کے نشے بہت تیز ہیں (نشہ دولت۔نشہ علم۔نشہ حسن)

☆ تین چیزوں کی دوستی مضر ہے (نفس۔زندگی۔مال)

☆ تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں:۔

- سلام کرنا۔
- دوسروں کیلئے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔
- مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔

☆ تین چیزیں انسان کو ذلیل کرتی ہیں (چوری۔چغلی۔جھوٹ)

☆ تین چیزیں دل کی تنگی کو دور کردیتی ہیں:۔

- اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔
- اولیاء اللہ سے ملاقات کرنا۔
- اور عقلمندوں کی صحبت میں بیٹھنا۔

☆ تین چیزیں درجات کو بلند کرتی ہیں:۔

- اسلام کو پھیلانا۔
- رات کے وقت نماز کا پڑھنا۔
- بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

☆ تین چیزیں گناہ کا کفارہ ہیں:۔

- مسجد کی طرف کثرت سے نقل و حرکت کرنا۔
- مشکلات میں وضو کا پوار کرنا۔
- ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

☆ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں (سخت بخیلی۔خواہشات کی تابعداری۔اپنی جان پر اترانا)

☆ تین چیزیں ہر ایک کو پیاری ہوتی ہیں (عورت۔دولت۔اولاد)

☆ تین چیزیں ہر ایک کو ملتی ہیں (قوم۔ملک۔حق)

اے نفس!

اے نفس! خدا کے دیئے ہوئے پر راضی رہ، ورنہ دوسرا مالک تلاش کر لے جو اس سے بھی زیادہ دے۔

اے نفس! جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے، ان سے بچ، ورنہ اس کے وطن سے باہر چلا جا۔

اے نفس! اگر تو گناہ کرنا چاہے تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا تجھے نہ دیکھے، ورنہ گناہ مت کر۔

اے نفس! تو اپنے ربّ کی عبادت کرتا رہ، ورنہ اس کا دیا ہوا رزق مت کھا۔

اے نفس! خلق خدا کے ساتھ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آ، ورنہ اپنی زبان بند رکھ۔

اگرچہ

زبان..... اگرچہ تلوار نہیں مگر تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

بات..... اگرچہ تیر نہیں مگر تیر سے زیادہ زخمی کرتی ہے۔

غصہ..... اگرچہ شیر نہیں مگر شیر سے زیادہ خوفناک ہے۔

نشہ..... اگرچہ سانپ نہیں مگر سانپ سے زیادہ خطرناک ہے۔

گناہ..... اگرچہ زہر نہیں مگر زہر سے زیادہ مہلک ہے۔

علم

☆ علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے۔

☆ علم ایسی کنجی ہے جس سے کامیابی کے تمام دروازے کھلتے ہیں۔

☆ علم ایسا پودا ہے جسے دل ودماغ کی سرزمین میں لگانے سے عقل کے پھل لگتے ہیں۔

☆ علم ایسا درخت ہے جس کا پھل نہ کبھی خشک اور نہ کبھی سکڑتا ہے۔

☆ علم مومن کا گمشدہ مال ہے جہاں سے اس کو ملے حاصل کرلے۔

☆ جو شخص تعلیم حاصل کرنے کی مصیبت نہیں جھیلتا، اسے ہمیشہ جہالت کی ذلت جھیلنی پڑتی ہے۔

☆ وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھادے مگر زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے۔

علم کا راستہ

ارسطو سکندر اعظم کو پڑھانے لگا تو سکندر اعظم جو شہزادہ تھا اُکتا گیا۔ اس نے ارسطو سے پوچھا علم کے حصول کا کوئی آسان راستہ نہیں؟

ہمارے ملک میں دو قسم کے راستے ہیں ارسطو نے کہا۔

ایک قسم کچے اور دشوار راستوں کی ہے جن پر کسان، مزدور اور عام لوگ چلتے ہیں۔

راستوں کی دوسری قسم شاہی خاندان کیلئے مخصوص ہے یہ راستے پکے اور خوبصورت ہیں لیکن علم کی منزل تک ایک ہی راستہ جاتا ہے جس پر سیاہ گدا اکٹھا چلتے ہیں۔

زندگی کا مطلب

ز سے ...... زندہ دلی سے رہو۔

ن سے ...... نصیحتوں پر عمل کرو۔

د سے ...... دشمنوں کو معاف کرو۔

گ سے ...... گمراہی کی طرف نہ جاؤ۔

ی سے ...... یاد رکھو اپنے ماضی کو۔

زندگی کیا ہے ؟

☆ پھول نے کہا: زندگی خوشبو ہے۔

☆ تقدیر نے کہا: زندگی ٹھوکروں کا نام ہے۔

☆ برسات نے کہا: زندگی برسنے کا نام ہے۔

☆ طالبِ علم نے کہا: زندگی کوشش کا نام ہے۔

☆ امیر نے کہا: زندگی عیش وعشرت کا نام ہے۔

☆ غریب نے کہا: زندگی محرومی کا نام ہے۔

☆ عاشق نے کہا: زندگی چاہت کا نام ہے۔

☆ گلاب نے کہا: زندگی خوشبو ہے۔

☆ گل نے کہا: زندگی حسن ہے۔

☆ سمندر نے کہا: زندگی جوش ہے جذبہ ہے۔

☆ چاند نے کہا: زندگی آزادی ہے۔

☆ گلشن نے کہا: زندگی خوبصورتی ہے پیار ہے۔

☆ کھلاڑی نے کہا: زندگی ہار اور جیت کا نام ہے۔

☆ ہوا نے کہا: زندگی تیز ہواؤں میں پاؤں جما کر کھڑے رہنے کا نام ہے۔

☆ سورج نے کہا: زندگی روشنی ہے جو اندھیروں کو ختم کرتی ہے۔

☆ قائداعظم نے کہا: زندگی ایک امتحان ہے۔

☆ علامہ اقبال نے کہا: زندگی جدوجہد ہے۔

☆ نپولین نے کہا: زندگی ایک قلعہ ہے۔

☆ شیکسپیئر نے کہا: زندگی ایک سٹیج ہے۔

☆ لارڈ بائرن نے کہا: زندگی دُکھوں کا گھر ہے۔

☆ سیاست دان نے کہا: زندگی جھوٹی کہانی ہے۔

☆ کتاب نے کہا: زندگی مطالعہ کرنے اور نصیحت پر عمل کرنے کا نام ہے۔

☆ بلبل نے کہا: زندگی ایک چمن ہے۔

☆ شاعر نے کہا: زندگی زندہ دلی کا نام ہے۔

☆ نامراد عاشق نے کہا: زندگی حسرتوں کا نام ہے۔

☆ حریص نے کہا: زندگی ایک لالچ ہے۔

☆ غریب مزدور نے کہا: زندگی دُکھوں کا گھر ہے۔

☆ پہلوان نے کہا: زندگی ایک اکھاڑہ ہے۔

زندگی

☆ زندگی حسین ہے: اس سے پیار کرو۔
☆ زندگی چیلنج ہے: اس کا مقابلہ کرو۔
☆ زندگی حقیقت ہے: اسے تسلیم کرو۔
☆ زندگی ایک مسافر ہے: اسے اچھی راہ پر گامزن کرو۔
☆ زندگی ایک غم ہے: اس پر قابو رکھو۔
☆ زندگی خلوص کا نام ہے: دوسرے کیلئے وقف کرو۔
☆ زندگی ایک مہمان ہے: اس کی میزبانی کرو۔
☆ زندگی ایک وعدہ ہے: اسے پورا کرو۔
☆ زندگی ایک نعمت ہے: اس کی قدر کرو۔
☆ زندگی ایک راز ہے: یہ راز کھول دو۔
☆ زندگی ایک خوشی ہے: یہ خوشی ہر ایک کو پہنچاؤ۔
☆ زندگی ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے: اسے تسلیم کرو۔
☆ زندگی وہ ہے: جو دوسروں کے کام آئے۔
☆ زندگی استاد ہے: جس سے ہم بہت کچھ سیکھتے ہیں۔
☆ زندگی کا حقدار وہ ہے: جو مصیبت کو اُٹھائے۔
☆ زندگی ختم ہو جاتی ہے: مگر موت ہمیشہ رہتی ہے۔
☆ زندگی کا مقصد حصول مسرت نہیں: بلکہ تکمیل انسانیت ہے۔

دولت

- ☆ دولت سے انسان نرم نرم گدے تو خرید سکتا ہے مگر میٹھی نیند نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان پھول تو خرید سکتا ہے مگر خوشبو نہیں۔
- ☆ دولت سے کتابیں تو خریدی جاسکتی ہیں مگر علم نہیں۔
- ☆ دولت سے خوشامد تو خریدی جاسکتی ہے مگر محبت نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان دنیا تو خرید سکتا ہے مگر آخرت نہیں۔
- ☆ دولت سے زیورات تو خریدے جاسکتے ہیں مگر حسن نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان اسلحہ تو خرید سکتا ہے مگر طاقت نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان گھر تو خرید سکتا ہے مگر لوگ نہیں۔
- ☆ دولت سے سخاوت تو خریدی جاسکتی ہے مگر عبادت نہیں۔
- ☆ دولت سے جسمانی دوا تو خریدی جاسکتی ہے مگر روحانی مسرت نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان تو خریدا جاسکتا ہے مگر پیار نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان نوکری تو خرید سکتا ہے مگر تقدیر نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان عینک تو خرید سکتا ہے مگر نظر نہیں۔
- ☆ دولت سے انسان ہر چیز خرید سکتا مگر اخلاق اور والدین نہیں۔

علم، دولت اور عزت

☆ علم، دولت اور عزت تینوں ایک مقام پر جمع تھے جب رخصت ہونے لگے تو ان کے درمیان کچھ اس طرح گفتگو ہوئی:

دولت...... میں اب جا رہی ہوں اگر مجھے تلاش کرنا ہو تو امیروں کے محلوں میں تلاش کرنا۔

علم...... مجھ سے اگر ملنا ہو تو تعلیمی اداروں کا رُخ کرنا۔

عزت...... کچھ نہ بولی تو دونوں ساتھیوں نے پوچھا آپ کیوں خاموش ہیں؟ تو عزت نے جواب دیا:

❁ میں جب چلی جاتی ہوں تو دوبارہ کبھی ہاتھ نہیں آتی۔

......اس لئے ان تینوں چیزوں کو بہت حفاظت سے رکھنا چاہئے۔

محبت

محبت کا نزول آسمان سے ہوتا ہے اس لئے انسان سر جھکا کر اعزاز کے طور پر قبول کرتا ہے لیکن محبت اگر زمین پر گر پڑے تو وہ اس قابل نہیں ہوتی کہ اسے سر جھکا کر گھٹنوں کے بل جھک کر مٹی اور دھول سے ڈھونڈ کر اُٹھایا جائے۔

کتاب

جب غم کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں اور انسان دنیا کی بے وفائیوں سے اُکتا جاتا ہے تو مخلص دوست بھی ڈھونڈنے سے نہیں ملتا ایسے وقت میں کتاب حوصلہ دیتی ہے۔

سچائی کا حسن

اگر دل میں سچائی ہو تو کردار میں حسن پیدا ہوتا ہے اور کردار میں حسن پیدا ہو جانے سے گھر کا ماحول خوشگوار ہوگا اور قوم میں تنظیم پیدا ہو جائے گی اور پھر یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گا۔

پھول

☆ پھول نے سحر کے وقت آسمان سے فریاد کی کہ مجھ سے میری شبنم چھین لی گئی ہے اسے کیا معلوم کہ آسمان اپنے ستارے کھو چکا ہے۔

☆ پھولوں کو پانے کیلئے اکثر کانٹوں میں اُلجھنا پڑتا ہے۔ اصل میں کانٹوں سے الجھنا پھولوں کو پانا ہوتا ہے۔

☆ مرجھائے ہوئے پھول بہار میں تازہ ہو سکتے ہیں مگر گزرے ہوئے دن کبھی لوٹ کر واپس نہیں آسکتے۔

دانا شخص

☆ دانا شخص وہ ہے جو:۔

- اپنی خواہشات کو کم کردے۔
- جو انتقام نہ لے بلکہ عفو سے کام لے۔
- جو زیادہ سنے اور کم بولے۔
- جو بدی کے بدلے میں نیکی کرے۔
- جو اپنے احسانات بھول جائے اور دوسروں کی نیکیاں یاد رکھے۔
- جو جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔
- جو غریبوں کی مدد کرے۔
- جو زندگی کے ہر تجربے سے فائدہ حاصل کرے۔
- جو پانچ وقت نماز قائم کرے اور نماز میں جو اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہے اسے پورا بھی کرے۔

لاثانی

☆	حسن میں	......	حضرت یوسف علیہ السلام۔
☆	سچائی وصداقت میں	......	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
☆	عدل میں	......	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
☆	سخاوت میں	......	حضرت عثمان غنیؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
☆	شجاعت میں	......	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
☆	حکمت میں	......	حکیم لقمان۔
☆	دولت میں	......	قارون۔
☆	جہالت میں	......	ابوجہل۔
☆	ظلم وتکبر میں	......	فرعون۔
☆	سخاوت میں	......	حاتم طائی۔
☆	سیاحت میں	......	ابن بطوطہ۔

بے کار ہے

☆ بے کار ہے وہ دل جس میں یادِ خدا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ انسان جس میں انسانیت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ آنسو جس میں خوفِ خدا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ خیرات جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ رات جس میں عبادت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ اولاد جس میں والدین کی فرمانبرداری نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ عدالت جس میں انصاف نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ زبان جس میں سچ بولنے کی جرأت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ ملازم جس میں ایمانداری نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ پھول جس میں خوشبو نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ بادشاہ جو اپنی رعایا کیلئے دل میں مخلص نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ چاند جس میں روشنی نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ ممتا جس میں پیار نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ علم جس پر عمل نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ زبان جس پر اختیار نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ ہاتھ جس میں طاقت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ باپ جو شفیق نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ بھائی جس میں غیرت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ بہن جس میں حیا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ محفل جس میں سکون نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ جینا جو دوسروں کیلئے نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ سپاہی جو بے باک نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ روٹی جس میں اپنی محنت نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ نماز جس میں سجدہ خدا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ طالب علم جس کے دل میں احترام استاد نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ پھل جس میں مٹھاس نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ نیند جس میں سکون نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ اُمتی جس میں اطاعتِ رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وسلم) نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ درخت جو سرسبز تو ہو مگر اس پر کوئی پرندہ بیٹھتا نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ عبادت جس میں عاجزی نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ بیوی جو شوہر کی فرمانبردار نہ ہو۔

☆ بے کار ہے وہ خاندان جس میں سلوک نہ ہو۔

اگر

- ☆ اگر خریدنا چاہتے ہو تو آخرت کا سودا خریدو۔
- ☆ اگر مٹانا چاہتے ہو تو تکبر کو مٹاؤ۔
- ☆ اگر پڑھنا چاہتے ہو تو قرآن مجید پڑھو۔
- ☆ لینا چاہتے ہو تو بزرگوں کی دعائیں لو۔
- ☆ اگر مانگنا چاہتے ہو تو خدا سے مانگو۔
- ☆ اگر دینا چاہتے ہو تو خدا کی راہ میں دو۔
- ☆ اگر حاصل کرنا چاہتے ہو تو علم حاصل کرو۔
- ☆ اگر بولنا چاہتے ہو تو شیریں زبان سے بولو۔
- ☆ اگر ہنسنا چاہتے ہو تو اپنی تقدیر پر ہنسو۔
- ☆ اگر رونا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر روؤ۔
- ☆ اگر سننا چاہتے ہو تو مظلوم کی پکار سنو۔
- ☆ اگر دیکھنا چاہتے ہو تو حق اور ناحق کا فرق دیکھو۔
- ☆ اگر کمانا چاہتے ہو تو نیکی کماؤ۔
- ☆ اگر ختم کرنا چاہتے ہو تو برائی کو نیکی سے ختم کرو۔
- ☆ اگر لڑنا چاہتے ہو تو جہالت اور کفر کے ساتھ لڑو۔
- ☆ اگر کچھ بننا چاہتے ہو تو ایک اچھا انسان بنو۔

سوائے پانچ اشیاء کے تمام دنیا فضول ہے

☆ روٹی اس قدر جس سے زندگی قائم رہے۔

☆ پانی اتنا جس سے پیاس رفع ہو سکے۔

☆ کپڑا اتنا جس سے ستر پوشی ہو سکے۔

☆ گھر اتنا جس میں رہائش ہو سکے۔

☆ علم اتنا جس پر عمل ہو سکے۔

کامیاب زندگی کے زرین اصول

☆ آغاز کرو مگر بسم اللہ کے ساتھ۔

☆ تلاوت کرو مگر پابندی کے ساتھ۔

☆ توبہ کرو مگر عزم کے ساتھ۔

☆ مقابلہ کرو مگر حوصلے کے ساتھ۔

☆ پڑھو مگر محنت کے ساتھ۔

☆ خدمت کرو مگر اخلاص کے ساتھ۔

☆ کھاؤ مگر اعتدال کے ساتھ۔

☆ لکھو مگر کوشش کے ساتھ۔

☆ حکم دو مگر نرمی کے ساتھ۔

☆ تقسیم کرو مگر مساوات کے ساتھ۔

☆ بولو مگر اختصار کے ساتھ۔

☆ جیو مگر حق کے ساتھ۔

☆ پیش آؤ مگر خندہ پیشانی کے ساتھ۔

☆ والدین سے ملو مگر ادب کے ساتھ۔

☆ اساتذہ کے ساتھ پیش آؤ مگر احترام کے ساتھ۔

☆ سنو مگر توجہ کے ساتھ۔

☆ بحث کرو مگر دلائل کے ساتھ۔

☆ وعدہ کرو مگر وفا کے ساتھ۔

☆ تولو مگر برابری کے ساتھ۔

☆ مرو مگر ایمان کے ساتھ۔

☆ عبادت کرو مگر محنت کے ساتھ۔

☆ غور فکر کرو مگر گہرائی کے ساتھ۔

☆ عمل کرو مگر بے خوفی کے ساتھ۔

☆ انتظار کرو مگر صبر کے ساتھ۔

☆ منصوبہ بناؤ مگر فراست کے ساتھ۔

☆ ورزش کرو مگر باقاعدگی کے ساتھ۔

☆ عطا کرو مگر فیاضی کے ساتھ۔

☆ ہنسو مگر متانت کے ساتھ۔

☆ قرآن پڑھو مگر قرأت کے ساتھ۔

محروم نہیں ہوگا

☆ جس کو دعا کی توفیق ہوگی وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوگا۔

☆ جسے توبہ کی توفیق ہوگی وہ توبہ قبولیت سے محروم نہ ہوگی۔

☆ جو استغفار کرتا رہا وہ مغفرت سے محروم نہ ہوگا۔

☆ جسے شکر کی توفیق مل گئی وہ زیادہ نعمت سے محروم نہ رہے گا۔

دس چیزیں دس چیزوں کو ختم کردیتی ہیں

☆ توبہ گناہوں کو۔ ☆ جھوٹ رزق کو۔
☆ غیبت اعمال کو۔ ☆ غم عمر کو۔
☆ صدقہ مصیبتوں کو۔ ☆ پشیمانی سخاوت کو۔
☆ تکبر علم کو۔ ☆ نیکی بدی کو۔
☆ عدل ظلم کو۔ ☆ غصہ عقل کو۔

مجھے نفرت ہے

☆ صوم وصلوٰۃ کی پابندی نہ کرنے والے سے۔
☆ دوسروں سے حسد کرنے والے سے۔
☆ ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے سے۔
☆ وقت کی قدر نہ کرنے والے سے۔
☆ غیبت اور بخل کرنے والے سے۔

اچھی باتیں

☆ دنیا کیلئے اتنی محبت کر جتنا تجھے یہاں رہنا ہے۔

☆ گناہ اتنا کر جتنی تجھ میں عذاب سہنے کی طاقت ہے۔

☆ آخرت کیلئے اتنی محنت کر جتنا تجھے وہاں رہنا ہے۔

☆ صرف اسی ذات سے مانگ جو کسی کی محتاج نہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اتنی کوشش کر جتنا تو اس کا محتاج ہے۔

☆ کسی کو صدمہ پہنچا کر اپنا دل خوش مت کر۔

☆ اگر علم کو صرف اپنے لئے استعمال کیا جائے تو یہ سانپ بن جاتا ہے جس کا ڈسا ہوا انسان کبھی خدا کے قہر سے نہیں بچ سکتا۔

☆ کبھی اور کسی وقت موت سے مت غافل رہو کیونکہ موت ہر وقت سر پر منڈلاتی رہتی ہے۔

☆ جل کر کباب بننے سے بہتر ہے کہ انسان کھل کر گلاب بن جائے۔

☆ زبان کی دُرستی سے دل بھی درست ہو جاتا ہے۔

☆ خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے۔

☆ تواضع کی زیادتی نفاق کا پیش خیمہ ہے۔

☆ غیبت قتل سے زیادہ بری چیز ہے۔

☆ صبح دیر تک سونا روزی کو کم کرتا ہے۔

☆ سنی سنائی بات دیکھی ہوئی چیز کے برابر نہیں ہوتی۔

☆ کھانا کھانے والے کو سلام نہ کہو۔

☆ برائی کو بھلائی سے رفع کرو۔

ماں

مجھے ماں اور پھول میں کوئی فرق نظر نہیں آتا اگر دنیا آنکھ ہے تو ماں اس کی بینائی ہے دنیا پھول ہے تو ماں اس کی خوشبو ہے۔ سخت سے سخت دل کو بھی ماں کی پرنم آنکھوں سے موم کیا جاتا ہے۔ بغیر لالچ کے اگر پیار ملتا ہے تو صرف ماں سے۔ سب سے شیریں پیار ماں کا ہے۔ماں کے بغیر گھر قبرستان کی مانند ہے۔

ماں کی عظمت

ابا جی جب مجھے مارتے تو اماں بچا لیتی تھیں۔ایک دن میں نے سوچا کہ اگر اماں ماریں گی تو ابا جی کیا کریں گے۔اور یہ دیکھنے کیلئے کہ کیا ہوتا ہے! میں نے ان کا کہنا نہ مانا۔انہوں نے کہا، بازار سے دہی لا دو۔میں نہ لایا۔انہوں نے سالن کم دیا جب میں نے زیادہ پر اصرار کیا انہوں نے کہا کہ پیڑھی پر بیٹھ کر روٹی کھاؤ۔ میں نے زمین پر دری بچھائی اور اس پر بیٹھ کر روٹی کھائی۔ کپڑے بھی گندے کر لئے اور میرا لہجہ بھی گستاخانہ تھا۔مجھے پوری توقع تھی کہ امی ضرور ماریں گی مگر انہوں نے مجھے سینے سے لگایا اور کہا، کیوں (دلاور) پتر! میں صدقے! بیمار تو نہیں تُو؟ اس وقت میرے آنسو تھے کہ رُکتے نہیں تھے۔ (مرزا ادیب کی کتاب 'مٹی کا دریا' سے اقتباس)

ماں

- ☆ ماں کی آغوش انسان کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے۔
- ☆ ماں زندگی کی تاریک راہوں میں روشنی کا مینار ہے۔
- ☆ ماں انسان کو سب سے زیادہ پیار کرنے والی ہستی ہے۔
- ☆ ماں سے بڑھ کر کوئی بڑا استاد نہیں۔
- ☆ ماں ایک سایہ ہے جس کے پاس ستانے سے دنیا بھر کی تھکن دور ہو جاتی ہے۔
- ☆ ماں کے منہ سے نکلی ہوئی دعا خدا تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔
- ☆ ماں کی محبت پھول سے زیادہ تر و تازہ اور لطیف ہے۔
- ☆ ماں وہ ہستی ہے جس کی تعریف کیلئے دنیا میں الفاظ نہیں۔
- ☆ ماں وہ ہستی ہے جس کے قدموں تلے جنت ہے۔
- ☆ ماں کی قدر وہ جانتا ہے جو اس سے محروم ہو۔
- ☆ ماں گلشن کا ایک پھول ہے جس کی مہک کبھی ختم نہیں ہوتی۔
- ☆ ماں کی خوشنودی دنیا میں باعثِ دولت اور آخرت میں باعثِ نجات ہے۔
- ☆ ماں آسمان کا بہترین اور آخری تحفہ ہے۔
- ☆ ماں میں اصل خوبصورتی اس کی پاکیزہ محبت ہے۔
- ☆ ماں ایک ایسا چمن ہے جس میں مسلسل بہار رہتی ہے۔
- ☆ ماں ہر غم اور تکلیف کا مرہم ہے۔
- ☆ ماں کو گالی دینا سب سے بڑا گناہ ہے۔
- ☆ میں نے سب سے پہلی ماں کی آنکھوں میں محبت کا رنگ دیکھا۔
- ☆ ماں کو دکھ نہ دو کیونکہ اس کی دعا اور بددعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔
- ☆ ماں کی محبت کے بغیر دنیا کی ہر چیز بے رونق ہو جاتی ہے۔

☆ ماں کے بغیر گھر خالی لگتا ہے۔

☆ ماں محبت کا سمندر اور باپ محبت کی جھیل ہے۔

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

☆ ماں کی اصل خوبصورتی اس کی محبت ہے اور میری ماں دنیا کی خوبصورت ماں ہے۔

☆ ماں کے بغیر گھر ایک قبرستان ہے۔

☆ ماں کو مصیبت کے وقت جب بھی یاد کرتا ہوں تو مجھے سکون ملتا ہے۔

☆ ماں سے بڑھ کر کوئی استاد نہیں۔

☆ ماں کی دعا میری کامیابی کا راز ہے۔

☆ میری ماں دنیا کی عظیم ترین ہستی ہے۔

جن کے سر پہ ممتا کی دعائیں ہیں　　　قسمت والے ہیں جن کی مائیں ہیں
جسم تو ہوتا ہے پر جان نہیں ہوتی　　　ان سے پوچھو جن کی ماں نہیں ہوتی

ماں ایک ہستی ہے جو اولاد کے لاکھوں دکھ سینے میں چھپا لیتی ہے، گلشن کا دلکش پھول ہے جس میں خوبصورتی ہوتی ہے، ممتا کی انمول داستان ہے جو ہر دل پر قربان ہے، وہ ہستی ہے جس کی تعریف کیلئے الفاظ دنیا میں نہیں ملتے۔ ایک ہستی ہے کہ اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی رشتہ عزیز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قیمتی اور انمول تحفہ ہے جو ہر وقت اپنی اولاد کیلئے خوشحالی کی دعائیں مانگتی ہے۔

دوست کے معنی

د سے ...... دیانت دار

و سے ...... وفادار

س سے ...... سچا

ت سے ...... تابعدار

دوستی کے قابل

☆ جو دوسروں کے عیب چھپانے والا ہو۔

☆ جو معذرت قبول کرنے والا ہو۔

☆ جو عقل وحکمت کی باتیں سکھانے والا ہو۔

☆ جو بے غرض اور اللہ تعالیٰ کی خاطر دوستی رکھتا ہو۔

☆ جو احسان کرکے بھول جانے والا ہو۔

☆ جو والدین کا فرمانبردار اور جھوٹ سے پرہیز کرنے والا ہو۔

دوست

☆ دوست تین قسم کے ہوتے ہیں:۔

◈ وہ جس کی طرف سے تجھے فائدہ ہوتا ہے، لہٰذا اس سے بے وفائی نہ کر۔

◈ وہ جس کو تجھ سے فائدہ ہوتا ہے، اس کی عزت کر۔

◈ وہ جس سے نہ تجھے فائدہ پہنچتا ہے اور نہ اس کو تیری طرف سے فائدہ پہنچتا ہے، اس کو چھوڑ دے۔

بے لوث دوستی

بے لوث دوستی ایک اچھا رشتہ ہے بارشوں سے دوستی کی اُمید رکھنا کم عقلی کی بات ہے جو شخص دوستوں سے صلاح مشوروں سے لے کر کام کرتا ہے وہ غلطی سے محفوظ رہتا ہے۔ ہر پھول کے ساتھ کانٹے ہوتے ہیں مگر دوستی وہ ہوتی ہے جس کے ساتھ کانٹے نہیں ہوتے دوستی کی لاج رکھنا اتنا ہی مشکل ہے جیسے آئے ہوئے طوفان کو روکنا۔

گلشنِ حیات سے ایسے گلوں کو چن   کہ ہر نظر داد سے تیرے انتخاب پر

حرف دانش

- ☆ جو لوگ آپ سے اختلاف رکھتے ہیں ان کے بارے میں پریشان نہ ہوں۔ پریشان تو ان لوگوں کے بارے میں ہوں جو آپ سے اختلاف رکھتے ہیں لیکن ان میں یہ بتانے کی جرأت نہیں۔
- ☆ گمنامی کو پسند کرو اس میں ناموری کی نسبت بہت امن ہے۔
- ☆ اپنی زبان سے اپنی تعریف کرنا اپنی طرف سے لوگوں کا خیال خراب کرنا ہے۔
- ☆ اگر تنقید اصلاح کی غرض ہے تو وہ قابل تقلید ہوتی ہے۔
- ☆ ضرورت میں انسان جو وعدہ کرتا ہے وہ بہت کم پورا کرتا ہے۔
- ☆ کام کو جلد کرنے کی بجائے بہتر سے بہتر انجام دینے کی کوشش کرو۔ لوگ یہ نہیں پوچھیں گے کہ کتنے وقت میں کام کیا ہے وہ تمہارے کام کی عمدگی کو دیکھیں گے۔
- ☆ یہ ہماری آنکھیں نہیں بلکہ دوسروں کی آنکھیں ہیں جو ہمیں برباد کرتی ہیں۔ اگر سوائے آپ کے دنیا کے تمام لوگ اندھے ہوتے تو آپ کبھی بھی عمدہ لباس اور خوشنما سامان کی پرواہ نہ کرتے۔
- ☆ میری زبان تو عاجز ہے، دل کو اپنے تلک رسائی دے۔
- ☆ میرے عشق کو سدا بہار گلاب کی طرح بنا دے۔
- ☆ تیرے نور کا ظہور، فلسفی کی ہر پیچیدگی کا حل ہے۔
- ☆ تو وہ حقیقت کا دریا ہے جس پر مجاز کا کوئی پل نہیں بن سکتا۔

نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری — رہا صوفی گئی روشن ضمیری
خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ — نہیں ممکن امیری سے فقیری

(علامہ اقبال)

پھولوں جیسی باتیں

☆ جولوگ اپنی ذات کے باہر رہتے ہیں۔دوسرے لوگوں کے مقابل ان کا دماغ مضبوط ہوتا ہے لیکن جولوگ اپنی ذات کے اندر رہتے ہیں وہ ہر ہر جملے اور ہر ہر لفظ پر زخمی ہوتے ہیں۔

☆ نفرت آگ کی مانند ہوتی ہے، جو جلاتے ہوئے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

☆ اہل احساس کو نومولود بچوں کی طرح سنبھال کر رکھنا پڑتا ہے ورنہ ایک چھوٹی سی چوٹ بھی انہیں نا قابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

☆ لوگ ضبط کی سرخی سے زیادہ آنکھوں کی سرخی پر اعتبار کرتے ہیں۔

☆ محبت بے اختیار ہوتی ہے اور بے اختیار کر دیتی ہے۔

☆ محبتیں اشتہار نہیں اعتبار اور اظہار مانگتی ہیں۔

☆ جدائی کا واویلا کرنے والے سمندر کی لہروں کے دکھ سے واقف نہیں ہوتے جو ساحل تک آ کر سر پٹختی ہوئی واپس لوٹ جاتی ہیں۔

☆ بعض اوقات ہمیں زندگی کے آخری لمحات میں احساس ہوتا ہے کہ جس چیز کو ہم نے زندگی کا حاصل بنا رکھا تھا اس کے بغیر زندگی زیادہ اچھی گزر سکتی تھی۔

☆ دیواریں صرف کمرے کی نہیں ہوتیں بلکہ دل کی بھی ہوتی ہیں کئی خواب، کئی ارمان اور کئی خیال ان میں دفن رہ جاتے ہیں۔

☆ محبت ایک ایسا پھول ہے جو ایک بار سونگھ لے تو زندگی بھر اس کی خوشبو کو نہیں بھولتا۔

☆ جو درخت پھل نہ دے وہ کم از کم سایہ ضرور دیتا ہے۔

☆ چراغ خود نہیں جلتے جلائے جاتے ہیں۔

☆ عشق چاند کی مانند ہے جب بڑھ چکتا ہے تو گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

☆ کسی کا دل نہ توڑو کیونکہ آپ کے سینے میں بھی ایک دل ہے۔

☆ جب کسی جنازے کے ہمراہ جاؤ تو مردے کے غم سے زیادہ اپنا غم کرو۔

☆ وفا ایک ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔

☆ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

☆ بری کتابیں ایسا زہر ہے جو جسم کو نہیں بلکہ روح کو مار ڈالتی ہیں۔

☆ پیسہ زندگی لے سکتا ہے، زندگی دے نہیں سکتا۔

☆ قبرستان ایسے لوگوں سے بھرے پڑے ہیں جو سمجھتے تھے کہ ان کے بغیر یہ دنیا اُجڑ جائے گی۔

☆ غم ایک ایسا پرندہ ہے جو انسان کا خون پی کر زندہ رہتا ہے۔

☆ دُکھی لوگوں کی دعائیں لو کہ ان کی آہیں عرش معلیٰ کو ہلا دیتی ہیں۔

☆ اگر خدا کی محبت کا دعویٰ کرتے ہو تو اس کے بندوں کی خدمت کر کے دکھاؤ۔

☆ عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔

☆ دوسروں کو معاف کرو مگر اپنے آپ کو کبھی معاف نہ کرو۔

☆ قسمت ایک بازار ہے جہاں کچھ دیر ٹھہرنے سے بھاؤ گر جاتا ہے۔

☆ زندگی میں جب تک غم نہ آئیں اس میں چمک پیدا نہیں ہوتی۔

☆ وسعت نظری جب معاشرے میں جنم لیتی ہے تو معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

☆ جس معاشرے میں اچھے تنقید نگار ہوں گے وہ معاشرہ اچھا ہوگا اور ترقی کرے گا۔

☆ سہولت انسانی صلاحیتوں کو زنگ لگا دیتی ہے۔

☆ بار ہا دیکھا ہے کہ بے دلی سے کیا ہوا کام ہو یا پھر مانگی ہوئی دعا، جلدی اپنے رنگوں سے محروم ہو جاتی ہے۔

☆ لڑکیاں رزق کی طرح ہوتی ہیں۔ اپنی ہوں تو ہمیشہ خوشی اور شکر کی نگاہ ڈالو۔ لفظوں سے مت کہو۔ نگاہوں اور دل سے ان کی سلامتی چاہو اور دوسروں کی ہوں تو نگاہیں جھکا لو۔

☆ بات کرو تو کوئی گدلا خیال دل اور نگاہ کو آلودہ نہ کرے تمہارا ہونا تحفظ کا احساس دلائے نہ کہ سامنے والی کو اپنی عزت کی پڑ جائے مگر آج کل سب اُلٹ ہو رہا ہے عورت کا تحفظ کم ہو گیا ہے وہ گھر سے نکلتی ہے تو جہاں اس نے پہنچنا ہوتا ہے ہزاروں نگاہوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اسے چبھتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

☆ ہر چیز کو اس طرح دیکھو جیسے پہلی اور آخری بار دیکھ رہے ہو، اس طرح دنیا میں تمہارا وقت بہت شادمانی سے گزرے گا۔

☆ ہمیں خود کو درخت کے پتوں کی طرح سمجھنا چاہیے۔ یہ درخت نوع انسانی ہیں، ہم دوسرے انسانوں کے بغیر نہیں جی سکتے۔

☆ اگر تم غلطیوں کو روکنے کیلئے دروازے بند کر دو گے تو سچ بھی باہر رہ جائے گا۔

☆ انقلابات معمولی باتوں پر نہیں آتے لیکن یہ معمولی باتوں سے جنم لیتے ہیں۔

☆ دشمنوں کے سامنے ایسی گفتگو کرو کہ اگر وہ دوست بن جائے تو پھر تمہیں شرمسار نہ ہونا پڑے۔

☆ راستہ پوچھنے سے شرم محسوس نہ کرو ورنہ راستہ کھو بیٹھو گے۔

☆ یہ حقیقت ہے کہ چھلانگ لگانے سے پہلے کچھ پیچھے ہٹنا ضروری ہے۔

☆ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا نام باقی رہے تو شہادت کی موت کو ترجیح دو اور اولاد کی اچھی تربیت کرو۔

☆ مخلوق کی خوشنودی کیلئے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہ کرو اگر اللہ تعالیٰ سے تمہارا راستہ کٹ گیا تو کوئی بھی تمہارے کام نہیں آ سکتا۔

☆ وہ عمارت جو بظاہر بوسیدہ ہو اس عمارت سے کہیں زیادہ خوبصورت ہے جسے ظاہری رنگ و روغن کر کے حسین بنایا گیا ہو۔

☆ جس طرح بنجر زمین پر فصل کاشت نہیں کی جا سکتی اسی طرح کسی بنجر دل پر محبت و خلوص کی فصل آسانی سے نہیں اُگ سکتی۔

زرّیں اصول

☆ قدرت کے آگے آنسوؤں کا ڈھیر لگاتا جا۔کوئی آنسو تو اسے پسند آ ہی جائے گا۔
☆ اپنی لمحہ بھر کی خوشی کیلئے دوسروں کے لبوں سے حسین مسکراہٹ مت چھینو۔
☆ دولتِ دنیا کا حاصل کر لینا کوئی بڑی بات نہیں اگر ہو سکے تو کسی کا دل قابو میں کرو۔
☆ کسی کا دل مت دُکھاؤ ہو سکتا ہے کہ وہ آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔
☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔
☆ اپنی زبان پھول کی پتیوں کی طرح نرم اور اپنا لہجہ شبنم کے قطروں کی طرح شگفتہ رکھو کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔
☆ پھول خوبصورت ہیں پھولوں سے پیار کیجئے ان کی نرم و نازک پتیاں آپ کو محبت کا پیغام دیتی ہیں۔
☆ اپنا زخم اس کو مت دکھاؤ جس کے پاس مرہم نہ ہو۔
☆ موت ایک ایسا دروازہ ہے جس میں سے ہر ایک کو گزرنا ہے۔
☆ زندگی میں وہ راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل کر سکو۔
☆ ہر چیز کی قیمت ہوتی ہے اور انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں۔
☆ احساس دشمن کو بھی زیر کر دیتا ہے۔
☆ دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ مگر اپنی ہرگز مت بھولو۔
☆ رنگین خواب دیکھنے سے بہتر ہے کہ انسان زندگی کی بلیک اینڈ وائٹ حقیقتوں کا سامنا کرے۔
☆ پانی میں اُترتے وقت پانی کی گہرائی نہ دیکھئے بلکہ اپنا قد دیکھئے۔
☆ جن میں خوبی ہوتی ہے وہ باتیں نہیں کرتے اور جن میں خوبی نہیں ہوتی وہ باتیں کرتے ہیں۔
☆ جو استاد کی سختی برداشت نہیں کرتا، اسے زمانے کی سختیاں برداشت کرنا پڑتی ہے۔
☆ جو ایک بار ذلت نہیں اُٹھاتا وہ ساری عمر ذلت اٹھاتا ہے۔
☆ اتنی بلند پرواز مت کرو کہ آسمان اچک لے۔
☆ اتنا نیچے بھی نہ گرو کہ زمین نگل لے۔

☆ جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے۔

☆ خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ حقیقت یقین کی ماں ہے۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔

☆ جو اپنی اصلاح نہیں کرسکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں۔

☆ خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے۔

☆ محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے۔

☆ دل کی صفائی سب سے زیادہ خوبصورت ہے۔

☆ جو محبت آپ اپنے ماں باپ سے کروگے وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔

☆ دنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں صرف وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے۔

☆ دنیا میں سب سے زیادہ مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی ہے۔

☆ امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو لیکن زبان بند رکھو۔

☆ عمر کے کسی بھی حصے میں عورت کو اپنی مرضی پر نہیں چھوڑنا چاہئے۔

☆ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

☆ آدمی کو خود اس کی ذات کے سوا دوسری چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

☆ عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

☆ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام سے گزرے وہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

☆ زندگی کی مصیبتیں کم کرنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ مصروف ہو جاؤ۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطرے حسین ہوتے ہیں: ایک خون کا قطرہ جو اللہ تعالیٰ راہ میں ہے اور دوسرا وہ آنسو جو خوفِ خدا سے نکلا ہو۔

انسان

☆ انسان کو بادِ صبا کی طرح ہونا چاہئے کہ ہر کوئی اس کے آنے کا انتظار کرے۔

☆ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو قابو میں رکھے۔

☆ کسی کے چہرے پر مت جائیں کیونکہ انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے۔

☆ انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو کہ جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔

☆ انسان کی تمام خوبیوں کا مرکز زبان ہے۔

☆ انسان کا لباس اور سوسائٹی اس کے اخلاق و کردار کا پہلا سرٹیفکیٹ ہے۔

☆ انسان کی ہر خواہش کا پورا ہونا ضروری نہیں کیونکہ پھول کی کچھ پتیاں بکھر بھی جاتی ہیں۔

☆ کسی انسان میں ایمان اور حسد اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

☆ انسان کی قابلیت اس کی زبان سے پوشیدہ ہے۔

☆ انسان بچپن سے لے کر بڑھاپے تک اچھے دوست کی تلاش میں رہتا ہے۔

☆ انسان کا کردار بھی اس گلاب کے پھول کی مانند ہوتا ہے جو ایک بار شاخ سے گر کر ٹوٹ جائے تو دوبارہ جڑ نہیں سکتا۔

☆ انسان کا دل اور کردار خوبصورت ہو تو چہرے پر ایک مسحور کن نور نظر آتا ہے۔

☆ اخلاق ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا یہ انسان کی شخصیت کو چار چاند لگا دیتا ہے جبکہ مغرور انسان ہمیشہ معاشرے میں نامقبول رہتا ہے۔

☆ سونے کو آگ پرکھتی ہے اور انسان کو مصائب۔

☆ کچھ کانٹے اپنے پاس رکھ کہ یہ پھولوں کی یادگار رہیں اور باقی اپنے دل میں پیوست کر لو تاکہ دوسروں کا درد محسوس کر سکو۔

☆ کامیابی بازاروں میں نہیں بکتی بلکہ اسے انسان اپنے عزم سے حوصلے اور لگن سے حاصل کرتا ہے۔

عزائم کو سینوں میں بیدار کردے　　　نگاہِ مسلماں کو تلوار کردے!

(علامہ اقبال)

دوستی

- ☆ دوستوں کی چھوٹی چھوٹی خامیاں نظر انداز کردیا کریں کیونکہ وہ آپ کی بڑی بڑی خامیاں نظر انداز کرتے ہوں گے۔
- ☆ ریچھ کی دوستی بہت مہنگی پڑتی ہے اگر وہ خوش ہوجائے تو گلے لگالیتا ہے۔
- ☆ دوستی کنول کا وہ پھول ہے جو خلوص کی جھیل میں کھلتا ہے۔
- ☆ ہر پھول کے ساتھ کانٹے ہوتے ہیں مگر دوستی کا پھول ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ کانٹے نہیں ہوتے۔
- ☆ دوستی کو نبھانا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کسی آتے ہوئے طوفان کو روکنا۔
- ☆ دوستی ایک ایسا ناتا ہے جو سونے سے بھی مہنگا ہے۔
- ☆ دوستی یہ نہیں کہ تمہارا دوست تمہیں کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے بلکہ دوستی یہ ہے کہ تم اپنے دوست کا امکان کی حدود تک فائدہ پہنچاؤ اور اس سے کسی صلہ کی توقع نہ کرو۔
- ☆ جو اپنے دوست کو برے کاموں سے باز نہیں رکھتا وہ دوستی کے قابل نہیں۔
- ☆ سوچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
- ☆ دوست کے ناراض ہونے کے خیال سے حق بات نہ کہنا حق دوستی کو پورا نہیں کرتا۔
- ☆ جب کسی دوسروں کی عیب جوئی کرتے پاؤ تو اسے اپنے دوستوں کی فہرست سے خارج کردو۔
- ☆ دوستی وہ روشنی ہے جو اندھیرے میں اور زیادہ روشن ہوجاتی ہے۔

اے دوست مجھے عمر ابد کی دعا نہ دے
میں بے وفا نہیں ہوں تیری جان کی قسم

کہیں سے ڈھونڈ کر لادو وفا جو مل جائے
ترس گیا ہے جہاں رسم دوستی کیلئے

خلوص دل ہی نہیں ربط باہمی کیلئے
وفا بھی شرط ہے اے دوست دوستی کیلئے

دوست

اگر کبھی تمہارا دل چاہے اور کسی دوست کی ضرورت محسوس ہو تو ایسے شخص سے دوستی کرو جو تمہارا دوست بن کر تمہاری زینت بن جائے اور اگر کوئی نادانی کرو تو تمہاری ڈھال بن جائے اگر تم پر کوئی مصیبت یا آفت نازل ہو تو تمہاری مدد کرے۔ اگر تم کچھ کہو تو تمہاری بات کا یقین کرے اور اگر تم اس کے ساتھ مل کر کسی کا مقابلہ کرو تو تمہاری طاقت بن جائے۔ اگر تم نیکی کیلئے ہاتھ بڑھاؤ تو وہ بھی اس نیک کام کیلئے ہاتھ بڑھائے۔ اگر تمہاری کوئی برائی نظر آئے تو اس پر پردہ ڈالے۔ اس سے دوستی کرو جس کی وجہ سے تم کسی مصیبت میں نہ پڑو اور اس کے اور تمہارے مزاج اور عادت میں اختلاف نہ ہو۔

﴾ ہما ﴿

☆ خدا نے اس کائنات کو محبت سے تخلیق کیا ہے چنانچہ اس میں رہنا سیکھو۔

☆ انسان کی سب سے بڑی طاقت اس کی محبت ہوتی ہے اور سب سے بڑی کمزوری بھی۔

☆ آج کے دور میں سچی محبت اور سچے دوست کا ملنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا پہاڑوں سے نہر نکالنا۔

☆ جو سچی محبت اور سچے دوست کو پالے دنیا میں اس سے بڑا خوش قسمت انسان کوئی نہیں لہٰذا اس کی عزت کرو نہ کہ حسد۔

☆ دنیا کی سب سے عظیم ترین شخصیت نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہیں۔

☆ جس کا حرف حرف غور سے پڑھنے اور سمجھنے سے تعلق رکھتا ہے وہ قرآن پاک ہے۔

☆ اس وقت سے ڈرو جب تمہارے ضمیر سے آواز آنا بند ہو جائے گی۔

☆ دنیا میں انسان کیلئے دو پناہ گاہیں ہیں: ایک ماں کی گود اور دوسری زمین (یعنی قبر) جو بغیر کسی امتیاز کے امیر، غریب، بادشاہ اور گدا سب کو پناہ دیتی ہے۔

﴾ عظمیٰ ﴿

☆ دنیا میں سب سے مضبوط ترین چھت باپ ہے۔

☆ دنیا میں بہترین چھاؤں ماں ہے۔

☆ دنیا کا خوبصورت پودا محبت کا ہوتا ہے جو زمین میں نہیں دلوں میں اُگایا جاتا ہے۔

☆ دنیا کا اصول پھول مسکراہٹ ہے جس کی پتیاں بکھر کر بھی تازہ رہتی ہیں اور ہر سمت خوشبو بکھرنے کا پیغام دیتی ہیں۔

☆ دنیا کا لازوال رشتہ دوستی ہے جس کے بغیر زندگی ادھوری ہوتی ہے۔

☆ سب سے بہترین کمال دشمن کو دوست بناتا ہے۔

☆ سب سے بہترین کام اعتدال میں رہ کر کیا جاتا ہے۔

سنہری کرنیں

☆ انسان کو دریا کی طرح سخی، سورج کی طرح شفیق اور زمین کی طرح نرم ہونا چاہئے۔

☆ قطرے اپنے استقلال سے چٹان میں سوراخ کر سکتے ہیں۔

☆ پرندے اپنے پاؤں کے باعث دام میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کے باعث۔

☆ دل آزاری سب سے بڑا گناہ ہے۔

☆ مصیبتیں اور دکھ ہمیں اپنی کم ہمتی کے باعث زیادہ خوفناک نظر آتے ہیں۔

☆ سونے کی آزمائش آگ میں ہوتی ہے اور بہادر لوگوں کی مشکلات میں۔

☆ ایمان کے دو حصے ہیں: پہلا صبر اور دوسرا شکر۔

☆ معمولی اخراجات کو نظر انداز نہ کرو کیونکہ ایک چھوٹا سا سوراخ بڑے جہاز کو ڈبو سکتا ہے۔

☆ ہم ہر لحہ مرتے اور ہر لحہ زندہ ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی موت کا خوف کیسی بے معنی بات ہے۔

☆ مومن جس قدر بوڑھا ہوتا ہے اس کا ایمان اتنا ہی طاقتور ہوتا ہے۔

☆ لوگوں کیساتھ یوں حسن سلوک سے پیش آؤ کہ اگر تم ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاؤ تو تمہیں ڈھونڈیں اگر مر جاؤ تو روئیں۔

☆ ناکامی و نادانی کے کام سے بہتر ہے کہ وہ کام کیا ہی نہ جائے جس میں نادانی جھلکنے لگے۔

☆ شرمندگی کی تاثیر اور بھی بڑھ جاتی ہے جہاں سبھی غلطی کر رہے ہوں اور انہیں باز رکھنے کی بجائے خود بھی اس میں کودا جائے۔

☆ اگر صرف دو ہی دن مطالعہ نہ کیا جائے تو باتوں میں چاشنی ہی نہیں دلائل کا وزن بھی کم ہو جاتا ہے۔

☆ خوش قسمت ہے وہ شخص جو خوشی کو چھاؤں اور غم کو دھوپ سے زیادہ اہمیت نہیں دیتا۔

☆ جو واقعی بڑے ہیں وہ بڑا بول نہیں بولتے۔ ہیرا کب منہ سے کہتا ہے کہ میں ہیرا ہوں۔

☆ زندگی میں مایوسیوں سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں آسکتی اس سے بچو۔

☆ حسن بناؤ سنگھار کے بغیر ہی دل کو موہ لیتا ہے۔

☆ ہر انسان اپنے ساتھ ایک بے باک راہبر رکھتا ہے اور وہ ہے اس کا ضمیر۔

☆ انسان اپنی طرف سے پوری کوشش اور پوری تدابیر اختیار کرتا ہے اور جب کامیابی اس کے قریب آتی ہے تو دو چیزیں اس کے اور کامیابی کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں: ایک موت اور دوسری تقدیر۔

☆ دلائل جتنے کم ہوں گے الفاظ اتنے سخت ہوں گے۔

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ علم کا طلب کرنے والا دراصل اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔ (رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

☆ جو شخص خواہ مخواہ اپنے آپ کو محتاج بناتا ہے وہ ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ ایمان کے ساتھ صبر کی وہی حیثیت ہے جو سر کی تن کے ساتھ ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ زبان کی حفاظت دولت سے زیادہ مشکل ہے۔ (حضرت سلیمان علیہ السلام)

☆ احمق خاموش رہتا ہے تو عقلمند سمجھا جاتا ہے۔ (حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ عقلمند کی علامت یہ ہے کہ اس کی عقل اسے برائی سے روکے۔ (حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ لوگ بیماری کے ڈر سے غذا چھوڑ دیتے ہیں مگر عذاب کے ڈر سے گناہ نہیں چھوڑتے۔ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ دل ایک آئینہ ہے اگر وہ بدی سے پاک ہے تو اس میں خدا بھی نظر آ سکتا ہے۔ (مولانا رومی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ محبت ان سے رکھو جو نیکی کر کے فراموش کر دیتے ہیں اور کوئی قصور دیکھیں تو معاف کر دیتے ہیں۔ (جنید بغدادی علیہ الرحمۃ)

☆ شرم نگاہوں کی نہیں بلکہ دل اور زبان کی ہوتی ہے۔ (سچل سرمست رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ جہنم کی آگ کو وہی بجھا سکتے ہیں جو آنسو وقت سحر مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔ (خوشحال خان خٹک)

☆ دوسروں سے برا سلوک کرنے سے پہلے یہ سوچئے کہ اگر آپ خود برے سلوک کا شکار ہوتے تو کیا ہوتا۔ (شیرازی)

☆ شجرۂ نسب کے سائے میں پناہ لینے سے اونچا مقام نہیں ملتا۔

☆ نادان گزشتہ زمانے کی یاد میں کھوئے رہتے ہیں۔

☆ خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیاروں کا کام دیتی ہیں۔ (البیرونی)

☆ مایوسی انسان کی سب سے بڑی دشمن اور خدا تعالیٰ کا عذاب ہے۔ (بقراط)

☆ آپ پہلے بچوں کو بولنا سکھاتے ہیں پھر انہیں خاموش رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ (جیوبرٹ)

☆ موت تکلیف دہ ہے لیکن اتنی نہیں جتنی کہ زندگی۔ (ایکسل فنڈ)

☆ جھوٹ بولنا سوچ بات کہنے سے مشکل ہے۔ سچ کو یہ یاد رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ آپ نے کیا کہا تھا۔ (مارٹن)

☆ جہاں عورت کا احترام ہوتا وہاں خدا بھی خوش ہوتا ہے۔ (جانسن)

☆ کسی سے وعدہ کرو تو جان پر کھیل کر پورا کرو۔ (روسو)

بکھرے موتی

- ☆ ماں دنیا کی سب سے مقدس ہستی ہے۔
- ☆ جلد باز ہمیشہ منہ کے بل گرتا ہے۔
- ☆ دشمن پر احسان کرو، وہ دوست بن جائے گا۔
- ☆ سب سے خوبصورت چیز انسان کا کردار ہے۔
- ☆ کتابیں انسان کی بہترین ساتھی ہیں۔
- ☆ بہترین نعمت اچھا اخلاق ہے۔
- ☆ جو کم سوچتے ہیں وہ زیادہ بولتے ہیں۔
- ☆ ہمت والوں کے آگے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- ☆ بعد کی پشیمانی سے پہلے کی احتیاط بہتر ہے۔
- ☆ اگر تم چاہتے ہو کہ دنیا تمہیں اچھا سمجھے تو اپنی زبان سے اپنی تعریف نہ کرو۔
- ☆ ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔
- ☆ جسے ہارنے کا خوف ہو وہ ضرور ہارے گا۔
- ☆ مسکراہٹ خوبصورتی کی علامت ہے اور خوبصورتی زندگی کی۔
- ☆ انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے، شکل سے نہیں۔
- ☆ نصیب اور صبر کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے۔
- ☆ مصائب وآلام اور راحت میں اللہ ربّ العزت کو یاد رکھو۔
- ☆ دنیا کی محبت تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔
- ☆ غم کتنا ہی سنگین ہو نیند سے پہلے تک ہوتا ہے۔
- ☆ کسی سے مشورہ لینا برا نہیں مگر کسی کے مشورے پر سوچے سمجھے بغیر عمل کرنا برا ہے۔

☆ مشکلات سے ڈرنے سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی کسی دوست کی بے رُخی برتنے سے۔

☆ کسی بے سہارا کے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیرنا صدقہ ہے۔

☆ جو چاہتا ہے کہ اسے سکھ کی زندگی میسر ہو تو اس سے فرض نماز نہ چھوٹے۔

☆ علم مال سے بہتر ہے کیونکہ مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے اور علم بڑھتا ہے۔

☆ غلطی کا اعتراف کر لینا مزید غلطی سے بچاتا ہے۔

☆ ایک فلسفی نے اپنے بیٹے کو ہدایت کرتے ہوئے کہا، علم اور مال دونوں حاصل کرو۔ خواص تمہارے علم کا احترام کریں گے اور عوام مال کا۔

☆ باپ کے کارناموں پر وہی اکڑتا ہے جو بے کار ہوتا ہے۔

☆ جو شخص ناممکن کے پیچھے بھاگتا ہے وہ ممکن سے بھی رہ جاتا ہے۔

☆ غذا کو صرف بھوک لذیذ بناتی ہے۔

☆ شام کو بھوکا سو جانا صبح کے وقت قرض کے ساتھ جاگنے سے بہتر ہے۔

☆ اپنی ذات پر کی جانے والی شائستہ تنقید اعتماد پیدا کرتی ہے۔

☆ سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے بہتر ہے۔

☆ سب سے اچھا نشہ خدمتِ خلق ہے۔

☆ مبارک لوگ وہ ہیں جو اپنی تدبیر اس وقت بھی جاری رکھتے ہیں جب زمانہ ان کا مذاق اُڑا رہا ہوتا ہے۔

محاصرہ کیجئے

☆ ترتیب کا اصول اپنایئے اور قطار میں اپنی باری کا انتظار کیجئے۔ بے ترتیبی ہمیشہ خود غرضی اور انتشار کو جنم دیتی ہے اس سے گریز کیجئے۔

☆ گھر میں اور گھر سے باہر بھی انسان دوستی کا ثبوت دیجئے کہ یہ جذبہ دلوں کو منور رکھتا ہے۔

☆ ہر جگہ صبر وتحمل اور نظم وضبط کا مظاہرہ کیجئے۔ خود بھی پرسکون رہئے اور دوسروں کو بھی پرسکون رہنے کی تلقین کیجئے۔

☆ وقت کی قدر کیجئے۔ اسے باتوں اور بے مصرف کاموں میں ضائع کرنے کی بجائے اپنے مستقبل کو درخشاں اور اپنے ملک کو تاباں بنانے میں صرف کیجئے۔

☆ ٹریفک کے اصولوں کی پیروی کیجئے۔ اگر آپ جلدی میں بھی ہیں تو دو چار منٹ تاخیر سے سہی، آپ کا صحیح وسلامت پہنچنا ضروری ہے۔

☆ ربّ کریم نے اس پوری زمین کو مسجد قرار دیا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے حصے کی مسجد' اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھئے۔

☆ اپنی کامیابی کیلئے اپنے وسائل اور اپنی محنت پر بھروسہ کیجئے۔ دوسرے ناجائز راستے نہ صرف آپ کی اہلیت کو ماند کرتے ہیں بلکہ اس طرح دوسروں کو بھی ان کا حق نہیں ملتا۔

☆ قانون اس کا احترام کرنے والوں کیلئے بنایا جاتا ہے لہٰذا اپنے آپکو مشکلات سے دوچار کرنے کی بجائے اس کا احترام کیجئے۔

☆ اپنی پہچان کے لوگوں کو ہی نہیں، اپنے ہر ہم وطن کو قابل احترام سمجھئے۔ دوسروں کی عزت کیجئے، لوگ آپ کی عزت کرینگے۔

☆ دوسری قومیں ہمیں بحیثیت پاکستانی شناخت کرتی ہیں آپ بھی بحیثیت پاکستانی اپنا تعارف کرایئے کہ آپ کی شناخت اُجاگر ہو۔

☆ دنیا کے دھندوں میں سے صرف ایک گھنٹہ اس ربّ کریم کی خاطر نکالئے جس نے ہمیں اپنی رحمتوں اور نعمتوں سے نوازا۔ اس ایک گھنٹے میں پانچ وقت اس کے سامنے سر جھکایا جاسکتا ہے، یہ جھکا سر غرور اور تکبر سے نجات دلاتا ہے۔

جلدی کیجئے

☆ مہمانوں کو کھانا کھلانے میں۔

☆ جنازے کے کفن دفن اور شریک ہونے میں۔

☆ بیٹی (خصوصاً بیوہ) کی شادی کرنے میں۔

☆ قرض کی ادائیگی میں۔

☆ گناہوں سے توبہ کرنے میں۔

☆ اذان سن کر مسجد جانے میں۔

پانچ قسم کے لوگ

☆ پانچ قسم کے لوگوں سے ہمیں پرہیز کرنا چاہیے:۔

- جھوٹے سے کہ اس سے ہمیشہ فریب کھانے کا احتمال رہتا ہے۔
- احمق سے کہ اگر وہ تیرے فائدے کی بھی سوچے گا تو عملاً نقصان ہی پہنچائے گا۔
- بخیل سے کہ عین وقت پر تیرا ساتھ چھوڑ جائے گا۔
- بزدل سے کہ ضرورت کے وقت کنی کترا جائے گا۔
- فاسق سے کہ ایک لقمہ بلکہ ایک لقمے سے کم تر یعنی محض اس کی طمع کی خاطر کہ شاید اسے مل جائے، تجھے بھی فروخت کرنے سے نہیں چوکے گا۔

بہترین چیز

☆ میں نے اللہ تعالیٰ سے طاقت مانگی اور قوت مانگی تا کہ کارنامے سرانجام دے سکوں...... مگر اس نے مجھے کمزوری عطا کی تا کہ میں فرمانبرداری سیکھ سکوں۔

☆ میں نے اللہ تعالیٰ سے دولت طلب کی تا کہ کوٹھی اور بنگلے بنا سکوں اور خوشی میسر ہو...... مگر اس نے مجھے غریبوں میں کیا تا کہ میں ان کا دکھ درد سمجھ سکوں۔

☆ میں نے اللہ تعالیٰ سے دنیا کا سوال کیا لیکن اس نے مجھے دین دیا تا کہ میری آخرت بہتر ہو۔

☆ ہاں! میں نے اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کی آسائش زندگی کی خواہش کی تا کہ لطف اٹھا سکوں مگر اس نے مجھے ان چیزوں کی بجائے زندگی عطا کی تا کہ ان چیزوں کو حاصل کر سکوں۔

اقوال زریں

☆ میرے اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی لازمی طور پر اتباع کرو۔ (حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

☆ زبانوں کو شکوہ سے روکو زندگی کو روشنی عطا ہوگی۔ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ بدترین آوازیں دو ہیں: ایک راگ کی اور دوسری نوحہ کی۔ (حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر انسان اپنے ربّ کو نہیں پہچانتا۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ زبان دُرست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ جس شخص کو سال بھر کوئی تکلیف نہ پہنچے وہ سمجھ لے کہ میرا ربّ مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ شرافت، افعال و اعمال، عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ مصیبت کی شکایت نہ کرو، اس سے خدا ناراض اور دشمن خوش ہوتا ہے۔ (محمد بن حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوشی دو۔ (حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت برستی ہے۔ (بابا فرید الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ محنت نہ کرنا محتاجی کا باعث ہے۔ (حکیم لقمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ دشمن سے ہر وقت بچتے رہو مگر دوست سے اس وقت بچو جب وہ تمہاری بے جا تعریف کرنے لگے۔ (شیخ سعدی علیہ الرحمۃ)

☆ مؤذن رحمان کا منادی ہے اور گویا شیطان کا۔ (مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھنا حماقت ہے۔ (حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

☆ جو شخص قربانی اور ایثار سے کام لیتا ہے وہ مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔ (حضرت ابوالحسن خرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

☆ گلے شکوے سے زبان بند رکھو، راحت نصیب ہوگی۔ (بوعلی سینا)

☆ جسے نیک و بد کی تمیز نہیں وہ چوپایوں میں شامل ہے۔ (سقراط)

☆ جو شخص دولت کے استعمال سے ڈرتا ہے وہ دولت پانے کا مستحق ہی نہیں۔ (راجر بیکن)

☆ جو شخص تعلیم حاصل کرنے کی مشکلات برداشت نہیں کرتا اسے جہالت کی سختیاں برداشت کرنا پڑتی ہے۔ (ارسطو)

☆ قرض لینے اور دینے سے پیسہ اور دوست دونوں ضائع ہو جاتے ہیں۔ (شیکسپیئر)

☆ مہمان کا دروازے پر استقبال کرنا اور اسی طرح رُخصت کرنا اچھی دولت ہے۔

☆ تحفوں کا لین دین دلوں کے کینے کو مٹاتا ہے۔

☆ مومن طعنے نہیں دیتا، لعنت نہیں کرتا، فحش نہیں بکتا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔

☆ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہی ہے جیسا سر کا درجہ بدن میں ہے۔

☆ نماز دل کا نور ہے جو اپنے دل کو نورانی بنانا چاہے نماز کے ذریعے بنالے۔

☆ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو ممکن ہے اللہ تعالیٰ اسے اس سے نجات دے اور تمہیں اس میں مبتلا کردے۔

☆ روزہ میں ہونے والی کمی کوتاہی صدقۃ الفطر پوری کردیتا ہے۔

☆ جس میں رونے کی طاقت نہ ہو وہ رونے والوں پر رحم کیا کرے۔

☆ زبان کو شکوے سے روکیے خوشی کو زندگی ملے گی۔

☆ اس دن پر روؤ جو تمہاری عمر کا گزر گیا اور اس میں نیکی نہیں کی۔

☆ خلقت سے تکلیف دور کرکے خود اٹھالینا بہتر سخاوت ہے۔

☆ مطالعہ غم اور اداسی کا بہترین علاج ہے جس کے پاس کتاب ہے وہ کبھی اکیلا نہیں ہوتا۔

☆ اگر آپ کچھ بننا چاہتے ہیں تو اپنا ایک لمحہ بھی ضائع مت کریں۔

☆ زندگی کا ہر دن تاریخ کا ایک ورق ہے۔

☆ ہر انسان اپنی زبان کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔

☆ اپنی غلطی کا اعتراف سب سے بڑی بہادری ہے۔

☆ علم ایک ایسا موتی ہے جس کی چمک کبھی ماند نہیں پڑتی۔

☆ علم ایک ایسا راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے۔

☆ علم ایک ایسی ڈھال ہے جو جہالت کے خلاف حفاظت کا کام کرتی ہے۔

☆ عقلمند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت پکڑتا ہے۔

☆ نیکی کرنے میں دیر نہ کرو۔

☆ قرآن کریم کا صرف مطالعہ ہی نہ کرو بلکہ اس کو سمجھنے کی کوشش بھی کرو۔

☆ اللہ تعالیٰ کا خوف ہی سب سے بڑی دانائی ہے۔

☆ عقلمند وہ ہے جو ہر کام میں میانہ روی سے کام لے۔

☆ صدقہ بہترین عبادت ہے۔

☆ جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہوجاؤ۔

پانی

☆ پانی کی مختلف حالتیں ہیں:۔

- اگر ٹھہر جائے تو بحر
- چل نکلے تو نہر
- اُٹھ جائے تو لہر
- اُڑ جائے تو بادل
- برس جائے تو بارش
- جم جائے تو برف
- اٹک جائے تو شبنم
- ٹپک جائے تو آنسو

چند خاص باتیں

☆ سب کا دستگیر اللہ ہی ہے۔

☆ گنج بخش صرف اللہ ربّ العزت ہے۔

☆ سجدہ صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کو کرنا چاہئے۔

☆ بیٹھ کر پانی پینا سنتِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔

☆ وعدہ کر کے توڑنا سخت گناہ ہے۔

☆ مسلمان کو برا کہنا گناہ ہے۔

☆ مشرک پر جنت حرام ہے۔

مسلمان کا تعارف

☆	مسلمان کا گھر	......	جنّت
☆	مسلمان کا انتظارگاہ	......	قبر
☆	مسلمان کا کام	......	اشاعتِ دین
☆	مسلمان کا لباس	......	تقویٰ
☆	مسلمان کا دوست	......	اللہ، رسول، مومن
☆	مسلمان کا دشمن	......	شیطان، نفس
☆	مسلمان کا قید خانہ	......	دنیا
☆	مسلمان کا دوا	......	سورۂ فاتحہ، آبِ زم زم
☆	مسلمان کا مقصد	......	اللہ تعالیٰ کی رضا

جواہر پارے

- ☆ جب ہتھیار ناکام ہو جاتے ہیں تو پھر جنگیں کسی اور میدان میں لڑی جاتی ہیں۔
- ☆ دشمن اگرچہ امن و آشتی کا اظہار کرتا ہے لیکن کسی دن تمہاری طرف سے غفلت پائے گا تو تم پر حملہ کرے گا۔
- ☆ ان لوگوں کی طرح مت بنو جو بولتے سمندر کی طرح ہیں مگر ان کی سوچ گندے جوہڑوں تک محدود ہوتی ہے۔
- ☆ دشمن کے حسن سلوک پر بھروسہ کرو، پانی آگ پر جتنا بھی گرم کیا جائے وہ اس کو بجھانے کیلئے کافی ہے۔
- ☆ فکر سے محروم قومیں مٹا دی جاتی ہیں۔
- ☆ غلامی کے چاہے کیسے ہی حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں غلامی بہرحال غلامی ہے۔
- ☆ پہاڑوں کی چوٹیاں بنو جو ہر وقت ایک دوسرے کو دیکھتی رہتی ہیں گڑھے نہ بنو جو ایک دوسرے کو دیکھ نہیں سکتے۔

سب سے افضل

☆ تمام کتابوں سے افضل کتاب قرآن مجید ہے۔

☆ تمام انبیاء سے افضل نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں۔

☆ تمام فرشتوں سے افضل جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

☆ تمام خونوں سے بہتر شہید کا خون ہے۔

☆ تمام آنسوؤں سے افضل وہ آنسو ہے جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے نکلے۔

☆ جنتوں میں سے افضل جنت، جنت الفردوس ہے۔

☆ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان سے افضل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

☆ تمام دوستوں سے افضل دوستی وہ ہے جو اللہ کی رضا کیلئے کی جائے۔

☆ تمام بغضوں سے افضل بغض وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ کیلئے دل میں رکھا جائے۔

☆ تمام نمازوں سے افضل نماز وہ ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔

☆ تمام اعمال سے افضل عمل الایمان باللہ ہے۔

☆ جنگوں میں افضل جنگ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

☆ راتوں میں سب سے افضل رات لیلۃ القدر ہے۔

☆ تمام دِنوں میں سے افضل جمعۃ المبارک کا دن ہے۔

☆ سب سے افضل مہینہ رَمضانُ المبارک ہے۔

☆ نفلی نمازوں میں سب سے افضل تہجد کی نماز ہے۔

☆ سب سے افضل خرچ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا ہے۔

☆ پانیوں میں سے افضل پانی زمزم ہے۔

☆ شہروں میں سے افضل شہر مکہ المعظمہ ہے۔

☆ صدقوں میں سے سب سے افضل صدقہ وہ ہے کہ آدمی اپنی وہ چیز خرچ کرے جو اس کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔

☆ تمام اموات میں سے افضل شہید کی موت ہے۔

☆ تمام جانوروں میں سے افضل جانور وہ گھوڑا ہے جس کو جہاد کیلئے باندھا جائے۔

☆ طالب علموں میں سے افضل طالبِ علم وہ ہے جو دین اسلام کا علم سیکھے۔

ہماری دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں

☆ ہم نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا مگر اس کا حق ادا نہیں کیا۔

☆ ہم قرآن مجید تو پڑھتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

☆ ہم نے محبت رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کا دعویٰ تو کیا مگر ان کا طریقہ اور سنت رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) چھوڑ بیٹھے۔

☆ ہم نے شیطان سے دشمنی کا دعویٰ تو کیا مگر اس سے دوستی بڑھائی۔

☆ ہم نے موت کو برحق تو مانا مگر مرنے کیلئے تیار نہیں ہوئے۔

☆ ہم دوسروں کے عیبوں پر نظر تو رکھتے ہیں مگر اپنے گریبان میں نہیں جھانکتے۔

☆ ہم نصیحتیں تو بہت کرتے ہیں مگر خود عمل نہیں کرتے۔

☆ ہم چغلی کو گناہ سمجھتے ہیں مگر خود اس سے پرہیز نہیں کرتے۔

☆ ہم دعا پڑھتے تو ہیں مگر مانگتے نہیں۔

☆ عورتیں پردے کی تو باتیں کرتی ہیں مگر کبھی پردہ کا خیال نہیں رکھتیں۔

خیر کے کلمات

☆ کچھ کرنے کا ارادہ ہوتو کہو ...... ان شاءاللہ (اگر اللہ نے چاہا)

☆ کوئی چیز سامنے آئے تو کہو ...... سبحان اللہ (اللہ پاک ہے)

☆ کسی کو تکلیف ہوتو کہو ...... یااللہ (اے اللہ)

☆ اگر کوئی کام شروع کروتو کہو ...... بسم اللہ (اللہ کے نام سے شروع)

☆ کسی چیز کی تعریف کرنا ہوتو کہو...... ماشاءاللہ (جو اللہ نے چاہا)

☆ کسی کا شکریہ ادا کرنا ہوتو کہو ...... جزاک اللہ (اللہ تمہیں بدلہ دے)

☆ اگر چھینک آئے تو کہو ...... الحمدللہ (تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں)

☆ کسی غلط کام پر افسوس ہوتو کہو...... استغفراللہ (میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں)

☆ اللہ کے نام پر کچھ دوتو کہو ...... فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں)

☆ کسی کو رخصت کروتو کہو ...... فی امان اللہ (اللہ کی حفاظت میں)

☆ جب کچھ ناگواری ہوتو کہو ...... نعوذ باللہ (ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں)

☆ جب خوش گواری ہوتو کہو ...... تبارک اللہ (اللہ برکت والا ہے)

☆ کسی کی موت کی خبر سنوتو کہو...... انا للہ (ہم سب اللہ کیلئے ہیں)

☆ اور کچھ نقصان ہوجائے تو ساتھ یہ بھی کہو ...... وانا الیہ راجعون (اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے)

ذکر کے ثمرات و فوائد

☆ ذکرِ الٰہی سے متعدد فوائد و ثمرات حاصل ہوتے ہیں:۔

- اطمینانِ قلب......یعنی صرف اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ (سورۃ الرعد)
- جس نے میری یاد سے روگردانی کی، اس کی معیشت تنگ ہو جائے گی۔ (سورۃ طٰہٰ)
- کامیابی کی ضمانت......اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (سورۃ جمعہ)
- خشوع و خضوع......اور جب اللہ کو یاد کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ (سورۃ انفال)
- قربِ الٰہی......تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ (سورۃ البقرہ)

گلدستہ احادیث

☆ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

☆ دنیا میں ایک مسافر کی طرح سادہ زندگی بسر کرو۔

☆ حسن سلوک ہی حسن اخلاق کا نام ہے۔

☆ بے شک مومن اپنے حسن اخلاق کی بدولت روزہ دار اور شب زندہ دار (رات کو تہجد پڑھنے والا) کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

☆ تم میں سے بہترین وہ لوگ ہیں جو بہترین اخلاق رکھتے ہیں۔

☆ جس سے مشورہ طلب کیا جائے انہیں امانت دار قرار دیا گیا ہے۔

☆ جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

☆ ہر دین والوں میں ایک خصلت ہوتی ہے ایمان کی خصلت حیا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہ ہیں جو ہمیشگی سے کیے جائیں اگرچہ کم ہوں۔

☆ جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔

☆ جو شخص دین الٰہی کی سربلندی کیلئے لڑے وہی مجاہد فی سبیل اللہ ہے۔

☆ تمام لوگوں سے زیادہ سخت آزمائش انبیاء علیہم السلام کی پھر صالحین کی ہوتی ہے۔

☆ اللہ کی راہ میں جہاد کرو بے شک جہاد فی سبیل اللہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ غم سے نجات دلاتا ہے۔

☆ دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو بہت پسند ہیں، زبان پر بہت ہلکے ہیں، ترازو میں بہت بھاری ہیں۔ وہ یہ ہیں:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

☆ مومن دوسرے مومن کیلئے عمارت کی مانند ہے۔ جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

☆ کمزور لوگوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں رزق دیتا ہے اور تمہاری مدد کرتا ہے۔

☆ چھوٹا بڑے کو، پیدل چلنے والے بیٹھنے والے کو اور چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو سلام کرے۔

☆ جو کسی تنگ دست کو مہلت دے یا قرض معاف کر دے تو اس کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ مبارک میں جگہ دے گا۔

☆ جنت کی کنجی لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے۔

☆ جسے لا الٰہ الا اللہ پر موت آئی وہ جنت میں جائے گا۔

☆ بندے اور کفر کے درمیان حد فاصل ترکِ نماز ہے۔

☆ جس نے عشاء اور فجر کی نماز پڑھی وہ جنت میں جائے گا۔

☆ تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

☆ ہر بھلائی صدقہ ہے۔

☆ اے عورتو! تمہارا جہاد حج ہے۔

☆ حیا خیر ہی خیر ہے۔

☆ رشتہ توڑنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

☆ مومن کو گالی دینا گناہ اور قتل کرنا کفر ہے۔

☆ چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

☆ اچھی بات صدقہ ہے۔

☆ محض قیمت بڑھانے کیلئے بولی نہ بولو۔

☆ بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ۔

☆ دنیا مومن کی جیل اور کافر کی جنت ہے۔

☆ اچھا گمان بھی بہترین عبادت ہے۔

☆ لوگوں کی حیثیت کے مطابق ان کا احترام کرو۔

☆ ماں باپ تیری جنت بھی ہیں اور جہنم بھی۔

☆ نمک بہترین سالن ہے۔

☆ جو جس قوم کی مشابہت کرے گا اسی میں سے ہوگا۔

☆ جس نے خواب میں مجھے دیکھا اس نے صحیح دیکھا۔

☆ صبح صادق سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

☆ ظلم آخرت میں تاریکیوں کا سبب ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہے۔

☆ ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی آگ میں لے جانے والی ہے۔

☆ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو منہ پر نہ مارے۔

☆ کوئی ہمسایہ اپنے پڑوسی کیلئے کسی چیز کو حقیر نہ جانے خواہ وہ بکری کی کھری کیوں نہ ہو۔

☆ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے اس کیلئے سات سو گنا اجر لکھا جاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کی وہ باتیں معاف کردی ہیں جو وہ اپنے دل میں لائیں جب تک اس پر عمل نہ کریں یا زبان پر نہ لائیں۔

☆ حضرت سیّدنا جابر بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے راستے میں قتل ہو جانے والے کے سوا سات قسم کے شہید ہیں:۔

- جو وَبا میں مرے شہید ہے۔
- جو ڈوب کر مرے شہید ہے۔
- ذات الجنب (نمونیہ) والا شہید ہے۔
- جو پیٹ کی بیماری سے مرے شہید ہے۔
- جو جل کر مرے شہید ہے۔
- جو دَب کر مرے شہید ہے۔
- وہ عورت جو زچگی میں مرے شہید ہے۔

عورت

☆ روتی ہوئی عورت اور ہنستے ہوئے مرد پر کبھی بھروسہ نہ کرو۔

☆ عورت ہر روپ میں قابل احترام ہے۔

☆ دنیا میں سب سے بڑی قوت عورت کے آنسو ہیں۔

☆ عورت اور محبت لازم وملزوم ہیں۔

☆ عورت کا پیار اس چشمے کی مانند ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

☆ عورت مرد کیلئے اس طرح ناگریز ہے جس طرح زندگی کیلئے سانس۔

☆ عورت کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ وہ بہت جلد اعتبار کر لیتی ہے۔

☆ عورت ایک سمندر ہے جس کی گہرائی کو ناپنا مشکل ہے۔

☆ اللہ تعالٰی نے عورت کو گلاب کی خوشبو، سیب کی مٹھاس اور چاند کی ٹھنڈک اور شبنم کی چمک سے پیدا کیا ہے اس لئے مرد اس کی روح سے محبت کرتا ہے۔

☆ جس گھر میں عورت کا وجود نہیں ہوتا وہ گھر گھر نہیں ہوتا۔

☆ عورت گھر کی عزت ہی نہیں گھر کی روح بھی ہے۔

☆ بہترین عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔

☆ عورت کا حسن اس کی حیا ہے۔

کتاب

☆ اچھی کتاب بہترین دوست ہے۔

☆ دوستوں کی طرح کتابوں کا انتخاب بھی احتیاط اور توجہ سے کرنا چاہیے اور ہمیشہ اچھی کتابیں پڑھنی چاہئیں۔

☆ اچھی کتاب بہترین تفریح کا ذریعہ ہے۔

☆ کتابوں کی سیر میں ہم داناؤں سے ہم کلام ہوتے ہیں۔

خطرناک غلطیاں

☆ اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقلمند اور لائق تصور کرنا۔

☆ اس نیت سے عیب کرنا کہ دو چار بار کر کے چھوڑ دوں گا۔

☆ ہر شخص کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کر لینا۔

☆ بے کاری میں آئندہ کیلئے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش ہونا۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے توقع رکھنا۔

☆ جو کام اپنے سے نہ ہو سکے سب کیلئے ناممکن خیال کرنا۔

☆ لوگوں کی تکلیف میں مدد نہ کرنا اور ان سے ہمدردی کی اُمید رکھنا۔

وفا

☆ وفا وہ منزل ہے جس کا پتا محبت آج بھی ڈھونڈ رہی ہے۔

☆ وفا وہ دامن ہے جو ہمیشہ محبت کے آگے پھیلایا جاتا ہے۔

☆ وفا وہ دل ہے جو ہمیشہ دھڑکتا رہتا ہے۔

☆ وفا وہ ایک آنسو ہے جو خاموشی سے ڈھلک جاتا ہے۔

آنسو

☆ آنسو وہ موتی ہے جس کی کوئی قیمت نہیں۔

☆ یہ آنکھوں کا خاموش سمندر ہے۔

☆ یہ نہ صرف اپنوں کیلئے بلکہ غیروں کیلئے بھی بہتے ہیں۔

☆ یہ وہ شفاف آئینہ ہے جس میں ہمیں بے بسی، انتظار، خلوص، دوستی اور محبت جیسے چھپے جذبات نظر آتے ہیں۔

☆ یہ خاموش و تنہا موت کی طرح پگھلتے ہیں اور کسی کو خبر تک نہیں ہوتی۔

معصومیت

☆ معصومیت حسن کا پہلا لبادہ ہے۔

☆ معصومیت ایک خوبی ہے جو ہر ایک کو بھلی لگتی ہے۔

☆ معصومیت میں منافقت نہیں ہوتی۔

☆ اگر روح بیدار اور فطرت معصوم ہو تو انسان بہت جلد اپنی غلطی سمجھ لیتا ہے۔

☆ معصومیت ایسا ہتھیار ہے جو ہر جگہ کام کر سکتا ہے۔

زندگی

☆ زندگی ایک وعدہ ہے پیماں ہے
زندگی زندگی پر مہرباں ہے

☆ زندگی رنگ ہے زندگی روپ ہے
زندگی چھاؤں ہے زندگی دھوپ ہے

☆ زندگی راہ ہے زندگی رنگ ہے
زندگی طبل ہے زندگی جنگ ہے

☆ زندگی پیار کا ایک افسانہ بھی ہے
زندگی جنگ کا اک ترانہ بھی ہے

☆ زندگی زندگی کی کہانی بھی ہے
زندگی پیار کی ایک نشانی بھی ہے

☆ زندگی ہار ہے زندگی جیت ہے
زندگی پنچھیوں کا مدھر گیت ہے

صحت و حکمت کے انمول موتی

- ☆ کوئی دولت صحت جسمانی سے بڑھ کر نہیں۔
- ☆ میوے خوب پکے ہوئے کھاؤ، کچے نہیں۔
- ☆ دوپہر کا کھانا کھا کر ذرا لیٹ رہو۔
- ☆ رات کا کھانا کھا کر ذرا ٹہل لو۔
- ☆ دوا سے حتی الامکان بچے رہو اور اس وقت استعمال کرو جبکہ ضرورت ہو۔
- ☆ پہلی غذا ہضم ہونے تک دوسری نہ کھاؤ۔
- ☆ ہمیشہ ایک قسم کی غذا کھانے سے پرہیز کرو۔
- ☆ زندگی بالکل بے معنی اور فضول ہے اگر صحت نہ ہو۔

آنکھ

☆ جھکتی ہے تو زمانے بھر کی حیا اپنے اندر سمو لیتی ہے۔

☆ لگتی ہے تو سنگلاخ چٹانوں کو بھی نیچ بنا دیتی ہے۔

☆ اُٹھتی ہے تو رہگزاروں کو بھی گلزار بنا دیتی ہے۔

☆ کھلتی ہے تو کائنات کے رازوں سے پردے کھول دیتی ہے۔

☆ دیکھتی ہے تو سمندر کی گہرائیوں سے موتی نکال لیتی ہے۔

☆ مسکراتی ہے تو کائنات کی تمام معصومیت کو جذب کر لیتی ہے۔

☆ سوتی ہے تو سہانے خوابوں کی آغوش میں پہنچ جاتی ہے۔

☆ بولتی ہے تو اہل زبان کو بھی انگشت بدنداں کر دیتی ہے۔

☆ روتی ہے تو عرش معلیٰ کو ہلا دیتی ہے۔

سات باتیں باعث ذلت و خواری ہیں

- ☆ کسی دعوت میں بن بلائے پہنچ جانا۔
- ☆ کسی مجلس میں اپنے مرتبے اور حیثیت سے بالاتر جگہ پر بیٹھنا۔
- ☆ مہمان بن کر میزبان پر حکم چلانا۔
- ☆ دوسروں کی باتوں میں دخل دینا۔
- ☆ ان لوگوں سے خطاب کرنا جو سننے کیلئے تیار نہ ہوں۔
- ☆ بد چلن سے دوستی کرنا۔
- ☆ سنگ دل اور حریص دولت مند سے مدد کا طالب ہونا۔

آزادی

☆ آزادی ہمارا پیدائشی حق ہے۔

☆ آزادی کا سنگیت صرف آزادی کے ساز سے پھوٹتا ہے۔

☆ جو دوسروں کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہ خود آزاد کہلانے کے حقدار نہیں۔

☆ آزادی ارتقاء کا پہلا زینہ ہے۔

☆ اس دنیا میں سب سے مہنگی اور قیمتی چیز آزادی ہے اور تاریخ بتاتی ہے کہ انسان نے ہر موڑ پر اس کی قیمت ادا کی ہے۔

خاموشی

☆ عبادت ہے بغیر محنت کے۔

☆ ہیبت ہے بغیر سلطنت کے۔

☆ قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔

☆ کامیابی ہے بغیر ہتھیار کے۔

☆ آرام ہے کراماً کاتبین کا۔

☆ قلعہ ہے مومنین کا۔

☆ شیوہ ہے عاجزوں کا۔

☆ دبدبہ ہے حاکموں کا۔

☆ خزانہ ہے حکمتوں کا۔

☆ جواب ہے جاہلوں کا۔

ظاہر مت کر

- ☆ کسی کا عیب۔
- ☆ دل کا بھید۔
- ☆ امانت کی بات۔
- ☆ پوری طاقت۔
- ☆ سفر کرنے کی سمت۔
- ☆ اپنی تجارت کا فائدہ یا نقصان۔
- ☆ زیادہ ضرورت۔
- ☆ گھر کا راز یا جھگڑا۔

مت چلا

☆ بڑوں کے سامنے زبان۔

☆ بات کرنے میں آنکھیں اور ہاتھ۔

☆ جان بوجھ کر کھوٹا سکہ۔

☆ محلّہ اور بازار میں تیز سواری۔

☆ اپنی جانب سے کوئی بری رسم۔

☆ دوسروں کے درمیان اپنی بات۔

☆ کبھی کسی کو غلط راستہ پر۔

ضرور کر

☆ تبلیغ۔

☆ جوانی میں عبادت۔

☆ ماں باپ کی خدمت۔

☆ دسترخوان کو وسیع۔

☆ صدقہ اور خیرات۔

☆ سچے دوست کی تلاش۔

☆ ہر بڑے کا ادب۔

☆ عزت حاصل کرنے کی کوشش۔

مت بھول

☆ اپنی موت کو۔

☆ خدا کو۔

☆ دوسرے کے قرض کو۔

☆ اپنے وعدے کو۔

☆ ماں باپ کی وصیت کو۔

☆ زندگی کے صحیح مقصد کو۔

☆ عزیز و اقارب کو۔

☆ صلہ رحمی کو۔

ہوتا ہے

☆ زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا۔

☆ زیادہ باتیں کرنے والا بے وقوف۔

☆ زیادہ ہنسنے والا مردہ دل۔

☆ شیخی مارنے والا چھچھورہ۔

☆ بے خیالی اختیار کرنے والا خطرناک۔

دور رہے گا

☆ بدمزاج محبت سے۔

☆ بدمعاملہ عزت سے۔

☆ بے ادب خوش نصیبی سے۔

☆ لالچی اطمینان سے۔

☆ بخیل سچے دوست سے۔

☆ آرام طلب ترقی سے۔

☆ دولت جمع کرنے والا دل کے چین سے۔

شکست کھائی

☆ علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے۔

☆ زبان چلانے میں عورت سے۔

☆ بری آواز سے بولنے میں گدھے سے۔

☆ بحث کرنے میں جاہل سے۔

☆ کھانے پینے میں ساتھی سے۔

☆ مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے۔

☆ لڑائی لڑنے میں بیوی سے۔

☆ کھیل کود میں بچے سے۔

☆ عقل و سمجھ میں والدین سے۔

بیان مت کر

☆ بے تحقیق بات۔

☆ خودغرض کے سامنے اپنی مصیبت۔

☆ حاسد کے سامنے اپنی آمدنی۔

☆ کسی کے سامنے اپنی بے حیائی کے قصے۔

☆ کمزور کے سامنے اس کی کمزوری۔

☆ بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف۔

☆ اپنی زبان سے اپنی خوبیاں۔

☆ کسی کے منہ پر تعریف۔

دور بھاگ

☆ بری صحبت سے۔

☆ تہمت کی جگہ سے۔

☆ جھگڑے اور موز مہ بازی سے۔

☆ نشہ بازوں کی مجلس سے۔

☆ غیبت کے کرنے اور سننے سے۔

☆ فحش ناولوں اور رسالوں سے۔

☆ امیر سے جب بھوکا ہو جائے۔

☆ کمینے سے جب امیر ہو جائے۔

بہت ہی برا ہے

☆ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک۔

☆ مومنوں کے ساتھ عداوت۔

☆ بڑھاپے میں زنا۔

☆ غریبی میں تکبر۔

☆ والدین کے ساتھ ظلم۔

☆ ظالم کی تعریف۔

☆ ہمسائے کی عورت سے بدکاری۔

☆ حاکمِ وقت کا جھوٹ بولنا۔

☆ دین میں بدعت۔

بہتر ہے

☆ بدکار اور برے آدمی کی صحبت سے سانپ کی صحبت۔

☆ جھگڑا مول لینے سے غم کا کھا لینا۔

☆ بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا ہو جانا۔

☆ حرام کے مال کی مالداری سے مفلسی۔

☆ چھچھورے آدمی سے مدد اور ہدیہ سے فاقہ۔

☆ خوف و ذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی۔

☆ بے عزتی کی زندگی سے عزت کی موت۔

ممکن نہیں کہ

☆ جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔

☆ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اُٹھائے۔

☆ دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو۔

☆ ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔

☆ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اُٹھائے۔

☆ عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رُسوا نہ ہو۔

مت ٹھکرا

☆ ماں باپ کی محبت۔

☆ ملتی ہوئی روزی۔

☆ کھانے پینے کی چیز۔

☆ چھوٹی سے چھوٹی نعمت۔

☆ بہن کی محبت۔

☆ اپنے خیر خواہوں کی بات۔

پی لے

☆ کڑوی بات۔

☆ بیماری میں دوا۔

☆ تازہ میٹھا۔

☆ دشمن کے سامنے آنسو۔

☆ رات کو سوتے وقت تھوڑا گرم دودھ۔

☆ جس دریا سے گزرے اس کا پانی۔

☆ بے موقع غصہ۔

مت بڑھا

☆ دوست۔

☆ بات۔

☆ قرض۔

☆ عیش و عشرت کا سامان۔

☆ زیادہ لوگوں سے بے تکلفی۔

☆ بداعمالی کا بوجھ۔

☆ پڑوسی سے دشمنی۔

☆ آمدنی سے زیادہ خرچ۔

مت مار

- ☆ ماں کا دل۔
- ☆ کسی کا دل۔
- ☆ بچے کے چہرہ اور سر پر۔
- ☆ دوسرے کے بچے کو۔
- ☆ پڑوسی کے پالتو جانور کو۔
- ☆ کسی کو کمزور سمجھ کر۔
- ☆ اپنے سے بڑے کو۔
- ☆ حد سے زیادہ بیوی کو۔
- ☆ کسی مظلوم کو۔

بہترین نیکی اور شرافت ہے

☆ قابو پا کر معاف کر دینا۔

☆ اہل وعیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا۔

☆ مخفی قرض اور حق کو ادا کرنا۔

☆ حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کیلئے خاموش ہو جانا۔

☆ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔

☆ جہاں کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا۔

☆ برائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان وسلوک کرتے رہنا۔

مت کر

- ☆ بغیر تجربہ کے کسی پر بھروسہ۔
- ☆ بغیر مشورہ کے کوئی کام۔
- ☆ کسی پر نکتہ چینی۔
- ☆ رشتہ داروں سے قطع تعلق۔
- ☆ پیٹھ پیچھے برائی۔
- ☆ خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل۔
- ☆ حاجت مند رشتہ دار کو نا اُمید۔
- ☆ ارشاداتِ ربانی وسنتِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے کنارہ کشی۔
- ☆ حق بات کرنے سے گریز۔
- ☆ کسی پر ظلم۔
- ☆ زنا۔

آتی ہے

☆ فضول خرچی سے مفلسی۔

☆ محنت ودیانت اور کفایت شعاری سے دولت۔

☆ بے ادبی کرنے سے بدنصیبی۔

☆ یتیم، بیوہ اور واقف کار کا مال ناحق کھانے سے بربادی۔

☆ بزرگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے عقل وادب۔

☆ غیبت کرنے اور سننے سے بیماری۔

☆ مصیبت وتکلیف میں صبر کرنے سے اور شکوہ کرنے سے راحت۔

آزمایا جاتا ہے

- ☆ بہادر مقابلے کے وقت۔
- ☆ مستقل مزاج مصیبت کے وقت۔
- ☆ امانت دار مفلسی کے وقت۔
- ☆ دوست ضرورت کے وقت۔
- ☆ بردبار غصہ کے وقت۔
- ☆ شریف معاملہ ٹوٹنے کے وقت۔

نہیں چلتی

☆ جاہلوں کے سامنے عقلمند کی دلیل۔

☆ مالداروں کے مجمع میں غریب کی بات۔

☆ خیالات کی دنیا پر کسی کی حکومت۔

☆ ظالم کے سامنے کوئی محبت۔

☆ تقدیر کے آگے کوئی تدبیر۔

☆ بددیانت اور جھگڑالو کی دکان۔

☆ ربِّ کبریا کے آگے کسی کی بادشاہت۔

دوستی مت کرنا

☆ غرض مند لالچی سے۔

☆ بدکار اور مکار سے۔

☆ دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے۔

☆ چھچھورے اور شیخی خورے سے۔

☆ بے جانے بوجھے اور بخیل سے۔

☆ بیوقوف اور جھوٹی گواہی دینے والے سے۔

☆ جس شخص سے ماں باپ منع کریں۔

☆ بے جا کلام اور زیادہ قسمیں کھانے والے سے۔

ان سے بھید مت کہہ

☆ جس کے خلاف تو نے کبھی فیصلہ دیا۔

☆ جس کی بھلائی تیری برائی ہو۔

☆ جس کو آزمایا نہ ہو۔

☆ جس کی طبیعت میں شرارت ہو۔

☆ جو تیری طرف سے نا اُمید ہو گیا ہو۔

☆ جو تیرے دشمن کے پاس بیٹھتا ہو۔

☆ جو عورت یا لڑکا ہو۔

منتظر رہیے

☆ زیادہ کھانے والا بیماری کا۔

☆ اوباش یاروں والا بربادی کا۔

☆ خسر وساس سے برا برتاؤ کرنے والا اپنے داماد سے۔

☆ ظلم کرنے والا اپنی ہلاکت کا۔

☆ پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا خدا کے قہر وعذاب کا۔

☆ زیادہ اور بے ہودہ کلام کرنے والا مصائب وآلام کا۔

☆ چغل خوری کرنے والا ذلت وخواری کا۔

شکایت مت کر

☆ اپنی قسمت پر۔

☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی۔

☆ کبھی بھول کر بھی ماں باپ کو استاد کی۔

☆ غیر کے سامنے اپنے دوست کی۔

☆ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی۔

☆ رُخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی۔

قبول کرلے

☆ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو۔

☆ بھائی کا عذر چاہے دل نہ مانے۔

☆ دوست کا ہدیہ چاہے حقیر ہو۔

☆ غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو۔

☆ ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو۔

☆ نیک غلطی کی چاہے ذلت ہو۔

☆ نیک بیوی کی محبت چاہے بدصورت ہو۔